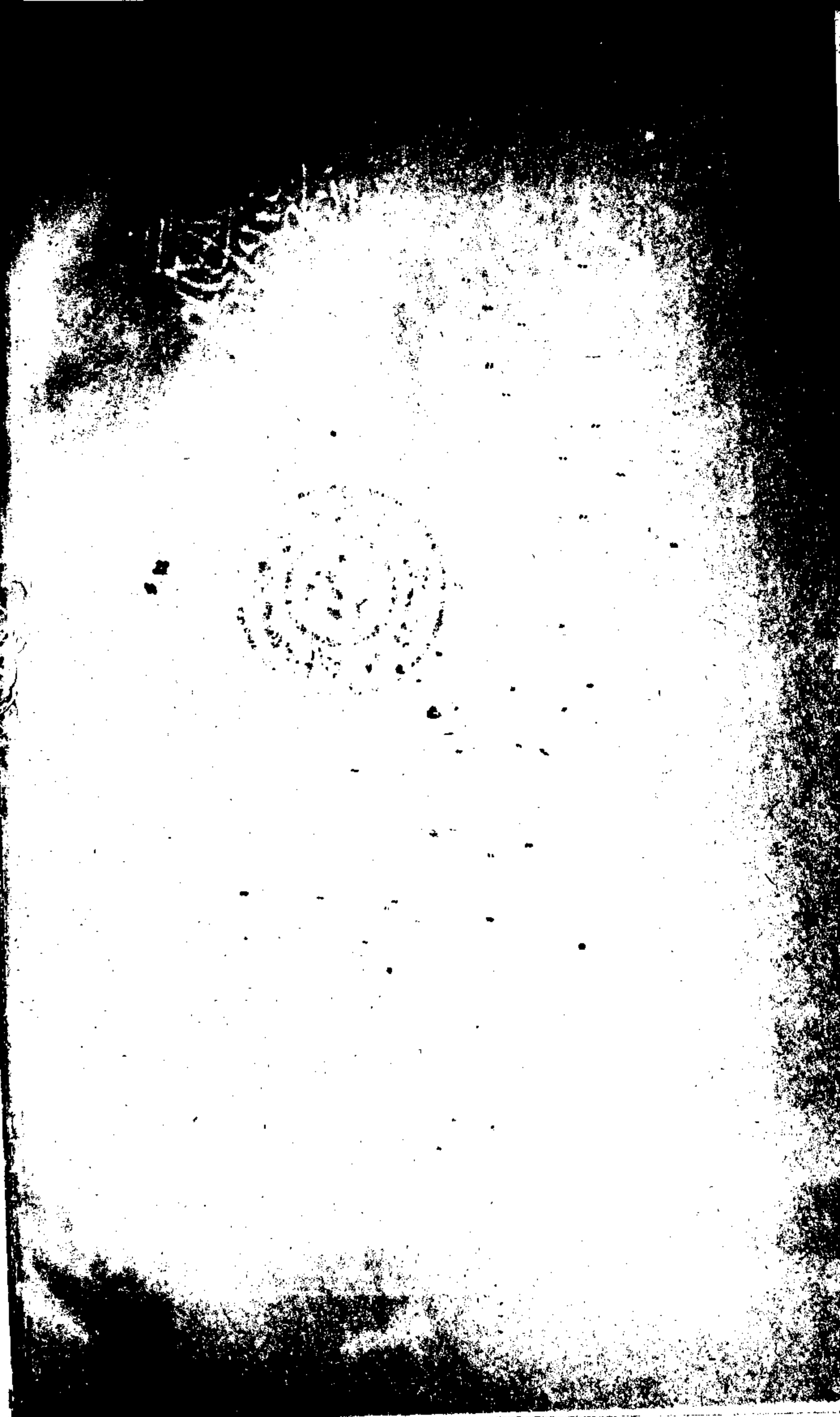


۶۰۲
ماہرگی کی ضرورت

گھر لو اور نووہ سخن کا انسا کی ویسٹیا

قدیم حکماء کی تحقیقات کا نیوٹ

سید امتیاز علی تاج





گھیر لو آزمودہ نخل کا
انسا کلوی پیڈیا

گھیر لو آرموہ نون کا

انسا کلویڈیا

قدیم حکماء کی تحقیقات کا پتھر



مکتبہ برجان تیسری منزل حسن مارکیٹ، اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

98341

نام کتاب: _____ کمریلہ ہمدردہ نسخوں کا انٹرایکلو پیڈیا

ترتیب: _____ سید امتیاز علی تاج

اہتمام: _____ میاں غلام مرتضیٰ کھٹانہ

ناشر: _____ مکتبہ جمال لاہور

مطبع: _____ تایا سنز پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: _____ 2010ء

قیمت: _____ 200 روپے

ملنے کا پتہ:

مکتبہ جمال

تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

Cell: 9999-8834818 / Pk: 042-37232731

malik@jamal@yahoo.co.uk

malik200@gmail.com



فہرست مضامین

صفحہ		صفحہ
۲۵	پھولا و سفیدی چشم	
۲۶	بڑبال	(۱) سر کے امراض
۲۶	نگرے	
۲۸	شب کوری	۱ دیباچہ سید امتیاز علی تاج
۲۸	نزول الما	۶ مقدمہ محمد حسن قرشی
۲۹	سفیدی چشم و پھولہ	۱۰ درد شقیقہ
۲۹	سرمہ عینک گزار	۱۱ ضعف دماغ
۳۰	ضعف بصر	۱۲ دائمی نزلہ
۳۲	سبل چشم	۱۳ نزلہ وز کام
۳۲	درد اور سرخی چشم	۱۳ نزلہ وز کام کا عجیب نسخہ
۳۰	پیاض چشم	۱۴ مقوی دماغ
۳۱	گوہانچی	۱۵ درد سر و چشم
۳۱	موتیا بند	۱۶ ام الصبیان
		۱۷ فاج
		۱۷ لقوہ
		۱۹ رعشہ
		۲۰ مانچو لیا مراتی
		۲۱ سہریا بے خوابی
		(۲) آنکھ کے امراض
		۲۳ آشوب چشم
		۲۵ پانی بہنا
۳۲	ورم خلف الاذن	
۳۲	بہرہ پن	
۳۵	کان بہنا	
۳۵	ورم گوش	
۳۵	زخم گوش	
۳۵	نقص سماعت	
۳۵	گرانی سماعت	

۴۷	کالی کھانسی
۴۸	پرانی کھانسی
۴۸	بخار کھانسی
۴۹	ضیق انفس
۴۹	پیلی کادرو
۵۰	خون تھوکانا
۵۱	سل

(۷) دانتوں کے امراض

۵۲	دانتوں کے درد
۵۷	دانت ہلنا
۵۸	دانت صاف کرنا
۵۸	دانت کٹے ہو جانا
۵۸	گوشت خورہ
۵۹	مسوڑوں سے خون اور پیپ بہنا
۶۰	دانتوں کا منجن
۷۰	دانتوں سے خون آنا

(۸) امراض قلب

۷۱	ضعف قلب یا غشی
۷۱	اختلاج قلب
۷۲	درد دل

(۹) امراض معدہ

۷۲	ضعف معدہ
----	----------

کان میں آوازیں آنا
سیلان رطوبت گوش

(۴) ناک کے امراض

۳۶	ناک کے اندرونی زخم
۳۶	ناک پر سرخ دانے
۳۷	تکسیر بہنا
۳۷	خشتم یعنی سونگھنے کی قوت ذائل ہونا

(۵) منہ کے امراض

۳۸	باچھیں پکنے کا علاج
۳۸	منہ کی بدبو
۳۸	لکنت کا علاج
۳۹	آواز بھاری ہونا
۴۰	گلا بیٹھنا
۴۱	گلے کی گلٹیاں
۴۱	گلا پھولنا
۴۲	خارش حلق
۴۲	گلے میں خراش
۴۲	گلے میں درد
۴۲	خناق

(۶) امراض سینہ

۴۳	دمہ
۴۵	کھانسی

۹۷	یواسیرخونی	۷۸	بد ہضمی
۱۰۰	خروج مقعد	۷۸	درد معدہ
	(۱۲) امراض گردہ اور مثانہ	۷۷	ڈکارنہ آنے کا علاج
		۷۶	سوف مقوی معدہ
۱۰۱	درد گردہ		پھکی کا علاج
۱۰۲	رگ گردہ مثانہ	۷۸	
۱۰۲	تقطیر البول	۷۹	تے وحلی
۱۰۲	ذیابیطس	۸۰	ہیضہ
۱۰۳	سلسل الیوم	۸۲	بچاؤ ہیضہ
۱۰۳	بول الدم		(۱۰) امراض جگر مرارہ طحال
	(۱۳) امراض ظہر و مفاصل وغیرہ	۸۳	درد جگر
۱۰۴	وجع المفاصل	۸۳	استقاء
۱۰۵	ہر قسم کے درد کے واسطے تیل	۸۳	یرقان سدی
۱۰۶	پنڈلی کا درد	۸۳	جوہری زرد برائے عظم طحال و قوت معدہ
۱۰۶	بازو کا درد		(۱۱) انٹریوں وغیرہ کے امراض
۱۰۷	کمر کا درد	۸۷	دافع قبض
۱۰۷	عرق النساء	۸۸	گرمی کے اسہال
۱۰۸	چوٹ کی دوائیں	۸۹	اسہال
۱۱۰	موج وغیرہ آجانا	۹۰	اسہال بعد زچگی
۱۱۰	حب نقرس	۹۰	پیش
	(۱۴) حمیات یعنی تپ	۹۵	دافع اسہال و پیش
۱۱۲	چند روزہ معیادی بخار	۹۵	سوء ہضمی و پیش
۱۱۳	کہنہ بخار	۹۵	کدو دانے اور چمنے
		۹۶	سکرہ بنی

(۱۵) عورتوں کے امراض

۱۱۸	چھاتیوں کی نشوونما پوری نہ ہونا
۱۱۸	دودھ کم ہونا
۱۱۹	دودھ کی زیادتی
۱۱۹	چھاتی میں گرہ
۱۱۹	بندش حیض
۱۲۱	کثرت حیض
۱۲۲	سیلان الرحم
۱۲۳	ورم رحم
۱۲۳	اختناق الرحم
۱۲۳	حمل
۱۲۳	دافعہ عقمر
۱۲۵	فرزجہ دافعہ عقمر
۱۲۵	استقاط حمل

(۱۶) بالوں کے امراض

۱۲۶	ہدایات
۱۲۷	سر کے بال جھڑنا
۱۲۷	سر کے بال صاف کرنا
۱۲۸	بالوں کے ملائم رکھنے کی ترکیب
۱۲۸	بالوں کی نوکیں چرنا
۱۲۸	بال پیدا کرنا
۱۲۹	سر کے بال جھڑنا
۱۲۹	بال جھڑنا
۱۳۶	بال سیاہ کرنا

۱۳۷	بال بڑھانا
۱۳۸	بال گتھمر یا لے بنانا
۱۳۸	پیشانی کے بال دور کرنا

(۱۷) بچے کی پیٹ کی بیماریاں

۱۳۹	تریاق اطفال
۱۴۰	بچوں کے دانت نکالنے میں دست آنا
۱۴۱	بچوں کی پیچش
۱۴۳	بچوں کی پیاس
۱۴۸	منہ میں چھالے
۱۷۱	بچے کی کھانسی
۱۷۳	کالی کھانسی
۱۷۵	نمونیا یا ڈبہ اطفال
۱۸۲	تشنج یا ام الصبیان
۱۸۳	بستر گیلا کرنا
۱۸۵	بخار
۱۸۵	دق الاطفال یا بچہ کا منہ سوکھنا
۱۸۶	کرم امعا یا چھوٹے
۱۸۷	بچوں کی آنکھیں دکھنا
۱۸۷	خسرہ
۱۸۸	پھوڑے پھنسیاں
۱۹۰	ناف کے زخم
۱۹۰	سوتے میں بچے کے دانت پینا
۱۹۰	نہانے پر بچے کی غشی
۱۹۱	بچے کا چڑچڑاپن دور کرنا

۲۳۹	تل دور کرنا
۲۴۱	چہرے کی رنگت صاف کرنا
۲۴۳	فساد خون
۲۴۴	علاج طاعون
۲۴۴	ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھٹنے کا علاج
۲۴۶	بفا کا علاج
۲۴۷	کثافت بدن دور کرنا
۲۴۷	سر میں جوئیں پڑ جانا
۲۴۷	پیشانی پر بال اگنا
۲۴۸	(۲۰) لغائچہ کتاب

(۱۸) امراض جلد

۱۹۲	دودھ سے جل جانا
۱۹۲	برص یا بھلمبری
۱۹۶	کنٹھ مالا۔ بھیراں ختاریز
۱۹۷	چچک
۲۰۰	سیاہ داغ
۲۰۰	چہلوری
۲۰۰	داد (دھڑر)
۱۰۱	طلائے داد

(۱۹) پھوڑے پھنسیاں

۲۰۵	مغلی پھوڑا
۲۰۸	برساتی پھنسیوں کا علاج
۲۱۰	انگلی یا انگوٹھے کے پکنے کا علاج
۲۱۱	زخم کا مجرب علاج
۲۱۱	زخم کا مرہم
۲۱۲	جلے ہوئے کے واسطے زخم
۲۱۵	خارش ہر قسم
۲۲۰	خشک خارش
۲۲۱	تر خارش
۲۲۲	خشک و تر خارش
۲۲۳	دانے گرمی
۲۲۵	چہرے کے کیل مہاسے
۲۳۳	چہرے کے سیاہ داغ اور چھائیاں
۲۳۵	چہرے کی چھائیاں (داغ)

دیباچہ

والد ماجد شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی مرحوم مغفور نے ۲۳ء اور ۲۵ء میں تہذیبی بہنوں کی توجہ چند ضروری کاموں کی طرف مبذول کرائی تھی۔ ۱۹ جنوری ۲۳ء کے تہذیب نسواں میں تین ضروری کام کے عنوان سے ان کا یہ مضمون شائع ہوا تھا۔

”ہماری تہذیب و تمدن کا یہ زمانہ اس قسم کا ہے جس میں ہمارے اوضاع و اطوار معرض تبدیلی میں ہیں۔ یعنی بہت سی پرانی باتیں متروک ہو رہی ہیں۔ اور نئی اختیار کی جا رہی ہیں۔ مگر اس انقلاب میں جو ایک سیل عظیم کی طرح اُٹا چلا آ رہا ہے بڑی باتوں کے ساتھ بہت سی اچھی باتیں چھوٹی جا رہی ہیں اور جو نئی باتیں ہماری معاشرت میں داخل ہو رہی ہیں۔ ان میں اچھی کے ساتھ بہت سا کوڑا کرکٹ بھی بہا چلا آ رہا ہے۔

”مُنجلہ ان مفید چیزوں کے جو ہم میں بتدریج معدوم ہوتی جاتی ہیں۔ میں یہاں تین چیزوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم وہ نسخے ہیں جو پہلے ہمارے یہاں کی بڑی بوڑھی عورتوں کو معلوم تھے۔ اور جن کے ذریعے وہ گھروں میں اپنے بال بچوں کا علاج خود کر لیا کرتی تھیں۔“

ان تجربہ کار بزرگ ہستیوں میں سے بہت سی تو اس دنیا سے رخصت ہو چکیں اور

جو چند صورتیں باقی ہیں اگر ہم بکوشش تمام ایسے مفید نسخے ان سے حاصل کر کے انہیں کتابی شکل میں نہ لے آئے تو ان انمول جواہرات کے ضائع جانے کا بہت ڈر ہے۔

مزید براں اس زمانے میں اس قسم کے نسخوں کی خصوصیت سے ضرورت ہے۔ کیونکہ گھر کے سب خورد و کلاں کا اپنے بزرگوں کے ساتھ وطن میں رہنے کا دستور روز بروز چھوٹتا چلا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں اس زمانے کے نوجوان بزرگوں کو شاید بار بار ناگوار سمجھ کر اپنے ساتھ نہیں رکھتے۔ اور نوجوان تجربہ کار لڑکیاں بچوں کا علاج معالجہ کیا جائیں۔ اس لیے اگر بزرگوں کے یہ نسخے کتابی شکل میں آجائیں تو اس زمانے کے نوجوان لڑکے لڑکیاں اس سے ضرور خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں گی۔

دوسری مفید چیز جس کے ضائع جانے کا خوف ہے۔ وہ پرانی دلچسپ پہیلیاں ہیں۔ بعض حضرات نے انہیں جمع بھی کیا ہے۔ مگر ان کا کوئی قابل تعریف اور نہایت جامع ایڈیشن اب تک شائع نہیں ہوا۔ حالانکہ پہیلیاں کہنا بچوں کے لیے مفید و دلچسپ شغل ہونے کے علاوہ ان کی ذہانت کو ترقی دینے کا بہت اچھا ذریعہ ہے۔

تیسری مفید چیز جو معدوم ہونے کے قریب ہے وہ پرانے قومی گیت ہیں۔ جن میں ہماری قوم کے جذبات و خیالات اور معاشرتی اطوار محفوظ ہیں اور جو ہماری تاریخ تمدن کا ایک ضروری جزو ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ ان تینوں چیزوں کو جمع کرنے کا ایک خاص اہتمام کیا جائے اور پھر اسے عمدہ سلیقے سے شائع کیا جائے اس کام کو تہذیبی بہنیں اپنے ذمے لے لیں۔ ہر ایک صاحب مذاق بہن اپنے یہاں ایک یا دو تین کا پیاں بنائیں۔ ایک نسخوں کی۔ دوسری پہیلیوں کی اور تیسری گیتوں کی۔ دوائی نسخے جو زیادہ تر مطلوب ہیں۔ وہ بچوں کے متعلق ہیں۔ مثلاً بچوں کا بخار۔ تشنگی۔ دست پیمش۔ پیٹ کا درد۔ گھٹی کے نسخے۔ پھوڑا پھنسی۔ آنکھوں کا آنا۔ کھرے۔ گوبانخی۔ آگ سے جلنا۔ زکام۔ کھانسی۔ کالی کھانسی۔ آواز کا بیٹھ

جانا۔ کان بہنا۔ کرم معدہ وغیرہ۔

پہیلیاں حضرت امیر خسرو کی تو سب ہی لے لینی چاہئیں ان کے علاوہ جو اور پہیلیاں دستیاب ہو سکیں ان میں سے بہت اچھی اچھی اور دلچسپ منتخب کر لی جائیں۔

گیتوں کا جمع کرنا شاید سب سے مشکل ہوگا۔ کیونکہ ان کا رواج شرفا کے خاندانوں سے اکثر چھوٹ چکا ہے۔ البتہ ماماؤں اناؤں ان پڑھ جاہل خاندانوں کی عورتوں بلکہ ان گھروں کی لڑکیوں سے شاید یہ گیت جمع ہو سکیں۔ چونکہ ان گیتوں کی زبان بہت پرانی ہوتی ہے۔ اور ان میں ہندی کی آمیزش بہت ہوتی ہے اس لیے یہ ضروری ہوگا کہ جو بہن کسی لڑکی یا عورت سے کوئی گیت نقل کریں۔ تو ان الفاظ پر زیر بر ضرور لگائیں۔ تاکہ ان کے پڑھنے اور سمجھنے میں دقت نہ ہو۔

ہم ان تینوں مجموعوں کو چھاپنا چاہتے ہیں اور جو تہذیبی بہنیں ہمیں اس کام میں مدد دیں گی۔ ہم ان کا ذکر دیباچہ کتاب میں خصوصیت سے کریں گے۔ اور تہذیبی بہنیں ہی گویا ان کتابوں کی جامع ہوں گی۔ اور یہ مجموعے ان کی نہایت عمدہ اور مفید یادگار متصور ہوں گے۔ ہمیں امید ہے کہ جو بہنیں اس مفید کام میں ہمارا ہاتھ بٹانا چاہیں۔ وہ بہت جلد اس باب میں ہم سے خط و کتابت کریں گی۔

۱۷ جنوری ۱۹۲۵ء کے تہذیب نسواں میں والد ماجد نے ایک چوتھا کام کے عنوان سے ایک مضمون تہذیب نسواں میں لکھا جس میں تحریر فرمایا:-

”گذشتہ موسم گرما میں ہم نے تہذیبی بہنوں کو تین ضروری کاموں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ جن میں سے بچوں کی بیماریوں کے مجرب نسخوں کا جمع کرنا سب سے اہم تھا۔ بہنوں کی توجہ اور کوشش سے ہمارے پاس نسخوں کی خاطر خواہ تعداد جمع ہو گئی۔ اور وہ اب تک چھپ کر شائع ہو جاتے۔ مگر حضور بیگم صاحبہ فرمانروائے بھوپال نے جو ازراہ ذرہ نوازی

تہذیب نسواں کے حالات میں دلچسپی لیتی ہیں یہ ایما فرمایا ہے کہ اگر وہ تمام نسخے بھی جو روز اجرائے تہذیب سے اس اخبار میں وقتاً فوقتاً شائع ہوئے ہیں۔ جمع کر کے مجربہ نسخہ جات مذکورہ کے ساتھ شامل کر دیئے جائیں۔ تو یہ مجموعہ نہایت مفید بن جائے گا۔ چنانچہ حسب ایما و پسندیدگی حضور عالیہ مدوحہ اخبار کے نسخہ جات نقل ہو رہے ہیں۔ اور یہ مجموعہ انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گا۔

والد ماجد نے سب سے پہلے نسخوں کے مرتب کرنے کا کام شروع کیا تھا۔ چنانچہ جتنے نسخے تہذیبی بہنوں کی طرف سے آئے تھے ان میں سے ہر ایک کو جدا جدا کاغذ پر نقل کروالیا تھا۔ کہ ترتیب دیتے وقت انہیں حسب ضرورت آگے پیچھے رکھا جاسکے۔ خلد آشاں بیگم صاحبہ بھوپال کا مشورہ معلوم ہونے کے بعد وہ نسخے بھی نقل کرانے شروع کئے جو وقتاً فوقتاً تہذیب نسواں میں شائع ہوتے رہے تھے۔ افسوس کہ موت نے مہلت نہ دی اور والد ماجد مرحوم و مغفور اپنی زندگی میں اس کام کو تکمیل تک نہ پہنچا سکے۔

والد ماجد کے انتقال کے بعد میں نے اپنے شفیق دوست حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کلاسز اسلامیہ کالج لاہور سے نسخوں کی اس کتاب کا تذکرہ کیا اور اس کی ترتیب اور اشاعت کے متعلق مشورہ چاہا۔ انہوں نے باوجود اپنی بے شمار مصروفیتوں کے ازراہ نوازش اس کام میں دلچسپی لی اور اپنی نگرانی میں حکیم احمد یار صاحب کے سپرد یہ کام کیا۔ کہ وہ تمام موصولہ نسخوں کے اجزا اور ان کے اوزان پر غور فرمائیں اور جن نسخوں کو مفید پائیں انہیں مناسب ترتیب سے مرتب فرمادیں۔ میں اس امداد کے لیے حکیم محمد حسن صاحب قرشی کا دلی شکر یہ ادا کرتا ہوں۔

والد ماجد مرحوم و مغفور نے خواتین کو جن چند کاموں کی طرف توجہ دلائی تھی ان میں سے یہ پہلا کام تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ یہ کام تمام تر تہذیبی بہنوں کی امداد سے ہوا ہے۔ میں اس کے لیے ان کا بے حد احسان مند ہوں ان کے مرسلہ نسخوں کے نیچے ان کے اسمائے

گرامی درج ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ جہاں اس کام کی تکمیل سے والد ماجد کی روح کو خوشی حاصل ہوگی وہاں قابل قدر نسخوں کی یہ کتاب خواتین میں بھی شرف قبول حاصل کر لے گی۔

سید امتیاز علی تاج

مُقَدِّمہ

انسان کے مرض کی مصیبت میں مُجْتَلا ہونے کے متعلق دورائیں ہیں۔ ایک فریق کی تو یہ رائے ہے کہ تہذیب و مدنیت سے پہلے کا دور موجودہ عوارض و امراض سے خالی تھا۔ انسان تندرست پیدا ہوتا تھا۔ صحت و تنومندی کے ساتھ زندہ رہتا تھا۔ اور جب اس کی طبعی عمر ختم ہو جاتی تھی تو حرارت عزیز کی ختم ہو جانے کی وجہ سے شمع سحر کی طرح خاموش ہو جاتا تھا۔

دوسرے گروہ کی رائے میں ابتداء سے ہی انسان امراض میں گرفتار ہے۔ اولین انسان کو بھی طبی اعانت کی ضرورت محسوس ہوتی ہوگی۔ اول الذکر مسلک کو روسیو اور دوسرے مسلک کو ابو جابر مغربی نے اختیار کیا ہے۔

جہاں تک طبعی وارضی تخمینوں کا تعلق ہے۔ وہ دوسرے مسلک کے موید ہیں۔ سر آر تھر کیٹھ کے تخمینہ کے مطابق انسان کم و بیش تین لاکھ پچاس ہزار سال سے اس کرہ ارض پر آباد ہے۔ اس وقت تک جو ہڈیاں نکالی گئی ہیں۔ ان میں سے ڈاکٹر ڈویالس کی ٹری نسل (جاوا) سے حاصل کی ہوئی انسانی ہڈیوں کو اولیت کا مرتبہ حاصل ہے۔ ان ہڈیوں میں ایک کاسہ سر۔ ایک ران کی ہڈی۔ اور تین دانت پائے گئے ہیں سر آر تھر کے اندازے کے

مطابق یہ بن مانس ساڑھے تین لاکھ سال قبل ہوا ہوگا۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ یہ اولین انسان بھی امراض سے محفوظ نہیں تھا۔ ان کی ران کی ہڈی میں ایک بڑا ابھار معلوم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے کافی تکلیف ہوئی ہوگی۔ اس کے بعد زمانہ حجری کی ہڈیوں میں تو مختلف امراض ملتے ہیں اور مشہور ماہر امراض ورجونے نے زمانہ انجماد کی بعض ہڈیوں کی تحقیق کر کے التھاب مفاصل کے بعض اقسام کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

جب انسان ابتدا ہی سے مرض کی مصیبت میں گرفتار ہو گیا تو اس نے شروع میں ہی اس کے مداوا کی فکر ہوگی۔ ابتدا شاید اس نے کسی قوت قہار کے قہر کا نتیجہ سمجھا ہوا اور وہ دن کو سورج کے دیوتا کے سامنے اور رات کو چاند اور ستاروں کے سامنے سر بسجود ہوا ہو۔ جزیرہ نمائے ملایا مجمع الجزائر۔ برما۔ افریقہ۔ اور امریکہ کی وحشی اقوام اب بھی امراض کو دیوتاؤں کی ناراضگی یا خبیث روحوں کا نتیجہ قرار دیتی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ انسانی فطرت سلیم نے ابتدا سے جڑی بوٹی کا تجربہ شروع کر دیا۔ اس کی سب سے قوی شہادت یہ ہے کہ جو قومیں اس وقت بھی تہذیب سے عاری ہیں اور دنیا سے الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے قدیم ترین روایات کی حامل ہیں۔ ان میں جڑی بوٹی کا استعمال مروج ہے۔ چنانچہ مسٹر راتھر اور ڈاکٹر ریوازی کی تصریحات کے مطابق وحشی اقوام میں جڑی بوٹی کا استعمال عام ہے۔

اس طرح انسان ابتدا ہی میں جڑی بوٹیوں اور دوسری دواؤں کا تجربہ کرتا گیا۔ جو دوائیں اسے غیر مفید معلوم ہوتی گئیں انہیں ترک کرتا گیا اور جو مفید معلوم ہوئیں۔ انہیں دوسروں تک پہنچاتا گیا۔ اگرچہ تمدن کے ساتھ طب کو ایک مستقل فن قرار دیا گیا اور باقاعدہ علاج کا کام زیادہ تر اطباء سے متعلق ہو گیا۔ تاہم تجربات کا سلسلہ جمہور میں جاری رہا ہے۔

تمدن کے ارتقا کے ساتھ علاج معالجہ کے کام کو ایک خاص گروہ سے متعلق کرنے کے بوجود جمہور میں طبی تجربات جاری رہنے کی متعدد وجہیں ہیں۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ امراض تو انسانوں کی ہر بستی بلکہ ہر انسان کے ساتھ ہیں۔ مگر معالج ہر جگہ اور ہر موقع پر میسر

نہیں آتے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کے مزاجوں اور طبیعتوں میں اس قدر اختلاف ہے کہ ایک ہی مرض میں ایک انسان میں ایک دوا مفید ہوتی ہے اور دوسرے انسان میں وہ دوا کام نہیں دیتی۔ اسی طرح جس کسی کو جب دوا سے فائدہ پہنچا وہ اسی کا معترف ہو گیا۔ معالج کے لیے یہ بہت مشکل ہے کہ ان تمام امزجہ اور طبائع کا احاطہ کر سکے۔ اسی لیے بعض محققین کا یہ خیال ہے کہ طب ہر شخص کے لیے انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔

بہر حال اس قسم کے وجوہ کی بناء پر نسخوں کے تجربات کا سلسلہ جمہور میں جاری ہے اور اگرچہ بعض ارباب فن ان کو مجموعہ مخرقات قرار دینے میں باک نہیں کرتے مگر درحقیقت ان کی افادہ حیثیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

جس طرح ہر شخص کے لیے قانون صحت ہائی جین اور امداد اولین (فرسٹ ایڈ) کا جاننا مفید ہے۔ اسی طرح معمولی امراض کے سادہ نسخوں کا جاننا بھی اس کے لیے سود مند ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس طرح اکثر معمولی حالات میں طبیب یا ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

اس سلسلہ میں وہ نسخے خصوصاً مفید اور کارآمد ہیں جو بوڑھی عورتیں بچوں کے امراض میں استعمال کرتی ہیں۔ اس امر کا اکثر مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جن خاندانوں میں تجربہ کار بزرگ عورتیں موجود ہیں ان میں بچوں کی صحت نسبتاً بہتر ہوتی ہے کیونکہ یہ تجربہ کار ہستیاں ان کی صحت کی اچھی طرح نگرانی کرتی ہیں۔ اور بصورت امراض ابتدا میں ہی تجربہ کی ہوئی دوائیں استعمال کرتی ہیں۔ افسوس ہے کہ جدید تمدن کے نفوذ و اثر کی وجہ سے یہ مفید سلسلہ روز بروز کم ہو رہا ہے۔ اور خطرہ ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد صدی نسخوں کا یہ گرانقدر ذخیرہ ہمیشہ کے لیے ضائع ہو جائے۔ شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی صاحب مرحوم نے اس خطرہ کو محسوس کرتے ہوئے ۱۹۲۳ء کے ابتداء میں تہذیب نسواں کے ذریعہ ان نسخوں کی اہمیت اور ان کی کتابی شکل میں اشاعت کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور چند سال میں مضمون کا ایک

اچھا خاصہ ذخیرہ جمع کر لیا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ جس طرح عربی میں طب العجائز بڑی بوڑھیوں کے نسخے کے نام سے ایک عمدہ ذخیرہ موجود ہے اسی طرح اردو میں گھریلو نسخوں کا نہایت مفید مجموعہ شائع کیا جائے افسوس ہے کہ موت نے ان کی اس آرزو کی تکمیل نہ ہونے دی۔ تاہم مقام مسرت ہے کہ ان فرزندِ جلیل سید امتیاز علی صاحب کی سعی و کوشش سے یہ نادر ذخیرہ جمہور کے ہاتھوں تک پہنچ رہا ہے۔

میں نے اس مجموعہ کو جتہ جتہ دیکھا ہے اور میری رائے میں اس کے اکثر نسخے قابل اعتماد اور اصول علاج کے مطابق ہیں۔

میں اس سلسلہ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ جو بہن یا بھائی ان نسخوں کو تجربہ میں مفید یا غیر مفید پائیں۔ وہ دفتر تہذیب کو مطلع کرتے رہیں اور دفتر ان نتائج کو تہذیب میں شائع کرتا رہے اس طرح جو نسخے تجربے میں زیادہ مفید ثابت ہوں گے ان کو بار بار تجربہ کرنے کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی اس سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس مجموعہ کی اشاعت دوم کے وقت تصدیق و تکذیب کا یہ کارآمد ضمیمہ شامل کیا جاسکے گا۔

محمد حسن قرشی

سر کے امراض

دردِ شقیقہ نسخہ نمبر (۱) تیاری اور طریقہ استعمال: بندال ڈوڈہ کو نہایت باریک پیس لیں۔ اور کپڑ چھن کر کے محفوظ رکھیں۔ جب دماغی رطوبات کی وجہ سے سر میں درد شروع ہو تو علی النہار اس کی ناس لی جائے۔ بے حد رطوبت فاضلہ خارج ہو کر دردِ شقیقہ کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: کا مھل ۶ ماشہ۔ کندش ۶ ماشہ۔ اسطوخودوش ۶ ماشہ۔ کشمیری پتر ۶ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ پوست رتھ ۴ رتی۔ مغز بادام شیریں ۳ عدد۔ ان سب اشیاء کو نہایت باریک کر کے رکھ لیں اور اعلیٰ الصبح درد شروع ہوتے وقت اس ہلا اس کا استعمال کریں۔ فضلات دماغی خارج ہو کر دردِ شقیقہ جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

نسخہ نمبر ۳: تیاری اور طریقہ استعمال: دردِ شقیقہ و ہر قسم کی دردِ سر کے لیے بے نظیر نسخہ: اسپرین ایک تولہ۔ کافین سائٹراس ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الاچھی خورد ۶ ماشہ۔ کشیز خشک تولہ۔ بعد کی تین دواؤں کو باریک کر کے پہلی دواؤں میں ملا دیں اور اچھی طرح امیز کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک پانی یا مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کریں۔ ۵ منٹ کے اندر آرام ہو جائے گا۔

(نوٹ) : یہ دوائی ہر قسم کی عصبی دردوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے وجع مفاصل اور نقرس وغیرہ میں بھی بعد تحقیق استعمال کرنے سے پورا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : درد سر کے لیے بے نظیر نسخہ۔ فیناسٹین ۲ تولہ۔ کیفین سائٹراس ایک تولہ۔ بنات کوزہ ۳ تولہ گیر و ۴ رتی۔ سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف کر لیں۔ بوقت ضرورت ۲ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ) یہ دوائی علاوہ درد سر کے عصبی دردوں اور بخاروں میں بے حد مفید ہے۔

ضعف دماغ

نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کاہلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ مقشر ہریک ایک تولہ۔ تربد مجوف ۱۰ ماشہ بادام روغن ۲ تولہ ان سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف کریں اور روغن بادام میں چرب کر کے الگ رکھ لیں پھر گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ کشیز خشک ایک تولہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ کتیر ۳۱ ماشہ سقمونیا انگریزی ۷ ماشہ کا الگ سفوف تیار کریں۔ اب عناب ولایتی ۲۵ عدد سپستان ۶۰ عدد بنفشہ تولہ کا جو شانہ تیار کریں اور پاؤ بھر شہد اور پاؤ بھر چینی کا توام کر کے اس میں ہر دو سفوف شامل کر دیں اور مر با ہلیلہ ۲۵ عدد کو بھی پیس کر اس میں شامل کر کے اسے کسی پیام میں محفوظ رکھیں۔ اور ۴۱ روز گیہوں کے انبار میں دفن کر کے نکال لیں اور استعمال کریں۔ تیاری کے بعد خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔ (نوٹ) یہ اطر یفل نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ دائمی قبض اور تبخیر معدہ کے لیے بھی بے نظیر علاج ہے۔

(حکیم احمد یار عمدة الحکماء)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشکاش سفید پاؤ بھر کو پہلے پانی میں بھگو دیں اور چند گھنٹوں کے بعد اس کو پانی میں خوب گھوٹ کر نگدہ تیار کر لیں۔ پھر اس نگدہ کو ۳/۳ سیر پانی میں گھول کر آگ پر چڑھائیں اور اس کی بالائی حاصل کر لیں اور اس کو خالص گائے کے گھی میں بھونیں۔ جب اس میں سے پانی بالکل خشک ہو جائے تب آگ سے اتار کر الگ محفوظ رکھ لیں اور مغز بادام شیریں مقشر ۴ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۴ تولہ۔ مغز پستہ ۴ تولہ۔ مغز فندق ۴ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ مغز کدو ۳ تولہ۔ نار جیل ۴ تولہ۔ مغز خیارین ۳ تولہ۔ مغز تربوز ۳ تولہ۔ مغز خر بوزہ ۳ تولہ۔ دانہ الا پچی خورد ۲ تولہ زعفران اماشہ دانہ الا پچی کلاں ۲ تولہ برنج کشنیز ۲ تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں۔ چینی ایک سیر کا توام کر کے سب دواؤں کو شامل کر لیں پھر اس میں ورق نقرہ ایک دفتری شامل کر دیں ۴ اور اس معجون کو کسی شیشے کے پیام (مرتان) میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک رات کے وقت استعمال کی جائے۔

(حکیم احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

دائگی نزلہ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دار چکنا تولہ میں پھل بقدر ضرورت۔ مین پھل میں سے بیج نکال کر اس میں دار چکنا والے بھر دیں اور کچے سوت سے لپیٹ دیں اب جس قدر دار چکنا والے مین پھل ہوں ان کو ایک پونلی میں باندھ کر کسی ہنڈیا میں لٹکا دیں اور اس میں اب تر بھلہ ڈال کر جوش دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد اسی طرح تین مرتبہ صرف پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد دودھ میں تین مرتبہ یہ عمل کرنے کے بعد نکال کر دھو ڈالیں۔ مین پھلوں سے دار چکنا حاصل کر کے ذیل کی ادویہ کے ساتھ خوب سٹخ کریں۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ دار چینی ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ کتھہ مرجان ۴ ماشہ۔ خوراک ۲ چاول مناسب انوپان کے ساتھ استعمال ہو۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھٹکری سفید اتولہ کو شیر مدار میں کھل کر کے خشک کریں پھر آگ برگ دہتورہ میں کھل کر کے نکلیہ بنا لیں۔ اور دس سیر

اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیمیں لیں۔

طریقہ استعمال: خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک بالائی میں روزانہ استعمال کریں دائمی نزلہ والے مریض کے لیے نہایت مجرب اور لا جواب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سفید کنیر کے پھول تولہ۔ کچور تولہ۔ کشمیری پتر تولہ۔ بالچھڑ تولہ اسطو خود دوس تولہ۔ کندش تولہ ملٹھی تولہ کا فوراً ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب دواؤں کو باریک کر کے ہلاس تیار کر لیں۔ سورج کے سامنے بیٹھ کر نسوار لیں۔ اس سے چھینکیں آ کر تمام نزلہ گر کر آرام ہو جاتا ہے۔ اور دماغ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے بہت اچھی چیز ہے۔

(حکیم غلام نبی لاہور)

نزلہ وز کام: ایسونا کارب ۵ گرین۔ سوڈا ابائی کارب ۱۰ گرین ٹنگر سنگا ۲۰ بوند۔ سرپ ٹولواک ڈرام زیرے کا خیساندہ اونس۔

تیاری اور طریقہ استعمال: اتنے وزن کی تین خوراکیں بنالیں یہ نسخہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک روزانہ استعمال کی جائیں تین یوم میں زکام جاتا رہے گا۔ آزمودہ و مجرب نسخہ ہے۔ (مسز نوازش علی سرگودھا)

نزلہ وز کام کا عجیب نسخہ: نسخہ نمبر (۱): سوڈا ابائی کارب۔ نوشادر اجوائن دیسی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ہر سہ ادویہ ہم وزن کا سفوف تیار کر لیں۔ تقریباً ۲ ماشہ ہمراہ مناسب انوپان استعمال کریں۔ (نوٹ): یہ نسخہ ایسے زکام کے لیے ہے جو خرابی معدہ سے ہونہایت سریع الاثر ہے۔

نسخہ نمبر (۲): دائمی نزلہ کے لیے بہترین نسخہ۔ کوکنار ۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں مغز

تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تر بوز۔ برنج کشیز مقرر ہر ایک ۲ تولہ خشخاش سفید ۳ تولہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کیترا ۴ ماشہ۔ طباشیر تولہ۔ نشاستہ ۹ ماشہ زعفران ۴ رتی۔ مصری پاؤ۔ ترکیب کو کنار کو پاؤ پانی میں ۲۲ گھنٹے بھگور کھنے کے بعد جوش دے کر مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ڈال کر گاڑھا تو ام کر لینے کے بعد باقی ادویہ کو جو پہلے سے باریک کر کے رکھ لی گئی ہوں شامل کر دیں اور بعد تیاری پیام میں محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال: خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۴ تولہ استعمال کریں۔

نوٹ: یہ معجون مسلول کی کھانسی کے لیے بھی بے حد مفید ہے اور دائمی نزلہ کو تو بعد معقیہ کے استعمال کرنے سے بالکل کھودیتی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): سم الفار ۴ رتی۔ ورق طلا ۱۶ عدد کتھ سفید ۳ ماشہ۔ زرورڈ ۶ ماشہ۔ دانہ الاپچی سبز ۳ ماشہ ہر ایک دوا کو الگ باریک کر کے یکجا کر لیں اور سخت پینے میں بے حد مبالغہ کریں اور روح گلاب ۲ تولہ داخل کر کے اتنا کھل کریں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے۔

طریقہ استعمال: اس کی دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ روزانہ بعد از غذا ایک ایک گولی کھائیں۔

(نوٹ): یہ نسخہ ۲ سرار خفیہ سے ہے۔ علاوہ دائمی نزلہ کے عام جسمانی طاقت میں بھی لاجواب نسخہ ہے۔

(احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

مقوی دماغ: نسخہ نمبر (۱): اجوائن اماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۹ عدد الاپچی سفید ۷ عدد۔ تیاری اور طریقہ استعمال: کوٹ چھان کر نیم گرم کر کے علی الصبح نمک یا مصری ملا کر پلائیں اور رات کے وقت ایک چٹکی بھر باریک پسی ہوئی دار چینی زبان پر رکھ کر اوپر سے

گائے کا دودھ پاؤ بھر پلائیں۔ اگر پاگل پنے کے شروع درجہ میں دی جائے تو بھی شفا ہو جاتی ہے۔
(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : نئی روئی کے عمدہ بنولے لے کر پانی میں بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو ان کو اوکھلی وغیرہ میں کوٹیں اور کپڑے میں چھان کر دودھ حاصل کریں۔ دوبارہ تھوڑا پانی ڈال کر کوٹیں اور نچوڑیں اسی طرح جب تک اس میں مغزیات کا اثر ہو کوٹ کوٹ کر چھانتے جائیں۔ پھر اس دودھ کو پتلی میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دو۔ اگر سیر دودھ ہو تو اس میں ادھ پاؤ چاول ڈال دو۔ جو پہلے ہی بھگور کھے ہوں۔ حسب معمول کھیر تیار کر لو۔ بعد میں حسب ذائقہ چینی ملاؤ۔ اور روح کیوڑہ وغیرہ ڈال کر طشتریوں میں جمالو اور نوش جان کرو۔

نوٹ: یہ کھیر تقویت دماغ کے لیے بہت اچھی ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : ہلیہ زنگی پاؤ۔ گائے کا خالص گھی ۵ تولہ۔ گائے کے گھی میں ہلیہ زنگی کو بھنیں۔ جب وہ خوب پھول جائیں تو ان کو باریک پیس لیں اور کسی ڈبے میں یہ سفوف رکھ لیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: روزانہ ایک مرتبہ ۶ ماشہ یہ سفوف شیرہ مغز بادام ادا نہ۔ مرچ سیاہ ۹ دانہ بادیاں ۳ ماشہ منڈی کا تازہ پانی نکال کر نبات کوزہ سے شیریں کر کے سفوف پھانک کر اوپر سے شیرہ پی لیا کریں۔ بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (نوٹ) یہ نسخہ مقوی دماغ ہونے کے علاوہ دائمی قبض کے لیے عجیب چیز ہے۔
(مسز سید امین الدین)

درد سر و چشم : پوست ہلیہ کا ملی ۳ تولہ۔ پوست بہیرہ ۳ تولہ۔ آملہ مقشر ۳ تولہ زنجبیل مقشر ۳ تولہ بادیاں اتولہ مصطکی رومی تولہ۔ سقمونیا بریان اتولہ ہلیہ سیاہ ۳ تولہ، بادام روغن خالص ۳ تولہ ترکیب ہلیہ جات کو الگ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کر لیں باقی ادویہ کو باریک کر کے اس میں ملا دیں۔ پھر دو چند وزن ادویہ کے شہد اور یکچند چینی کا توام کر کے بطور معروف اطرینفل تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ایک تولہ رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ: یہ اطرینفل تقویت دماغ اور ایسی درد سر کے لیے مفید ہے جس کا سبب دائمی قبض ہو۔

(حکیم محمد انعام الحق از کیرانہ)

سرسام: نسخہ نمبر (۱): روغن گل۔ سرکہ انگوری۔ عرق کلاب ان تینوں ادویہ کو آمیز کر کے سرکوتر کریں اور ہرگز خشک نہ ہونے دیں۔ طبیعت میں قبض ہو تو فوراً ایسا کر دیں۔ تاکہ سدہ خارج ہو جائیں۔ اس تدبیر سے مریض کو ہوش آ جاتی ہے اگر سراسام باغھی ہو تو آروماش کو دودھ میں گوندھ کر یک طرفہ موٹی روٹی کی طرح پکا کر روغن گل سے تر کر کے سر پر باندھیں اور سرد ہو جانے پر اس کی تجدید کرتے رہیں۔ داخلہ عناب ولایتی ۵ دانہ۔ سبستان ۱۱ دانہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ خطمی ۳ ماشہ۔ کاوزبان ۳ ماشہ۔ شیرخشت ۲ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ جو شا کر تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔ انشاء اللہ دو ایک اجابت ہو کر مریض اچھا ہو جائے گا۔

ام الصبیان: نسخہ نمبر (۱): کندر مبصر۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ۳ ماشہ کھل میں پیس کر پانی کے ساتھ باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: بعد تحقیقہ دماغی ایک گولی بچے کو شیر مادر (ماں کا دودھ) میں گھول کر چھوٹے بچوں کو دیں اور بڑوں کو ۲ گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(نوٹ) یہ گولیاں صرع اطفال یا مرگی بچکان کے لیے بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر (۲): عود صلیب ۶ ماشہ، الاپچی خورد ۶ ماشہ، مغز کرنبوہ ۶ ماشہ، ہر چہار نمک ۶ ، ۶ ماشہ۔ برگ مغیلاں سبز ۶ ماشہ سب ادویہ کو خوب باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی کے گھر میں ہمیشہ اسی مرض ام الصبیان سے بچے

ضائع ہو جاتے ہوں۔ تو جب عورت حاملہ ہو تو تیسرے ماہ کے بعد سے وضع حمل تک روزانہ ایک گولی باسی پانی کے ساتھ حاملہ عورت کو بلاناغہ استعمال کرائی جائے اور بعد وضع حمل بچے کو بھی تھوڑی مقدار میں شیر مادر (ماں کا دودھ) میں گھس کر ۹ ماہ کی عمر تک استعمال کرائی جائے۔ اس سے بچہ بالکل تندرست ہو جاتا ہے اور آئندہ بھی بچے تندرست پیدا ہوتے ہیں۔ نہایت مجرب اور بے خطا علاج ہے۔

فانج نسخہ نمبر (۱) : جانفل ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ عاقرقرہ ۶ ماشہ۔ اسگندنا گوری

۶ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ۔ بیر بیوٹی ۶ ماشہ۔ گہونگی سفید ۶ ماشہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ جندبیدستر اتولہ۔ کسٹرائل ۱۰ اتولہ۔ چربی گردہ بکر ۲۱ اتولہ۔ روغن کنجد ۱۰ اتولہ۔ روغن السی ۱۰ اتولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : خشک ادویہ کو کوٹ کر روغنیا ت میں ڈال دیں اور آگ پر چڑھائیں ادویہ جل جانے کے بعد روغن میں سے نکال لیں اور روغن کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بعد تنقیہ اس تیل کی مفلوج کو مالش کی جائے۔

(نوٹ) : یہ روغن فانج اور لقوقہ دونوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

لقوقہ نسخہ نمبر (۱) : اسارون اتولہ۔ غاریقون اتولہ۔ مغز بل اتولہ۔ مغز بادام شیریں اتولہ۔ شیر خشت ۷ ماشہ انجیر ولایتی یک عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سب ادویہ کو باریک کھرل کر کے کوکنار بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں اور مریض کو کچھ دیر چوستے رہنے کے بعد ننگو ادیں یہ گولیاں لقوقہ کے لیے نہایت ہی مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر (۲) : نہایت مجرب۔ عاقرقرہ ۲ اتولہ۔ زنجبیل ۲ اتولہ شونیز اتولہ خرول اتولہ۔ وج

ترکی تولہ خوزبو ۹ ماشہ۔ قرفل ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۹ ماشہ۔ مکہ پھل۔ مصطلگی رومی ۵ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ان سب ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر رکھ لیں اور انگلی سے منہ کے اندرون میں کئی مرتبہ مل دیا کریں یہ دوائی دافعہ کچی لقوہ ہے جو نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳): روغن بیدانجیر ۵ تولہ۔ موم سفید تولہ۔ فرفیون ۲ ماشہ چند بیدستر ۲ ماشہ۔ مصطلگی رومی ۲ ماشہ۔ سورنجاں تلخ ۲ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے روغن بیدانجیر کو آگ پر چڑھائیں اور موم کو اس میں پگھلا لیں اور باقی ادویہ کو باریک کر کے اس میں ملا دیں اور اس قیروطی کو چہرے پر مالش کریں۔ یہ قیروطی لقوہ دور کرنے میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

روغن فاج: نسخہ نمبر (۱): قسط ۲ درم، فلفلہ راز ۳ درم، فرفیون ۳ درم، عاقرقرہ ۲ درم، چند بیدستر ۲ درم۔ روغن زیتون ۵۰ درم شراب کہتا ۱۰۰ درم۔

تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے قسط اور قفل کو کوٹ کر شراب میں ۲۴ گھنٹہ بھگور کھیں پھر آگ پر چڑھائیں۔ جب نصف شراب خشک ہو جائے تو روغن زیتون شامل کر دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو باقی ادویہ جو باریک کر کے رکھ لی گئی ہوں شامل کر کے آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے پر کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال لیں اور بعد سمقیہ اس روغن کی مفلوج کو مالش کریں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): حب کچلہ۔ جو فاج کے لیے بے حد مفید ہے۔ کچلہ مدبر تولہ، عاقرقرہ تولہ، مصطلگی رومی تولہ، قفلہ دراز تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو باریک کر کے قدرے صمغ عربی میں حب انخودی تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نوٹ: یہ گولیاں علاوہ فالج کے اسی طرح لقمہ اور وجع مفاصل میں بھی بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر ۳: قیروٹی۔ برگ بیداب ۴ تولہ۔ گل بابونہ ۲ تولہ اکیلے ۱ تولہ۔ سوزنجاں تلخ ۲ تولہ حلبہ ۳ تولہ۔ جوزبوا تولہ۔ سہاسہ تولہ۔ قرفل تولہ۔ زنجبیل تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو نیمکوب کر کے ۲۴ گھنٹہ پانی ایک سیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر آگ پر اس قدر پکائیں کہ پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ پھر روغن کنجد ۳ پاؤ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر اس میں موم زرد داخل کر کے اتار لیں اور مصطکی رومی تولہ۔ لوبان کوڑیہ تولہ۔ نمک سیندھا تولہ کا سفوف شامل کر دیں۔ بوقت ضرورت مالش کریں۔

رعشہ: نسخہ نمبر (۱): دارچینی۔ قسط شیریں۔ فرفیون۔ قلفل سیاہ۔ بلاد۔ گوگل حرمل۔ بیٹھاتیلیہ مدبر۔ اسطوخودوس قرفل۔ ہزاروانی ہریک ۴ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ دو قو ۳ تولہ۔ دارچینی ۳ تولہ۔ تربد ۲ تولہ۔ غاریقون ۲ تولہ۔ جند بیدستر ۲ تولہ۔ ہنگ ۲ تولہ۔ زعفران تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو باریک کر کے سہ چند شہد خالص میں بطور معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ماء العسل کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ) یہ معجون اگر کسی قدر تنقیہ بلغمی کر لینے کے بعد استعمال کرائی جائے تو بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲): گندھک آملہ سار مصفی ۲ تولہ۔ دار قلفل ۲ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: باریک کر کے ایک ماشہ روزانہ خالص گائے کے گھی اور شہد کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : سم الفارا ماشہ۔ کتھہ گلابی تولہ ان دونوں کو آب اورگ میں کھری کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال : روزانہ صبح و شام بعد از غذا ایک گولی استعمال کریں۔

(نوٹ) : یہ گولیاں علاوہ ریشہ کے استرخار طوبی میں بھی بعد تنقیہ لاجواب ہیں۔

مالینچو لیا مرقی نسخہ نمبر (۱) : اسطوخودوس ۱۰ تولہ بسفانج ۱۰ تولہ گل منڈی ۱۰ تولہ۔ عشبہ مغربی ۱۰ تولہ۔ صندل سفید شاہترہ ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۶ تولہ گل کاوزبان ۵ تولہ۔ صندل سرخ ۲ تولہ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ تخم کاہو ۳ تولہ مغز بادام کوفتہ ۵ تولہ مغز کدو کوفتہ ۵ تولہ مغز ضیارین کوفتہ ۵ تولہ۔ مغز خر بوزہ ۵ تولہ۔ عرق بید مشک اسیر۔

تیاری اور طریقہ استعمال : شیر گاؤ تازہ ۶ سیر کوٹنے والی اشیاء کو جو کوب کریں اور دودھ اور عرقیات میں بھگودیں اور بطریق معروف اس کی ۸ بوتل عرق کشید کر لیں اب رات کے وقت ذیل کی اشیاء کو بھگور کھین اور صبح لاس کے زلال میں مغز ضیاریں۔ مغز کدو شیریں کو سائیدہ کر کے شربت سیب ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں اور شام کے وقت عریق بالا ۵ تولہ قدرے مصری ملا کر استعمال کریں ادویہ زلال یہ ہیں۔ کشیز خشک تولہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ پر سیا شان تولہ۔ بیدانہ ۳ ماشہ۔

(نوٹ) : یہ نسخہ نہ صرف مالینچو لیا مرقی کے لیے بہترین علاج ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ جنون وغیرہ ہر ایک سوداوالی مرض کا پورا پورا کھل علاج ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : گل نیلوفر اتولہ۔ برگ فرنج مشک ۱-۱ تولہ، افتیموں ولایتی در پونلی بستہ ایک تولہ بسفانج فسقی اتولہ اسطوخودوس اتولہ باورنجبو یہ اتولہ۔ کاوزبان ۵ تولہ تخم فرنج مشک ۱ تولہ سناکی صاف کردہ گل بنفشہ اتولہ گل سرخ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۱ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان سب ادویہ کو عرق ماء لچین میں رات کے وقت بھگودیں

اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں عرق گلاب دو آتھہ ایک بوتل کا اضافہ کر کے شیر خشک ۱۰ تولہ۔ ترنجبین ۳۰ تولہ حل کر کے صاف کریں اور دو سیر مصری کا قوام کر کے شربت تیار کر لیں۔ اب اس شربت ۳ تولہ میں عرق شیر ۵ تولہ جو الگ تیار کر لیا گیا ہو شامل کر کے سفوف ذیل سے استعمال کریں۔

(سفوف): گل کاؤ زبان ۳ ماشہ۔ دانہ الاچھی خورد ۳ ماشہ۔ طبا شیر ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ افسنتین رومی ۷ ماشہ عود ہندی ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ شربت و عرق بالا کے ساتھ استعمال کریں۔ مانیخو لیا مرقی کا بہترین مجرب علاج ہے۔

(نوٹ): اگر اس کے ساتھ دواء لمسک معتدل ۲ ماشہ۔ جواہر مہرہ ۲ چاول شامل کر کے پہلے کھلا دیا جائے تو بہت بہتر ہوگا۔

سہریا (بے خوابی) بیداری مفرط نسخہ نمبر (۱): شیر بز تازہ ۷ تولہ۔ شربت نیلوفر ۳ تولہ علی الصبح پلائیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: متواتر تین روز تک اس کے بعد ہر روز ایک تولہ دودھ کا اضافہ کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ دودھ کی مقدار ۴۱ تولہ ہو جائے اور شربت کی مقدار ۵ تولہ پھر اسی نسبت سے کم کرتے جائیں حتیٰ کہ پہلی مقدار پر پہنچیں اور شام کے وقت مرہ آملہ عرق کاؤ زبان سے دھو کر عرق نقرہ لپیٹ کر کوائیں اور اوپر سے لعاب بیدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۳ دانہ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ۔ شیرہ تخم خشخاش ۲ ماشہ عرق شیر ۵ تولہ۔ عرق ماء الحسین ۵ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۳ تولہ داخل کر کے پیئیں اور روغن لبوب سبعہ کی سرپر مالش کریں۔

نسخہ نمبر (۲): سرمہ برائے سہر مفرط بیخوابی: آب کدو مشوی ۳ تولہ آب پوست

خشخاش ۳ تولہ۔ آب برگ کشنیز سبز ۳ تولہ روغن زرد ۵ تولہ روغن بادام شیریں ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان سب کو ملا کر آگ پر چڑھائیں جب پانی جل جائے تو اس روغن میں کپڑے کا فتیلہ بنا کر بھگو کر جلائیں اور کا جل حاصل کریں۔ اس کا جل کو بوقت ضرورت تنہا یا مکھن میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ) : یہ کا جل سہر مفرط کے لیے ایک عجیب چیز ہے۔ دیگر پوناسی بروماڈ ۳ رتی پانی میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : بے خوابی :- مغز بادام شیریں پاؤ۔ کھویا گائے کے دودھ کا پاؤ۔ پھول مکھانے پاؤ۔ چہار مغز پاؤ۔ خشخاش سفید ۱۰ تولہ۔ آروماش دہلی دال کا ۱۰ تولہ۔ طباشیر تولہ دانہ الاچھی سبز تولہ۔ ورق نقرہ دفتری بکری کے مغز ۷ عدد۔ مصری سیر بھر۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ترکیب پہلے بکری کے مغزوں کو گائے کے خالص گھی میں خوب بھونیں پھر پھول مکھانوں اور آروماش کو بھی الگ الگ گھی میں بھونیں اب سب چیزوں کو بمعہ بکری کے مغزوں کے الگ الگ باریک کر کے ملا لیں اور اچھی طرح حل کر دیں اور مصری کا قوام کر کے اس میں شامل کر دیں۔ پھر ورق بھی ایک ایک کر کے ملا دینے کے بعد کسی طشت میں پھیلا دیں۔ جب سرد ہو کر خشک ہو جائے تب اس کی بریاں کاٹ لیں اور رات کو سوتے وقت دواڑھائی تولہ کھا کر اوپر سے بقدر برداشت دودھ پی لیں چند دن میں ہی فائدہ ظاہر ہوگا۔ اور بے خوابی بالکل جاتی رہے گی۔

(نوٹ) : یہ نسخہ دافعہ یوست اور اس درجہ کا مقوی دماغ ہے اگر اس کے ساتھ دو چاول کشتہ مر جان استعمال کیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ (قیصری بیگم حیدر آباد کن)

نسخہ نمبر (۴) : رات کو سوتے وقت کاوز بان ۴ ماشہ۔ مصری کوزہ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان کو ہلکا سا جوش دے کر پی لیا جائے صرف ایک جوش دینا

98341

ہی کافی ہوگا۔ زیادہ نہ جو شائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات کو نیند آ جائے گی۔ (حسن نظامی)

نسخہ نمبر (۵) : بچہ ڈیجی ٹیلیس ۵ بوند۔ کیفین سائٹراس رتی۔ عرق گلاب اتولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سادہ پانی دو تولہ ملا کر پی جائیں اگر اس سے پہلے پاشویہ کر لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ قبض کی صورت میں گلقتند آفتابی ۲ تولہ صبح شام کھائیں اور غذا کھانے کے کم از کم دو گھنٹہ بعد بستر پر جائیں۔ (سید سرور شاہ گیلانی)

نسخہ نمبر (۶) : اکسیر خواب آور۔ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو گائے کے چھٹانک بھر گھی میں بارہ عدد مغز بادام دردرے سے کوٹ کر جلائیں۔ جب خوب جل جائیں۔ تو چھان کر شیشی وغیرہ میں محفوظ کر لیں اور رات کو سوتے وقت سر کنپیوں چہرہ۔ گردو اور کندھوں وغیرہ پر مالش کر دیں انشاء اللہ نیند ضرور آئے گی۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

آنکھ کے امراض

آشوب چشم نسخہ نمبر (۱) : رسوت ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر دو ادویہ کو ٹھنڈے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اوپر لپ کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : درد و سرخی چشم : لودھ پٹھانی۔ آملہ خشک۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر ایک ۳ ماشہ کو روغن گاؤ میں بریاں کر لیں۔ اس گھی کو ٹھنڈے پانی سے دھو کر آنکھ کے اوپر لگائیں۔

(نوٹ) : تنبیہ : اس کی احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جائے۔

نسخہ نمبر (۳) : کتھ سفید ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ ایون ۳ ماشہ شب یمانی بریاں

تیاری اور طریقہ استعمال : ان ادویہ کو عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنا لیں۔ اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر لگائیں۔

(نوٹ) : یہ دوا عموماً اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کوئی دوسری دوا کارگر نہ ہو۔

نسخہ نمبر (۴) : آشوب چشم جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ آب بزرگ تمر ہندی سبز آب برگ مکو سبز۔ رسوت زرد۔ آنہ ہلدی۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہم وزن لے کر آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور بوقت ضرورت پوٹوں پر لپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : آنکھ کی سرخی اور درد کے لیے۔ تر پھلہ کو پانی میں بھگو دیں اور اس پانی سے آنکھ دھوئیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۶) : اگر بچے کی آنکھیں دکھنے کی وجہ سے سخت سرخ ہوں تو تازہ کنوار گندل کا ٹکڑا چھیل کر اس کے گودے پر پسی ہوئی پھٹکڑی برک (چھڑک) دیں اور آنکھوں پر پٹی سے باندھیں سرخی اتر جائے گی۔

نسخہ نمبر (۷) : اگر بچے کی آنکھیں دکھتی ہوں تو کسی چمچے میں شبنم اکٹھی کر کے آنکھ میں ڈالیں۔ چند مرتبہ ڈالنے سے آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۸) : پھٹکڑی تولہ۔ گھی تولہ ایون ۲ رتی پھٹکڑی نہایت مصفی توے پر ڈال کر گھی شامل کریں جب پھٹکڑی کھیل ہو کر گلابی رنگ کی ہو جائے تو اس وقت ایون ڈال دیں اور کسی لوہے کے ڈنڈے سے خوب گھوٹ لیں اور محفوظ رکھیں۔ دکھتی آنکھوں پر سوتے وقت آنکھوں کے اوپر لپ کی طرح لگائیں مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ (صغرا ہایوں)

آنکھوں سے پانی بہنا: نیم کی نرم کوٹلیں سایہ میں خشک کر کے باریک پس کر رکھ لیں سوتے وقت آنکھ میں لگایا کریں۔ چند روز میں پانی بہنا بند ہو جائے گا۔

پھولا و سفیدی چشم: نسخہ نمبر (۱): قلمی شورہ ماشہ۔ کانچ کی چوڑی ۳ عدد۔ مکھی کاسر ۳ عدد۔ بازی کی بیٹ ۲ ماشہ۔ مشک خالص رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: پس کر سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲): قفل دراز ۱۰ عدد۔ قفل سیاہ ۱۶ عدد۔ غنچہ چنبیلی ۵۰ عدد گل کنجد ۳۰ عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو کھل کر کے سرمہ تیار کریں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر (۳): سفیدی و پھولا چشم۔ نوشادر۔ پھٹکوی۔ نیلہ تھو تھا۔ کوڑی زرد۔ قلمی شورہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ہم وزن آب باراں (بارش کا پانی) میں کھل کر کے سرمہ تیار کریں۔

نسخہ نمبر (۴): جالا و سرخی چشم۔ افیون تولہ۔ رسوت ۴ تولہ۔ پھٹکوی ۶ ماشہ مصری ۱

تولہ۔ آب باراں (بارش کا پانی) یا آب دریا میں کھل کر کے گولیاں بنا کر رکھ لیں اور پانی میں گھسن کر لگائیں۔

(نوٹ): یہ دوا سبب و معہ پانی بہنا اور جالا کے لیے نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵): پھولا چشم: نوشادر ۵ تولہ۔ نمک سو نجر ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: دونوں کو باریک پس لیں اور ادھ سیر گھیکوار کے گودے میں خوب

حل کریں اور ایک روز کھل کرنے کے بعد مٹی کے پیالے میں ڈال دیں ایک دوسرا پیالہ

اس پر اوندھادے کر کپڑے کر دیں اور خشک ہونے پر آگ پر چڑھا دیں۔ جب نچلے

پیالے پر سفیدی آجائے تو آنچ ٹھنڈی کر کے سرد ہونے پڑا تار لیں۔ اور اوپر کے پیالے میں جس قدر جوہر ہوں حاصل کر کے محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں ڈالیں اس سے پھولا دور ہوگا نچلے برتن والا کھانسی کے لیے استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

پڑبال: شبنم کے پانی میں دیمک کسی قدر ڈال کر کسی شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ دیمک بھی پانی ہو جائے گا۔ پھر گدھے کا سم جلا کر کوئلہ کر لیں اور ۴ گنا یہ عرق ڈال کر کھریں۔ خشک ہونے پر بطور سرمہ بال اکھاڑ کر لگایا کریں۔ نہایت عجیب سرمہ ہے۔ دوبارہ بال پیدا نہیں ہوں گے۔

(نوٹ): اگر سبز جنوں کے پودوں پر سے شبنم حاصل کی جائے تو بہت ہی بہتر ہوگا۔

گکروں کے لیے لاجواب سرمہ: چاکسوڈ بر بہ نیم سایہ میں خشک کیا ہوا تولہ۔ سرمہ سفید ۲ تولہ۔ جست بھلہ کیا ہوا تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: عرق لیموں میں کھریں کر کے خشک کر لیں اور بطور سرمہ کے استعمال کریں۔

(نوٹ): کشتہ جست کو پانی میں دھو کر خشک کر کے داخل کریں۔

گکریے نسخہ نمبر (۱): کشتہ جست تولہ۔ مصری تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: دونوں کو خوب باریک کر کے سرمہ کی طرح استعمال کریں۔ (احمدیاری)

نسخہ نمبر (۲): چاکسوڈ بر تولہ۔ سنگ بھری تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: نہایت باریک کر کے سرمہ کی طرح استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳): کوزے کی مصری باریک کر کے رکھ لیں تھوڑی سی عورت کے دودھ میں

حل کر کے صبح و شام آنکھ میں ڈالا کریں۔ انشاء اللہ کلی صحت ہوگی۔

(نوٹ): نگروں کے لیے بہت اچھا نسخہ ہے۔ (سعادت سلطان بیگم)

پڑبال: چاکسو مدبر بہ نیم تولہ۔ خون چمگا ڈرتولہ ہردو کو کھل کر کے خشک کر لیں پہلے بالوں کو نکالیں۔ پھر اس سرمہ کو لگایا کریں انشا دو بارہ پڑبال پیدا نہ ہوں گے۔ نہایت مجرب سرمہ ہے۔

سبل چشم: زنگار تانبہ تولہ۔ نوشادر دیسی ۲ تولہ ہردو ادویہ کو کھل کر کے خمدار جگہ پر ۴۰ یوم رکھیں۔ پھر سرمہ کی طرح استعمال کریں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

دیگر نہایت مجرب انگریزی دوا۔ ہائیڈرارجرای اکسائیڈ فلیو ۴ گرین و سیلین سفید اونس میں اچھی طرح حل کر کے رکھ لیں اور شیشی کی سلائی یا انگلی سے آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ): یہ مرہم زرد مرہم کے نام سے مشہور ہے۔ اور پلکوں کا گرنا وغیرہ اکثر امراض چشم میں بے حد مفید ہے۔

آشوب چشم اور نگروں وغیرہ کے لیے: پرڈمار گول عمدہ ۱۰ گرین تا ۲۰ گرین۔ عرق گلاب عمدہ اونس میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

درد اور سُرخی چشم: لودھ پٹھانی ۶ ماشہ۔ پھلکوی ۶ ماشہ۔ مرواسنگ ۶ ماشہ۔ ہلدی ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۴ عدد۔ ایون ۲ رتی نیلہ تھو تھا (۱/۲) رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ان سب چیزوں کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں اور پوست کے پانی میں بھگو کر آنکھ پر نکور کریں۔ درد اور سُرخی اور سوجن کو فی الفور آرام ہوگا۔ نہایت مجرب اور آموزدہ ہے۔ (نوٹ): موسم کے لحاظ سے آب پوست گرم و سرد استعمال کر سکتے ہیں۔

(حکیم احمد یار عمدہ الحکماء لاہور)

نزول الما : نسخہ نمبر (۱) : تربحلہ ہم وزن رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر اس کے پانی سے آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں اور کسی قدر پی بھی لیا کریں

نسخہ نمبر (۲) : صابون دیسی ۶ تولہ نیلہ تھو تھا ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے صابون کو چاقو سے کتر کر صاف کڑا ہی میں ڈالیں اور آگ پر چڑھائیں۔ جب صابون پگھل جائے تو نیلہ تھو تھا کو باریک پس کر ڈال دیں۔ جب یہ بھی صابن میں مل جائے تب رال کو باریک کر کے ڈال دیں اور کسی لوہے کے دستے سے حل کر کے اتار لیں اور کسی چینی کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دانہ خشخاش کے برابر پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ بہت مفید اور مجرب دوائی ہے۔

شب کوری : بکرے کی کلیجی میں ایک عدد قفل دراز چھو دیں اور کونوں پر پکائیں۔ لیکن جلنے نہ دیں۔ اب اس کلیجی کو نچوڑ کر پانی حاصل کریں اور اس میں یہی قفل دراز تھوڑی سی گھس کر سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔ انشا اللہ شب کوری دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(ٹھا کردت شرما)

سرمہ نزول الما : نسخہ نمبر (۱) : سالم چھالیا ایک عدد۔ دو تین تہ کپڑے میں پیٹ کر جلائیں اور جل جانے کے بعد سرد کر کے وزن چھالیہ سے دو گنا کشتہ جست پھونکا ہوا شامل کر کے خوب باریک کر لیں اور سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ نہایت مفید سرمہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تخم نیل ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : دونوں کو باریک کر کے آب سبز بادیاں۔ یا عرق بادیاں عمدہ میں کھل کر کے خشک کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ) : نوٹ یہ سرمہ نزول الما کے روکنے کے لیے ایک خاص چیز ہے۔ (احمد یار)

سفیدی چشم و پھولہ: نسخہ نمبر (۱): چوڑیاں برنگ سبز ۲ تولہ (جو عموماً عورتیں پہنتی ہیں) نوشادر تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ہر دو اشیا کو خوب باریک پس لیں۔ پھر آب برگ پیلوون ۱۰ تولہ میں اس قدر کھل کریں کہ خشک ہو جائے۔ پھر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

(نوٹ): یہ سرمہ نہایت مجرب اور لاثانی آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲): کف دریا ۳ ماشہ۔ پھٹکوی بریاں ۳ ماشہ۔ چاکسود بر مقشر ۶ ماشہ (جو برگ نیم میں پکایا گیا ہو) توتیا سبز بریاں ۳ رتی۔ انبہ ہلدی تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب اشیا کو عرق گھیگوار میں کھل کر کے خشک کریں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔ (عمدۃ الحکما احمد یار لاہور)

سرمہ عینک گذار نسخہ نمبر (۱): بندوق کی چلی ہوئی سکہ کی گولی ۶ ماشہ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۶ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۶ ماشہ۔ میمری اصلی ۲ ماشہ۔ سچی چینی ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ مدبر بہ نیم اتولہ گل چنبیلی ۶ ماشہ برگ تلسی ۶ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ رتی۔ مشک خالص ۳ رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سکہ کی گولی کو گندھک آملہ سار سے کشتہ کریں۔ باقی ادویہ کو باریک کر کے شامل کر دیں اور آب برگ حنا سبز میں کھل کر کے خشک کریں۔

(نوٹ): اس سرمہ کے استعمال سے نہ صرف عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے بلکہ ابتدا نزول الما اور ضعف بصر ہر قسم میں مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): برادہ تانبہ خالص ۵ تولہ۔ نوشادر دیسی۔ ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: دونوں چیزوں کو کسی چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر آب

لیموں اس قدر نچوڑیں کہ دو انگل اوپر آ جائے اب اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں حتیٰ کہ خشک ہو جائے اب اس کو باریک سرمہ کی طرح پیس لیں اور بطور سرمہ لگائیں۔

(نوٹ) : یہ سرمہ مقوی بصر۔ دھند۔ جالا اور رتوندھا کے لیے بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

ضعف بصر اور جالا دور کرنے کا جواب سرمہ : بھلاوہ سوختہ یک عدد۔ بھٹکڑی گلابی بقدر نخود۔ انیون ۴ رتی لیموں کاغذی ۲ عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال : بھلاوہ کو کونلوں پر جلائیں تاکہ اس کا دھواں موقوف ہو جائے پھر اس کو نکال کر بند کر دیں۔ تاکہ کونلہ کی مانند سیاہ رہے پھر ہر سہ ادویہ کو آب لیموں کاغذی میں کھل کر لیں حتیٰ کہ خشک ہو جائے لوہے کے ڈنڈہ سے کھل کر لیں۔ بعد خشک ہونے کے کسی چینی کی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے سلائی سے لگائیں۔ ”ہذا من اسرار الخفیہ“۔

دوائی چشم عجیب الاثر : کشتہ جست ستہ دہویا ہوا تولہ۔ شب یمانی بریاں تولہ ہر دور اسانید بمیل در چشم کشند۔ مختصر و عجیب الاثر ست۔

بیاض چشم یعنی چٹے پڑ جانے : بھٹکڑی خام۔ زنجیل۔ تخم سرس۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر سہ ادویہ کو غبار کی طرح باریک کر کے چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں۔ متواتر ۲۱ یوم استعمال کرنے سے سفیدی چشم دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

سرمہ ضعف بصر نہایت عجیب : کف دریا تولہ۔ رسوت تولہ۔ تخم سرس تولہ۔ مغز ہلیلہ ۶ ماشہ۔ شب یمانی ۶ ماشہ۔ نبات کوزہ اتولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سب ادویہ کو آب برگ نیم میں کھل کر کے خشک کر لیں اور بطور سرمہ لگائیں۔

گوہا بخنی: نسخہ نمبر (۱): مٹی کے گھڑے کی کائی (جو کچھ عرصہ تک پانی رکھنے سے سبز رنگ کی گھڑے پر جم جاتی ہے۔ انگلی سے نکال کر دن میں دو ایک مرتبہ لگا دیا کریں دو چار روز میں گوہا بخنی تحلیل ہو جائے گی۔ یہ ہمارا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔
(ہمیشہ مظفر بڑھریاں ضلع سارن)

نسخہ نمبر (۲): چائے کی پتیاں جو چائے پینے کے بعد چائے دانی میں رہ جاتی ہیں ان کو ایک صاف کپڑے میں پوٹلی میں باندھ کر گرم گرم سے گوہا بخنی کو سینکیں۔ دو تین روز میں آرام ہو جائے گا۔ یہ ایک نہایت آسان بے ضرر اور سادہ آزمودہ نسخہ ہے۔ (بیگم شاہ حسین)
نسخہ نمبر (۳): جب گوہا بخنی کا آغاز ہو تو آئینہ سامنے رکھ کر بڑی احتیاط سے منگچر آ یوڈین لگا دیں چند مرتبہ کے لگانے سے گوہا بخنی بالکل تحلیل ہو جائے گی۔

احتیاط: چونکہ یہ ایک زہریلی چیز ہے اور آنکھ کے اندر چلے جانے سے آنکھ کے نقصان ہو جانے کا خطرہ ہے اس لیے بڑی احتیاط سے تھوڑی سی لگا دینی چاہیے۔

نوٹ: واقعی نسخہ نہایت مجرب ہے البتہ احتیاط کی بڑی ضرورت ہے۔ (د۔ب)

موتیا بند: اگر کسی مریض کو آنکھوں میں پانی اترنے کی شکایت کا شبہ ہو تو اس کے لیے یہ سرمہ بے حد مفید ہے۔ مرچ دکھنی اماشہ۔ مکھہ پیل ۳ ماشہ۔ سمندر جھگ ۳ ماشہ۔ نمک سفید ۱ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سرمہ ۲ تولہ پہلے سرمہ کو برگ نیم کے پانی میں ۷ مرتبہ تپا تپا کر بجاودے لیں۔ پھر کھریل میں باریک کر کے باقی دواؤں کو شامل کر کے سرمہ کی طرح باریک کر کے استعمال کریں۔

کان کے امراض

نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کے دودھ میں مہاوڑ ۲ ماشہ حل کر کے کان میں پکائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بسکھد رشن کے پتہ کا پانی کان میں نچوڑیں۔ درد کو فوراً آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن ترب بھی کان میں ڈالنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : میتھلیوڈ سپرٹ ۳ ماشہ۔ آب خالص تولہ ایک شیشی میں بھر لیں یہ ایک سفید رنگ کی دوا تیار ہو جائے گی۔ بوقت ضرورت کان میں روئی تر کر کے رکھ دیں۔ درد کو فوراً فاقہ ہوگا۔ عجیب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مکو سبز ۲ تولہ۔ گل خطمی ۲ تولہ۔ کوکنار تولہ۔ پشک بزکھنہ ۵ تولہ۔ تمام ادویات کو دوسیر پانی میں پکائیں اور کان کو اس کی بھاپ دیں۔ اور بعد میں روغن گل جو سرکہ میں جلا کر تیار کیا گیا ہو نیم گرم کان میں ڈالیں اور ہوا سے بچائیں اس علاج سے کان کے ورم اور درد کو فوراً تسکین ہوگی۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد ۱۰ تولہ رتن جوت ۲ تولہ۔ رتن جوت کو پہلے پانی میں بھگو دیں ایک گھنٹہ کے بعد ہاتھ سے خوب ملیں۔ تیل کو دھبھی میں ڈال کر خوب جلائیں۔ پھر اس میں رتن جوت ڈال کر ڈھکنا دے دیں۔ جب پانی جل جائے تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں چھان کر ڈال لیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم کان

میں ڈالیں انشا اللہ اس کے ڈالنے سے درد رفع ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(ہمشیرہ شیخ نذر الدین حیدر آباد سندھ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کا پتہ تازہ منگوا کر اس میں تھوڑا سا شہد خالص ملا دیں اور قدرے گرم کر کے دو تین بوند کان میں ڈال کر روئی لگا دیں۔ اسی طرح دو تین روز متواتر لگائیں۔ یہ ضروری ہے کہ پتہ ہر روز تازہ لیا جائے۔ مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔

(نوٹ) : یہ نسخہ درد اور پھنسی کو دور کرنے کے علاوہ کان سے پیپ آنے کو بھی بے حد مفید ہے۔ (۱)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا خالص انگوری سرکہ میں شہد خالص حل کر کے بتی کے ذریعہ کان میں رکھ دیں۔ فوراً درد دور ہو جائے گا۔ (ز۔ ہ از بنگلور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کا کان بہتا ہو اور درد ہوتا ہو تو کان کو صاف کر کے اور مھٹکڑی باریک کر کے چند روز کان میں ڈالنے سے درد رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچہ کان کے درد سے بے چین ہو رہا ہو تو کڑوے تیل میں لہسن اور دو تین کالی مرچ جلا کر اور صاف کر کے نیم گرم کان میں ڈالنے سے فوراً فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہاگہ کھیل کر کے شیر مادر میں تھوڑا حل کر کے ڈالنے سے بھی درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد میں برگ نیم کو جلائیں اور

صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

(نوٹ) : بچوں اور بڑوں سب کے لیے یکساں مفید ہے۔ دو چار بوند نیم گرم کان میں ڈالیں درد رفع ہوگا۔
(صغراہایوں)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : عورت کے دودھ میں قدرے رسوت حل کر کے نیم گرم کان میں ڈالیں درد رفع ہو جائے گا مجرب ہے۔ (غلام بتول) جالندھر

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ نسخہ کان کے درد کان بہنے اور کان کے جملہ امراض حادہ و مزمن مثل زخم پھنسی وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہم نے جتنے مریضوں پر آزمایا۔ سو فی صدی کو صحت حاصل ہوئی۔ گوشت خورہ۔ موم چھوہیسی سفید۔ شہد خالص۔ تینوں چیزیں ہم وزن لیں۔ گوشت خورہ کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور موم کو آگ پر پگھلا کر اتار لیں اور شہد و گوشت خورہ اس میں ڈال دیں اور کسی چیز سے جلدی جلدی ہلا کر حل کر لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر اس کی بقدر ضرورت بتی سی بنا لیں اور نہایت احتیاط کے ساتھ اس بتی کو کان میں چڑھا دیں۔ بتی اندر ہی اندر گھل کر زخموں پر مرہم کا کام کرنے گی۔ مرض حاد ہوگا۔ تو ایک ہی بتی سے صحت ہو جائے گی۔ ورنہ تیسرے تیسرے دن تین چار بتیاں لگا دی جائیں۔ پرانے سے پرانے مرض میں بھی چار بتیوں سے زیادہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ درد تو بتی چڑھاتے ہی کا فور ہو جائے گا۔ (عظیم عبدالغنی لاہور)

ورم خلف الاذن (کن پیڑے) : سُرخ چیونٹیوں کے سوراخ پر جو مٹی ہوتی ہے۔ تھوڑے پانی میں گوندھ کر ورم کے مقام لگا دیں۔ چند مرتبہ لگانے سے ورم اتر جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔
(ز۔ہ، از بنگلور)

بہرہ پن : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ روغن سماعت کشا بہرہ پن دور کرنے میں لا جواب ہے۔ روغن کنجد (سفید تلی کا تیل) ۵ تولہ میں آب ترب پاؤ بھر دیگیجی میں ڈال کر

چولھے پر چڑھائیں اور دھیمی آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی تمام جل جائے۔ اب اس روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں اور نیم گرم کان میں ڈالیں۔ کم از کم ایک ہفتہ متواتر ڈالنے سے فائدہ ہوگا۔ (والدہ تہذیب احمد)

کان بہنا : تیاری اور طریقہ استعمال : بعض بچوں کا بوجہ کمزوری دماغ کانوں سے بدبودار گاڑھا مواد نکلتا ہے۔ اس کو خارجی علاج سے بند کر دینا خالی از خطرہ نہیں۔ البتہ تقویت دماغ سے اس رطوبت کو خشک کرنا بہتر ہوتا ہے۔ چنانچہ اطریفل کشنیر ۳ ماشہ ایک چاول کشتہ مرجان ڈال کر ایک عرصہ تک کھلاتے رہنا چاہیے اور کان کو صاف کر کے اس میں نیم کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی شہد میں ملا کر بتی سے کان کے اندر رکھ دینا کافی علاج ہے۔ کان کو ہمیشہ روئی سے بند رکھیں تاکہ مکھی نہ بیٹھنے پائے۔

ورم گوش : تیاری اور طریقہ استعمال : مکو۔ جدوار۔ صندلین۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۶ ماشہ آب کشنیر تر میں پیس کر کان کے گردا گرد لپ کریں۔

زخم گوش : تیاری اور طریقہ استعمال : انزروت کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور روئی کی بتی میں لتھیڑ کا یہ بتی کان میں رکھ دیں۔

نقص سماعت : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن بادام تلخ ایک تولہ۔ سرکہ کہنہ ایک تولہ۔ دونوں کو کسی کڑھی میں ڈال کر آگ پر پکائیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے۔ کان میں چند بوندیں نیم گرم پکایا کریں۔

گرانی سماعت : تیاری اور طریقہ استعمال : انار ترش ایک عدد کے دانے مع گودے کے خوب نچوڑیں پھر انار کے چھلکے کو اس پانی میں آگ پر پکائیں اور مل کر چھان لیں۔ پھر سرکہ انگوری ۶ ماشہ اور روغن گل تولہ۔ کندر ۳ ماشہ ان سب کو پھر آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے اب روغن کو چھان کر محفوظ رکھیں اور چند قطرے نیم گرم کان میں

پکائیں۔

کان میں آوازیں آنا: تیاری اور طریقہ استعمال: پوناسی برومائیڈ ۴ رتی۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند۔ پانی خالص ۳ تولہ میں حل کر کے پلائیں۔ اس کے بعد مغز حتم خیارین ۳ ماشہ۔ کاہو ۳ ماشہ۔ خرفہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد پیس کر شربت نیلو فر ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

سیلان رطوبت گوش: نسخہ نمبر (۱) تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے گرم پانی میں بورک ایسڈ ڈال کر پچکاری سے کان کو دھو ڈالیں اس کے بعد تھوڑی سی روئی سے صاف کر کے کاربالک آئل ڈال کر بورک ڈالیں اور کان کو روئی سے بند کر دیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کی چند بوندیں کان میں پکائیں۔ پیپ وغیرہ اُبل آئے گی۔ روئی سے صاف کر کے کاربالک آئل کی چند بوندیں ڈال کر کان میں روئی لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے تکلیف رفع ہو جائے گی۔

(احمد یار)

ناک کے امراض

ناک کے اندرونی زخم: تیاری اور طریقہ استعمال: نیم کے پتے ایک تولہ گھی ۴ تولہ نیم کے پتوں کو پانی میں باریک پیس لیں اور نکیہ بنا لیں۔ پھر گھی میں اس نکیہ کو جلائیں اور نکیہ نکال کر گھی کو صاف کر کے رکھ لیں اور ناک میں صبح و شام ایک پھریری لگائیں تین چار روز کے استعمال سے زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔ آموزدہ ہے۔ (رضیہ خاتون)

ناک پر سُرخ دانے اور ناک پکنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال:

دودھیا کچا کتھا اور تخم کدو شیریں پانی میں پیس کر روغن چنبیلی میں ملائیں اور ناک پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مازو۔ مردار سنگ برگ حنا سبز یہ دوائیں خشک پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر دانوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ دونوں دوائیں مفید ہیں۔ (اخلاق فاطمہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : زبسی عرق گلاب میں حل کر کے دانوں پر لگائیں دو چار مرتبہ کے استعمال سے انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ تاج نظام منزل نکسالی گیٹ لاہور نکسیر بہنا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کو نکسیر آ جائے تو اُس کے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا دینا اور اور کپڑا کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر ناک پر اور تالو پر رکھنا فوراً خون بند کر دے گا۔ (نازمین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل ملتانى تولہ رات کو سوتے وقت بھگو دیں صبح اس زلال میں شربت تمر ہندی ڈال کر پیئیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ خشک اور گل ملتانى کو پانی میں پیس کر پیشانی پر خما د کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکڑی کا جالا۔ معمولی لکھنے کی سیاہی میں تر کر کے اور اس پہ چمکی پینے سے جو غبار ادھر ادھر لگ جاتا ہے اس کو چھڑک کر ناک کے اندر رکھیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مربی آملہ بنارسى ایک عدد پانی سے دھو کر پہلے کھلائیں اوپر سے تخم خرفہ سیاہ۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ خشخاش سفید کشیز خشک ہر ایک تین ماشہ ان کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت خشخاش ۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: کاغذ سوختہ (بلاٹنگ پیپر) بھٹکوی۔ خاکستر قشر بیضہ مرغ اقا قیاساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور آب برگ۔ بازنگ میں حل کر کے فٹیلہ بنا کر ناک میں رکھیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

خشم (یعنی سونگھنے کی قوت زائل ہونا): تیاری اور طریقہ استعمال: کندش ۲ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ قرنفل ۲ ماشہ مشک ۲ ماشہ ان چاروں ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں روزانہ دو تین مرتبہ سونگھا کریں۔ چند روز میں یہ بیماری دور ہو جائے گی۔ (از حکیم امیر الدین)

منہ کے امراض

باچھیں پکنے کا علاج: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: لکڑی کا چچہ لے کر اس کی ڈنڈی کو راتھ میں گرم کریں۔ باچھوں پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: گھی اور نمک باہم ملا کر گرم کریں اور باچھوں پر نکور کریں۔ (اصغری خانم بنت شیخ غلام حسین ڈپٹی کلکٹر)

منہ کی بدبو: تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے ہلکا سا ایک جلاب لیں۔ بعد ازاں نیلہ تھوٹھا رتی پانی ۲ ٹاز میں حل کر کے ہر روز سوتے وقت کھانا کھانے کے بعد اس سے غرارہ کرنا چاہیے۔ صبح کے وقت اٹھ کر ۱۰ عدد الاچی خورد کھایا کریں۔ دو ہفتہ تک متواتر عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ (اصغریہ خاتون)

لکنت کا علاج: (۱) اگر پان کھاتے ہوں یا تمباکو۔ تو ان دونوں کو چند دنوں کے لیے چھوڑ دیں۔ (۲) گفنگو بہت آہستہ کریں۔ (۳) سفید پتھر کی چھ گولیاں تیار کر لیں۔ ہر صبح شام منہ میں رکھ کر چلا چلا کر کوئی کتاب پڑھیں یا گفنگو کریں۔ ہر ساتویں دن ایک ایک

گولی بڑھاتے جائیں اور منہ میں گولیاں رکھ کر صبح و شام پڑھا کریں۔ چھ گولیوں سے زیادہ منہ میں نہ رکھیں۔ سفید پتھر کے علاوہ کوئی اور سخت پتھر بھی استعمال کر سکتے ہیں یہ گولیاں سوڈے کی بوتل کی گولیوں سے کچھ چھوٹی ہونی چاہیے انشاء اللہ دو ماہ میں فائدہ معلوم ہوگا۔ ان تینوں ہدایتوں پر عمل کریں۔

(ک)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : زنجبیل خشک ۶ ماشہ۔ عاقرقرہ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ دار قفل ۳ ماشہ ان سب چیزوں کو کوٹ کر ایک ماشہ شہد ملا کر کھایا کریں۔ انشاء اللہ لکنت زبان دور ہو جائے گی۔ (ب۔ ت اہلیہ سید عبدالعزیز)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عاقرقرہ ایک تولہ لے کر اسے کوٹ چھان کر دو تولہ شہد خالص میں ملا کر رکھ چھوڑیں ہر روز صبح کو پانچ انگلیاں چاٹ لیا کریں اور چاٹنے کے بعد منہ نیچے لٹکا دیا کریں۔ تاکہ پانی نکل جایا کرے۔ (مسز رحمت علی از امرتسر)

آواز بھاری ہونا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشکی کی وجہ سے ہو تو شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تر بوز ۳ ماشہ عرق کاؤ زبان میں پیس کر چھان لیں۔ اور لعاب بیدانہ ۳ ماشہ میں شربت بنفشہ شامل کر کے پیس اور الاچھی سبز اور نبات کوزہ عموماً منہ میں رکھ کر چوسنا بھی بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر زیادتی بلغم سے ہو تو خونچان یا ادراک منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز بادام شیریں ۸ ماشہ۔ تخم السی بریاں ۸ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۸ ماشہ۔ بیخ سوسن ۸ ماشہ کتیرا ۴ ماشہ ضمیع عربی ۴ ماشہ۔ اصل اسوس ۲ ماشہ رب اسوس ۲ ماشہ۔ نبات کوزہ تولہ سب کو باریک کر کے پانی میں گولیاں تیار کر لیں اور بوقت ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: کا کڑھنگی کو جلا کر پیس لیں۔ تھوڑا سا اس کا سفوف شربت توت سیاہ میں ملا کر چٹائیں بہت ہی مفید ہوگا۔

گلابیٹھنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: انجیر و لاتی ۳ دانہ۔ مونیر منقی ۷ دانہ۔ اصل اسوس ۳ ماشہ۔ گاؤ زبان ۳ ماشہ بادیاں ۵ ماشہ۔ تخم السی ۳ ماشہ بیخ سوسن ۳ ماشہ سب چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں شام کو بھگو کر رکھیں۔ صبح جوش کر کے چھان کر مصری ملا کر پی لیں اسی طرح شام کو بھی استعمال کریں اور ذیل کی گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں اور چوسا کریں۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کندر ۳ ماشہ۔ رب اسوس ۳ ماشہ۔ کلیجن ۶ ماشہ۔ پپلی ۶ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں بقدر خود گولیاں تیار کریں۔

(نوٹ): اگر بوجہ سردی لگنے کے یہ عارضہ ہو گیا ہو تو اس کے لیے بہت اچھا علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: گلے پر چند قطرے موتیا کے عطر کے پکا کر خوب مالش کریں۔ جس سے فوراً گلہا کھل جاتا ہے۔ (دلی عالم میجر سودیشی جنتری بہار)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: انجیر ۳ دانہ۔ مویز مٹے ایک تولہ ملٹھی چھلی ہوئی ۷ ماشہ۔ گاؤ زبان ۵ ماشہ۔ سونف ۵ ماشہ۔ تخم السی ۲ ماشہ۔ سوسن کی جڑ ۵ ماشہ آدھ سیر پانی میں شام کو بھگو کر صبح کو اتنا جوش دیں کہ تین حصے پانی جل کر ایک حصہ باقی رہ جائے پھر چھان کر اور مصری ملا کر صبح کو پیس اور اس کے پھوک کو دوبارہ جوش دے کر شام کو استعمال کریں اور رات کو سوتے وقت چنے کے برابر ہینگ گرم پانی سے کھالیا کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھ کر اس کارس چوستے رہیں۔ نسخہ گولی: زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ کلیجن ۶ ماشہ۔ مگہ پپلی ۶ ماشہ رب اسوس کندر ۳ ماشہ ان کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ کم از کم دس روز ان کا استعمال ہونا چاہیے۔

(سیدہ فاطمہ از چھپرہ۔)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بنگلہ پان کے رس میں شکر ف گھس کر گلے پر لگادیں۔ آواز کھل جائے گی۔ (ظہور الحق)

گلے کی گلٹیاں : تیاری اور طریقہ استعمال : سرپ فیری آیوڈائڈ (Syrup ferri iodide) جو ایک قسم کا شربت ہوتا ہے اور ہر انگریزی دوا خانے سے مل سکتا ہے۔ اس شربت کی تین بوند صبح اور تین بوندیں شام کو قدرے پانی میں ملا کر پینی چاہئیں ہر روز دو تین مرتبہ گلٹیوں پر چکر ایوڈین لگانا چاہیے۔ پرہیز۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی اور تمام بادی اشیاء۔

(اکبری بیگم برنی بنت ڈاکٹر عبد المجید خان ہاپوڑ)

گلا پھولنا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک یا دو عدد کنکھجورے مار کر اسی وقت کپڑے پر رکھ کر باندھیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (شرف النساء)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک ٹکڑہ خاصے کالے کر گلے کے برابر اس کپڑے پر موم پھیلائیں پھر کھانے کا نمک باریک پس کر موم پر چھڑک کر گرم کر کے گلے پر باندھیں۔ دن میں دو تین مرتبہ کھول کر نمک چھڑک کر گرم کر کے باندھ دیا کریں۔ پندرہ بیس یوم میں آرام ہو جائے گا۔ (بنت محمد حسن خاں از کوئٹہ کیرت پور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکلیل الملک ۳ ماشہ گل بابونہ۔ رسوت ۲ ماشہ بارہ سنگا ۲ ماشہ زعفران ۲ رتی۔ افیم ۲ رتی۔ سوٹھ ۳ ماشہ ان سب کو باریک پس کر ۴ تولے پانی میں پکا کر گلے پر دو تین مرتبہ لیپ کریں اور سوتے وقت چھ ماشے بنفشہ کو پانی میں پکا کر مصری ڈال کر پی لیں۔ لیپ کی دوائیوں کا وزن ایک ہی دن کے لیے ہے۔ ہر روز اتنا بنا لیا کریں۔ (سید اعظم اللہ حسینی دکیل)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گلے کے برابر خاصے کا ایک ٹکڑا لیں اس

پر موم پگھلا کر بچھا دیں اور نمک باریک پیس کر اس پر چھڑک دیں۔ اب یہ پٹی گرم کر کے دن میں دو تین مرتبہ باندھیں۔ چند روز میں آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: اولے جو کبھی کبھی بارش میں پڑا کرتے ہیں۔ کپڑے پر رکھ کر گلے پر باندھیں دو تین روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ یہ نسخہ بھی مجرب ہے۔ (نوٹ) مختصر اور اچھے نسخے ہیں۔ (بنت محمد حسن خان کیرت پور بخور)

خارش حلق: تیاری اور طریقہ استعمال: الاچھی خوردہ اعدد۔ اجوائن خراسانی ۱۰ دانہ۔ رب السوس ارتی ہر سہ کو ملا کر ہم وزن کوزہ مصری شامل کر کے منہ میں رکھ لیں اور پان کی طرح چوسیں ایک دو گھنٹہ میں آرام ہو جائے گا اگر مرض پرانی ہے تو دو تین روز میں افاقہ ہوگا۔ (مگر ضویہ خاتون)

گلے میں خراش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: دو لونگ اور چنا بھرا جوائن پان میں کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: لونگ اور سیاہ مرچ منہ میں رکھ کر سوائیں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سوتے وقت نمک کے ساتھ قدرے ادک کھائیں۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

گلے میں درد: تیاری اور طریقہ استعمال: اگر گلے میں درد ہو تو دھنیا اور مصری چبائیں۔ (محمد ظہور الحق)

خناق: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: (۱) اگر اس مرض کی ابتدا ہو تو مکوہ سبز کے پتوں کا پانی نکال کر اس میں سیسہ کھیس اور ضماد کر دیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر مرض بڑھ گیا ہو تو مغز املتا ۹ ماشہ۔

مکو خشک ۹ ماشہ آرد جو ۶ ماشہ بابونہ ۶ ماشہ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر گرم گرم ضماد کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کے دودھ میں فلوس ضیا شمبر کو ابال کر غرغره کرائیں اور خماد بالا کو گرم گرم گلے پر باندھ دیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : آرد درہ ٹھہ کو گرم پانی میں ابال کر چھان لیں اور غرغره کرائیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب ولایتی ۹ دانہ۔ ثابت مسورہ تولہ کو جوش کر کے اس کے غرارے کریں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اصل السوس۔ کتھ سفید۔ آملہ خشک ہم وزن لے کر پانی میں جوشائیں اور چھان کر غرارے کرائیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ توت سبز مقرض۔ برگ مکو سبز۔ گل بنفشہ عناب ولایتی سب ادویہ کو سیر بھر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور غرغره کرائیں۔

امراض سینہ

دوائے دمہ نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک بگلا سفید روزانہ تین یوم تک گھی میں بھون کر صبح کو کھائیں اور ہڈیاں جمع کرتے رہیں۔ پھر ان تمام ہڈیوں کو جلا کر راکھ کر ڈالیں اس کے بعد انہیں پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں اس کے ہم وزن کھانے کا نمک ملائیں۔ سوتے وقت ایک چٹکی کھایا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(بنت محمد ذکی)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اول دیا توڑہ کیسری اتولہ کھائیں اور اس کے بعد گل زوقا ۲ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ اصل السوس مقشر حجم عطمی ۳ ماشہ۔ بادیاں ۴ ماشہ۔ سپستان ۱۰ دانہ عرق بادیاں ۱۵ اتولہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر استعمال کریں۔

(رضویہ خاتون)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: ۶ ماشہ اسی کو صاف کر کے پانی میں جوش دے لیں اور مصری یا شکر بھی اس کے ساتھ ہی ڈال دیں۔ جوشاندہ جب تیار ہو جائے۔ چائے کی طرح دن میں دو بار پلائیں۔ کھانسی۔ سانس پھولنا درد سینہ اور اس کے متعلق جو تکلیفیں ہوتی ہیں سب کو مفید ہوگا اس کے بعد دو گھنٹہ تک پانی نہ پیئیں۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گل زوقا ۵ ماشہ۔ ایرسا ۴ ماشہ مویز مٹے ۱۵ دانے اصل اسوس مقشر ۶ ماشہ سیوس گندیم ۶ ماشہ بادیاں ۶ ماشہ بخ بادیاں ۶ ماشہ انجیر سفید ولایتی ۵ عدد عرق کلوادھ سیر میں جوشاندہ تیار کریں۔ اور شربت زوقا ۲ اتولہ ملا کر پیا کریں۔ یہ ہر دو نسخہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔ (محمد اقبال حسین اسپتال بھوپال)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: انبہ ہلدی کی ایک بڑی گرہ لے کر اس میں اتنا سوراخ کریں کہ چتا برابر فیون اس میں آسکے۔ فیون کو اس سوراخ میں رکھ کر اسی برادہ سے بند کر کے جلائیں جب کوئلہ ہو جائے تو ٹھنڈی ہونے پر باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ۴ چاول پان یا بالائی میں سوتے وقت اور صبح کے وقت استعمال کریں انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

کھانسی کے لیے مجرب آزمودہ نسخے

نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کھٹے انار کا چھلکا جسے ناسپال بھی کہتے ہیں بھویل (یعنی گرم راکھ) میں دبا کر کچا بھونا کر لیں اور رات کو سوتے وقت اس کا تھوڑا سا ٹکڑا مع نمک کی چھوٹی ڈلی کے منہ میں رکھ سو جائیں اور اس کا عرق حلق میں جاتا رہے گا۔ جب نمک کی ڈلی ختم ہو جائے اور ڈلی منہ میں رکھ لیں ورنہ خالی ناسپال سے زبان کٹ جائے گی جیسا کہ چونہ سے کٹ جایا کرتی ہے۔

گلے کی کھر کھری ہر قسم کی خشک و تر کھانسی گلے کا بیٹھ جانا وغیرہ رفع ہوگا۔ بلغم پک کر خارج ہو جائے گا۔ شروع درجہ تپ دق کی کھانسی کو بھی رفع کر دے گا۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: زوفہ کے پتے ایک پیسہ کے لے کر انہیں توے پر رکھ کر جلا لیں۔ جب راکھ ہو جائے تو انہیں پیس لیا جائے۔ پھر زوفہ کے شربت میں یہ تھوڑی سی راکھ ملا کر دن میں تین چار مرتبہ ایک ایک دو دو چمچ عمر کے لحاظ سے بچے کو چٹائیں نزلہ کی کھانسی اور خشک کھانسی رفع ہو جائے گی۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: آرد اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ آرد تخم باقلا مقشر ۶ ماشہ چھلکے دور کیا ہوا۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ خشخاش سفید ۶ ماشہ مغز بادام شیریں ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر شربت خشخاش بقدر اس کے ملائیں کہ گولی بندھ سکے۔ پھر نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں صبح شام ایک ایک گولی عرق بادیاں آدھ پاؤ شہد ایک تولہ ڈال کر شیر گرم کر کے پیئیں۔ شام کو دیا قوزہ کیسری یک تولہ ہمراہ عرق بادیاں آدھ

پاؤ گرم کر کے پیئیں۔

(رضویہ خاتون)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب دودن۔ سپستان ۱۱ دانہ تخم خطمی ماشہ۔ تخم خبازی ۳ ماشہ کاؤ زبان ۳ ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ (یہ ایک وقت کی خوراک ہے) ان سب ادویہ کو پندرہ تولہ پانی گرم کر کے اس میں شب بھر تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ڈیڑھ تولہ شہد خالص ملا کر پی لیں۔

زکام و کھانسی کو بے حد مفید ہے۔ کئی روز تک کم از کم تین دن تک تو ضرور استعمال کرنا چاہیے صبح و شام۔

(نوٹ:)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیر خوار بچے کو اگر کھانسی سردی سے ہو تو سونف اماشہ سہاگہ خام مونگ کے دانہ برابر دو چمچہ پانی ڈال کر جوش کرائیں جب ایک چمچہ پانی باقی رہے۔ تب دو مرتبہ کر کے بچے کو پلائیں بالکل آرام ہو جائے گا۔ (بت سید محمد بنور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھانسی جو سردی لگنے سے ہو۔ کا کڑا سینگی ۳ ماشہ۔ شہد خاص اتولہ کا کڑا سینگی خشک باریک پیس لی جائے اور شہد میں حل کر لی جائے۔ دن رات میں گھنٹہ دو دو گھنٹہ بعد بچوں کو چٹائیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : رب السوس سیاہ ۳ ماشہ گوند کیکر ۳ ماشہ کتیر ۳ ماشہ۔ سیاہ مرچ اماشہ۔ مصری ۳ ماشہ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف کر لیں اور بقدر ضرورت پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سکھالیں بڑے بچے کو چوسنے کو دی جائیں۔ اور اگر بچہ چھوٹا ہو تو گولی کو دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ چھوٹے بچوں کو مقدار میں کم دینا چاہیے۔ یہ گولیاں بڑوں کو بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر معمولی کھانسی جو سردی وغیرہ سے ہو جائے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ ہم اسے بارہا آزما چکے ہیں۔ شہد خالص اتولہ سیاہ مرچ اتولہ۔

سیاہ مرچوں کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چھوٹا چمچ کھلائیں۔

(آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: دارچینی اماشہ بنسلو جن ۳ ماشہ (طباشیر) پیس کر شہد کے ساتھ چٹانے سے کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔ (ظہور الحق)

کالی کھانسی: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سوہاگہ۔ کاکڑاسنگی۔ ملٹھی۔ تخم مولی، ہموزن لے کر کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بعد خشک ہونے کے اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ نکال کر باریک پیس لیں اور ایک ماشہ شہد خالص یا شربت اعجاز میں ملا کر چٹائیں بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: رومی مصطکی۔ الائچی خورد بنسلو جن ہموزن لے کر سفوف کر لیں اور بقدر ضرورت شہد خالص میں ملا کر تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بچوں کو چٹائیں۔ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پرانی تانت دھینے سے لے کر جلائیں اور اس میں قدرے نمک سیاہ شامل کر کے ایک ایک رتی صبح شام شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں کھانسی جاتی رہے گی۔ مجرب ہے۔ (حکیم غلام نبی لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ڈھاک کے پتے لے کر خشک کر کے جلائیں۔ جب جل چکیں تو ان کو کسی چیز سے ڈھانک دیں۔ جب ان کی راکھ سرد ہو جائے تو اس راکھ میں تھوڑا سا نمک شہد میں ملا کر بچے کو دن میں تین چار مرتبہ تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ امرود کے پتے جلا کر اور اس کی راکھ میں نمک ملا کر چٹوانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(مس کمال الدولہ از ریاست رام پور)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہن (تھوم) کی بیس پھپھیس پوتوں یعنی کلیوں کا ہار بنا کر گلے میں پہنائیں۔ اس طرح کہ اس کی ہوائے کے منہ کو لگتی رہے اور تین مرتبہ دن میں مچھلی کا دھویا ہوا پانی پلائیں مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اتوار یا سنچر کے روز بندر کے سامنے تھوڑے بھونے ہوئے چنے اور دودھ رکھ دیں اور اسی کا جھوٹا بچے کو کھلا دیں یہ بات آزمائی ہوئی ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلدی کو چونا لگا کر انگاروں پر ذرا بھون لیں اور دودھ میں گھس کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہن "تھوم" کو چھیل کر چھیں لیں اور دودھ میں پکا کر مریض کو استعمال کرائیں۔ (نازنین بیگم، پونہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ۲۰ عدد۔ مکھ پھیل ۷ عدد۔ بڑی الائچی ۱۰ عدد بیڑے ۵ عدد ان سب کو کونوں میں ہلکی ہلکی بھون لیں۔ یعنی کوئی کچی رہ جائے اور کوئی بھن جائے پھر ان سب کو پیس کر چھوٹی مکھی کے خالص شہد میں ملا کر رکھ لیں اور جب کھانسی آئے تھوڑا سا چٹائیں۔

(امتہ الحمید خانم)

پرانی کھانسی : نوشادر۔ دورتی۔ آدمی چھٹانک پانی میں گھول کر دودھ گھنٹے بعد پیو اور بدن کو خوب گرم رکھو۔ یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔

(از رسالہ ادویہ مجرب معنفذ اکثر بوینو صاحب سول مرجن اناوہ) (مرسلہ رضویہ خاتون)

بخار۔ کھانسی : کا کڑا سگی۔ ناگر موتھا۔ آتیس ان تینوں ادویہ کو ہوزن لے کر سفوف بنا کر

رکھ لو۔ ضرورت کے وقت شہد میں ملا کر بچے کی عمر کے موافق خوراک دیں دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔ بخار کھانسی رفع ہو جائے گی۔ (ظہور الحق)

ضیق النفس (سانس کی تنگی): (۱) گل مدار سوختہ ۲ ماشہ گل کیلہ سوختہ ۲ ماشہ رب السوس ولایتی ۳ ماشہ۔ کا کڑا سگی اماشہ شکر تیغال ۳ ماشہ۔ قفل سیاہ ۲ عدد میعہ ساکنہ اماشہ طباشیر ۳ ماشہ سب کو پیس کر آب برگ پان میں کمرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: انار دانہ ۲ تولہ جو کھارا تولہ۔ قفل گرد تولہ۔ قفل دراز تولہ قند سیاہ کہنہ حسب ضرورت سب دواؤں کو باریک کر کے قند سیاہ میں کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں ہر گھنٹہ پر ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں بہت مفید گولیاں ہیں۔

پسلی کا درد: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کشتہ بارہ سنگھا (جو شیر مدار میں کیا گیا ہو) ۳ ماشہ بچھناک مدبر ۳ ماشہ نوشاد ۶ ماشہ۔ قلمی شورہ نوشاد ۶ ماشہ جو کھار ۶ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں ایک یا دو رتی مناسب انوپان کے ساتھ دیں۔ نہایت عجیب زود الاثر دوائی ہے۔ (نوٹ) یہ دوائی نمونیہ میں بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: (نمونہ کے لیے بھی) نوشاد تولہ۔ قلمی شورہ تولہ۔ شیر مدار ۴ تولہ باریک کر کے شیر مدار میں ڈال دیں اور آگ پر اس قدر پکائیں کہ دودھ وغیرہ جل کر بالکل خشک اور سیاہ ہو جائے اب اس کو اتار کر پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔ ایک چنگلی گرم پانی کے ساتھ مریض کو کھلا دیں فوراً درد موقوف ہو جائے گا۔

(نوٹ) یہ دوا دوائے سیاہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور اکثر مطبوں میں نہایت کامیابی سے برتی جاتی ہے۔ (فانہم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : قیروٹی روغن بابونہ ۲ تولہ روغن کنجد ۲ تولہ۔ موم دیسی ۲ تولہ روغن تارپین ۲ تولہ مشک کا فوراً ماشہ روغنوں میں موم کو پہلے پگھلا لیں پھر اس میں روغن تارپین ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں اور کافور شامل کریں اور سرد ہونے پر مالش کریں اور فلا لین کا ٹکڑا رکھ کر باندھیں۔
(احمد یار
عمدۃ الحکمالا ہور)

خون تھوکننا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کبیر ۳۱ ماشہ۔ دام الاخوین ۳ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ گل ارمنی۔ برگ اڑوسہ ۶ ماشہ بیخ انجبار ۶ ماشہ سنگ جراحی دود یہ ۶ ماشہ کہربا ۳ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے خمیرہ خشکاش ۵ تولہ شامل کر کے خوب کھل کریں۔ خشک ہونے پر ۶ ماشہ ہمراہ شربت خشکاش ۲ تولہ شربت انجبار ۳ تولہ عرق کاوزبان ۷ تولہ استعمال کریں نہایت مفید مجرب اور زود اثر دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : (گولیاں جو ہر قسم کا خون آنے کو بند کرتی ہیں) کشیز خشک بریاں ۲ تولہ خشکاش، ۲ تولہ خشکاش سیاہ، ۲ تولہ کہربا شمع، ۳ تولہ بسدا حمر، ۳ تولہ تخم خرفہ مقشر۔ کشتہ بارہ سنگھا ۲ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ اتولہ تخم خرفہ مقشر۔ کشتہ بارہ سنگھا ۲ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ اتولہ صمغ عربی تولہ کبیر ۹۱ ماشہ کوڑی سوختہ ۱/۴-۱ تولہ اجوائن خراسانی تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے آب باریک یا لعاب بیدانہ میں قرص تیار کریں بوقت ضرورت ۲ قرص ہمراہ شربت انجبار عرق کاوزبان۔ عرق نیلو فر کے ساتھ دن میں ۳-۴ مرتبہ استعمال کریں نہایت مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پارہ مصفی تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی تولہ پہلے ان کی کجلی تیار کر لیں۔ موخس تولہ اندر جو شیریں تولہ۔ ایون ۳ ماشہ۔ بلکچہ تولہ۔ بلگری تولہ۔ ناگرموتھا تولہ گل دہاوا تولہ کو خوب باریک کر کے شامل کر لیں اور بوقت ضرورت ۲ رتی سے ایک ماشہ تک آب انار دہانہ سے صبح شام استعمال کریں ایک ہفتہ کے

(ٹھا کر دت شرمالا ہور)

استعمال سے خون ہمیشہ کے لیے بند ہوگا۔

نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: (سل اور زخم پھینچا) گیرو۔ سنگ جراثیم۔ دم الاخوین بسد سوختہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو پیس کر ایک تولہ خمیرہ کو کنار میں ملا کر کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ سبستان ۱۱ دانہ بیدانہ ۳ ماشہ کا خیساندہ کر کے شربت بنفشہ ۳ تولہ شامل کر کے پلا دیں۔

(نوٹ) اگر اس کے ساتھ سرطان محرق ماشہ۔ مرجان سوختہ ماشہ اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک آملہ سارا ماشہ۔ شربت اعجاز میں بنا کر کھلائیں۔ (نوٹ): یہ دوا بالخاصہ سل کے لیے مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: جخم خرفہ ۲ تولہ۔ نوشاد ۶ ماشہ۔ ہر دوادویہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے سمپٹ کریں اور ۵ سیراپوں کی آگ دیں بعد سرد ہونے کے نکال کر پیس لیں خوراک ایک ماشہ شربت انجبار کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ): یہ دوائی بکثرت خون آنے کو روک دیتی ہے۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: سریش ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ شیر مادہ گاؤ ۱۰ تولہ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ یہ دوائی سل والی سخت کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: گل پستہ تولہ۔ بلیہ تولہ کو مساوی الوزن آب اورک میں کھل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔ (نوٹ) یہ گولیاں سرفہ کہنے اور سلی کھانسی میں بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: پوست بچ انجبار ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۴ ماشہ۔ مروارید ناسقہ ۳ ماشہ۔ کہرباے شمعہ ۴ ماشہ۔ سریشم مابھی۔ عود صلیب ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ انیسوں ۴ ماشہ۔ سرطان محرق ۴ ماشہ۔ نشاستہ بریان ۴ ماشہ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کیترا ۴ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۴ ماشہ۔ افیون اماشہ۔ زعفران اماشہ۔ کافور ۲ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر ۱۴ خوراک بنائیں اور روزانہ ایک خوراک علی الصبح شیر مادہ خر کے ساتھ کھلائیں۔

(نوٹ): اگر شیر خر میسر نہ ہو سکے تو شیر بوز تازہ کے ساتھ کھلائیں۔

دانتوں کے امراض

دانتوں کے درد: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: امرت دھارا تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ایک دو بوند ڈال کر ہر روز دو چار بار کلی کریں یہ دوا ہر قسم کے امراض دنداں میں مفید ثابت ہوئی ہے لیکن اس بات کا خیال ضرور رکھیں کہ امرت دھارا خالص ہونی چاہئے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: کیکر کی چھال اور پیری کی چھال اور برگد کی چھال۔ ان تینوں کو ہموزن لے کر بہت سے پانی میں جوش دیں پھر اسی شیر گرم پانی سے دو تین مرتبہ ہر روز کلی کر لیا کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سپاری۔ آنولے۔ پھلکوی۔ لاہوری نمک۔ گول مرچ۔ یہ سب چیزیں ہم وزن لیں۔ سپاری اور آنولے ہنڈیا میں بند کر کے اُپلوں کی آگ میں جلائیں۔ کم سے کم دو ٹوک کرے اُپلے ہوں۔ منہ ہنڈیا کا خوب بند کر لیا جائے کہ ہوانہ نکلے۔ پھر سب چیزوں کو الگ الگ کوٹ کر آپس میں ملائیں۔ بس منجن بن جائے گا۔ روزانہ صبح کو اس کا استعمال کریں ہر قسم کی دانتوں کی تکلیف دور ہو جائے گی زیادہ

تکلیف ہو تو دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ (واعظ، کلارک آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : وائیکم اپیکاک۔ پھریری سے مسوڑوں پر لگائیں۔ چار پانچ روز استعمال سے دانت کی درد اور پیپ کو ضرور فائدہ ہوگا۔ (ن۔ خاتون)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کی چلم میں جو جمی ہوئی تمباکو کی کیٹ ہوتی ہے ۴ ماشہ۔ سہاگہ ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۵ دانے۔ نمک سنگ یعنی لاہوری اماشہ ہر ایک چیز کو الگ الگ باریک پیس کر ملائیں اور ذرا ذرا سا مسوڑوں پر ملیں اس کے لگانے سے پانی بہت نکلتا ہے۔ جتنا زیادہ ملا جائے گا اتنا ہی رال ٹپکے گی۔ بہت مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھجور کے ہرے پتے باریک باریک کتر کر پانی میں خوب جوش دیں۔ پھر اس گرم گرم پانی سے کلیاں کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ یہ دونوں نسخے مجرب ہیں۔ (کنیز صغریٰ مراد آباد)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چند مین پھل لے کر ان میں سوراخ کر کے اس میں معمولی نمک جو کھانے میں استعمال ہوتا ہے خوب بھر دیں بعد میں سوراخ بند کر کے آگ میں ڈال کر اس قدر جلائیں کہ مین پھل بالکل کونلہ ہو جائیں۔ اس کے بعد پھلوں کو خوب ٹھنڈے کر کے پیس کر سفوف بنا کر ایک ڈبیا میں دال کر رکھ لیں اور دن میں دو یا تین مرتبہ اس سفوف سے دانتوں کو خوب صاف کر کے ٹھنڈے پانی سے چند مرتبہ کلی کریں انشاء اللہ جلد فائدہ ہوگا۔ (ہمدرد)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرس کے بیجوں کو بھون کر پیس لیا جائے اور اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر صبح و شام دانت پر ملیں۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے درد کو فاقہ اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ (اہلیہ عظمت اللہ، اندور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری سوختہ ایک تولہ۔ نمک طعام ایک

ماشہ کا فور قدرے سپاری کو جلا کر پیس لیں۔ پھر اس میں پسا ہوا نمک طعام اور کا فور ملائیں دن میں دو تین دفعہ دانتوں پر منجن کی طرح ملا کریں۔ انشاء اللہ بہت آرام ہوگا۔

(آزاد و لہن مظفر نگر)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: بارہ سنگھے کے سینگ کا تھوڑا سا ٹکڑا کاٹ کر اس کو کونے کی طرح آگ میں جلا کر کونکہ کر لیا جائے اور کسی سکورے وغیرہ برتن میں اس کو کونے کی طرح بچھا کر باریک پیس لیں اور ایک حصہ باریک پسا ہوا بارہ سنگا اور دو حصے رومی مصطکی باریک پیس کر اس میں ملا لیں رات کو سوتے وقت اس منجن کو دانتوں پر مل کر سو جائیں۔ مگر اس کو ملنے سے پیاس بہت لگتی ہے۔ اس لیے ملنے سے پہلے پانی پی لینا چاہیے۔ دو گھنٹہ کے بعد پانی پی لینا چاہیے۔ دو گھنٹہ کے بعد پان تو کھا سکتے ہیں مگر پانی صبح تک بالکل نہ پیئیں۔ انشاء اللہ ایک دو روز کے استعمال سے درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اگر دانت ملتے ہوں تو اس کو بھی بہت نفع ہوگا۔ (صوفیہ باندی۔ دن۔ ب۔ اہلیہ صفدر علی پانی پت)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: روئی اسپرٹ میں تر کر کے اس دانت پر رکھیں جو درد کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اجوائن خراسانی سوختہ اور کونین برابر برابر لے کر کیڑے کی جگہ بھر دیں۔

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: شکر آ یوڈین یا کونین وہاں لگائیں۔

(والدہ محمد حفیظ ڈار)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: مازو ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سفیدہ ۶ ماشہ۔ کا فور ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ پپر منٹ ۲ رتی۔ چونہ صدف ایک تولہ کشتہ ناقوس اتولہ سفوف پھلکری بریاں ۳ ماشہ کیلر کے کونے کی سفید راکھ ۳ ماشہ ان سب کو ملا کر باریک پیس

لیں اور دانتوں پر تھوڑا سا ملیں اور پندرہ منٹ تک کلی نہ کریں۔ (سید حامد حسین جون پوری)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مچھ۔ کسب۔ بابڑنگ۔ مازو۔ گبرو۔
 قفل سیاہ۔ سورکونی سنبل الطیب۔ دانہ الالبچی یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ اور طوطیہ بریاں
 ۶ ماشے لیں اور ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا لیں رات کو سوتے وقت دانتوں پر اس
 سفوف کو خوب ملیں اور رال پکائیں اس کے بعد پان کھا کر سو رہیں مگر پانی سے کلی نہ کریں۔
 دانتوں اور مسوڑوں کے لیے مجرب دوا ہے۔ (زیب النساء بیگم، جنواڑہ)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : عاقر قرح ایک تولہ سیاہ مرچ ایک ماشہ
 نمک ایک ماشہ ان تینوں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور کھانا کھانے کے دو گھنٹہ پہلے اور دو گھنٹہ
 بعد خوب دانتوں کو مل کر منہ جھکائیں تو نزلہ کا پانی بہت نکلے گا اور آرام ہوگا۔

(ب۔ ت۔ اہلیہ سید عبدالعزیز میسور)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرچ سیاہ ایک تولہ۔ چھالیہ ایک تولہ۔
 عاقر قرح ایک تولہ تمباکو کے پتے عمدہ دیسی ایک تولہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف
 بنالیں۔ ہر روز مسواک سے دانتوں پر ملیں۔ اور رطوبت کو زمین پر گراتے رہیں اس سے
 دانتوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔ دانت ملتے ہوں تو قائم ہو جاتے ہیں۔

(ب۔ ت۔ اہلیہ سید عبدالعزیز میسور)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : درد دانت کے لیے اس دوا کے تین دفع
 دن میں غرارے کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ غرارے کا نسخہ یہ ہے۔ مٹھی بھر بزر نیم کے
 پتے۔ مٹھی بھر دھنیا خشک رسوت ۲ تولہ۔ تینوں کو دیکھی میں پانی ڈیڑھ سیر ڈال کر جوش دو۔ پھر
 چھان کر بوتل میں بھر لو دو تین دفع غرارے کرنے سے گوشت جو دانتوں سے الگ ہو گیا ہوگا
 وہ از سر نو پیدا ہو جائے گا۔ (والدہ محمد حفیظ کسولی)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ مہندی ۲ تولہ۔ برگ چنبیلی ۲ تولہ۔

کچنال کی چھال ۲ تولہ۔ بول کی چھال ۲ تولہ۔ بازو ایک تولہ۔ چھوٹی مائیں ایک تولہ وھنیا ایک تولہ کل دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور پھڑیا کتھہ اور دم الاخوین پیس کر رکھ لیں اور جس وقت کلی کریں جوش دی ہوئی دوا پر چھڑک کر پھر کلی کریں۔ تین چار مرتبہ دن میں کلی کرنا چاہیے۔ کلی کر کے پان کھالیں۔ پانی سے تھوڑی دیر احتیاط رکھیں۔ درد دانت کے لیے بہت مفید ہے۔
(صغیر فاطمہ نجیب آباد)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : عقرقر جا ادرم۔ نوشادر آدھ درم۔ ایون نیم درم۔ سب کو کوٹ پیس کر دانت کے سوراخ میں ایک چٹکی رکھیں۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بارہ سنگا سوختہ تولہ۔ مصطکی رومی ۲ تولہ۔ دونوں دواؤں کو باریک پیس لیں اور دانت کو سوتے وقت دانتوں پر اچھی طرح مل کر سو جائیں۔ اس کے ملنے سے پیاس بہت لگتی ہے۔ اس لئے ملنے سے پہلے پانی پینا چاہیے۔ بعد دو گھنٹہ کے اگر پان کھالیں تو مضائقہ نہیں۔ البتہ صبح تک پانی نہ پیئیں۔ دو ایک روز میں ہی درد کو آرام ہوگا۔ اور ملتے دانت بھی مضبوط ہو جائے گے۔
(صوفیہ باندی)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کی چلم میں جو جمی ہوئی تمباکو کی کیٹ ہوتی ہے ۴ ماشہ سوہاگہ ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ دانہ۔ نمک لاہوری ۱ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس لیں اور منجن کی طرح مسوڑوں پر ملیں اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں تاکہ خوب رال ٹپکے۔ پانی جتنا زیادہ نکلے گا درد اچھا ہوگا۔ بہت ہی مجرب ہے۔ بارہا اس کو آزما یا گیا۔

(نوٹ) : یہ منجن دانتوں کو مضبوطی اور خون آنے کو بھی بے حد مفید ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھجور کے ہرے پتے کتر کر پانی میں

جوش دیں۔ اور اس پانی سے کلیاں کریں۔ فوراً درد کو آرام ہوگا۔ (کنیز صغریٰ مراد آباد)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : روزانہ صبح شام کھانے کا نمک دانتوں پر ملیں۔ اور اس کے بعد کلی کر لیں درد کو آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : توے کی سیاہی (جو لکڑی کے دھوئیں سے اس کے اندر کی طرف جم جاتی ہے) دو تین مرتبہ دن میں مسوڑوں پر لگائیں۔ چند روز میں آرام آ جائے گا اور سوجن دانتوں کا ہلنا جاتا رہے گا۔ منہ کی رطوبت بھی بند ہو جائے گا۔ زخم اچھے ہو جائیں گے۔ (احمد بیگم دہلوی)

دانت ہلنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیرا کیس تولہ۔ سونا مکھی تولہ۔ لوہ چون تولہ۔ الاچی خورد تولہ۔ قنفل دراز تولہ۔ کتھہ تولہ۔ نیلا تھو تھا (بریاں کچانہ رہے) ۳ ماشہ۔ نمک سیندھا تولہ زیرہ سفید بریاں ۲ ماشہ۔ مصطلگی رومی ۶ ماشہ۔ سوٹھ ۶ ماشہ۔ سرمہ سفید تولہ پھنکوی ۲ ماشہ۔ برگ نیم تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں صبح مسواک کرنے کے بعد منجن کی طرح انگلی یا برش سے دانتوں پر ملیں زیادہ گرم کھانے سے پرہیز لازمی ہے۔ بہت عمدہ منجن ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مضبوطی دانتوں کے لیے یہ منجن بہت مجرب ہے۔ مازو سوختہ ۶ ماشہ۔ شب یمانی بریاں ۴ ماشہ۔ طوتیا ہندی بریاں ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ مصطلگی رومی ۵ ماشہ۔ کتھہ گلابی ۵ چھالیہ سوختہ ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے منجن تیار کریں اور ہر صبح انگلی سے ملیں۔ عمدہ چیز ہے۔ (بیگم امیر الدین نان پارہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹنگر کمر کو ۱۵ بوند۔ شربت بنفشہ تولہ۔ ۵ تولہ پانی میں حل کر کے صبح شام دو مرتبہ روزانہ استعمال کریں۔ دو ہفتہ میں دانت مضبوط ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تمباکو سورتی۔ مرچ سیاہ، ہموزن پیس کر رکھ لیں اور منجن کی طرح روزانہ دانتوں پر ملا کریں۔ دانت مضبوط ہو جائیں گے۔

دانت صاف کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا لیموں کا رس اگر پانی میں ملا کر اس سے دانت صاف کئے جائیں تو نہ صرف سفید جیسی میل جو دانتوں پر جم جاتی ہے اترتی ہے بلکہ منہ کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔ (فیروزہ سراج الدین)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دانتوں کی صفائی کے لیے کیلورٹ صاحب کا کاربالک کا منجن دانتوں کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ منجن برش سے استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : دانتوں کی بیماری کے لیے مندرجہ ذیل دوائی سے بہتر کوئی دوائی نہیں۔ ہائیڈروجن۔ پراوکسائیڈ جو ایک مشہور انگریزی دوائی ہے۔

ترکیب استعمال ہر بوتل پر چسپاں ہوتی ہے یہ دانتوں کو صاف بھی کرتی ہے۔ یہ دوا کان کی بیماریوں کے لیے بھی بہت مفید ہے یعنی کان کی میل نکالتی ہے۔ کان کی پھوڑیوں کو اچھا کرتی ہے اور کان صاف کرتی ہے۔ صرف دو تین قطرے بذریعہ ڈراپر کان میں ڈالی جاتی ہے۔ (عبدالواحد)

دانت کھٹے ہو جانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بعض دفعہ کھٹائی وغیرہ کھانے سے دانت اس قدر کھٹے ہو جاتے ہیں کہ روٹی تک کھانی مشکل ہو جاتی ہے اس واسطے اگر دانتوں کی کھٹاس دور کرنے کے لیے تھوڑی شکر لے کر دانتوں پر خوب مل لی جائے تو اس سے فوراً کھٹاس دور ہو جاتا ہے۔ (ف۔ ط۔ م)

گوشت خورہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مسوڑوں میں گوشت خورہ ہو گیا ہو تو لیموں کو بھول میں پکا کر تھوڑا تھوڑا کر اچونے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بھٹکوی یک تولہ گیر و یک تولہ کتھہ یک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ نیلا تھو تھا ۶ ماشہ پوست ر۔ ٹھہ ایک عدد چھالیہ کی ڈلی ایک عدد۔ ر۔ ٹھہ اور چھالیہ کی ڈلی کو آگ میں جلا لوجب وہ کونلہ کی طرح ہو جائیں تو ان کو کسی مٹی کے برتن میں بند کر دو جب وہ ٹھنڈی ہو جائیں تو دونوں کو باریک پیس لو اس کے بعد ہر ایک دو کو الگ الگ باریک کرو۔ پھر کپڑے میں چھان کر سب کو یک جا ملا دو۔ رات کو سوتے وقت انگلی سے اس دوا کو مسوڑوں پر خوب مل لو اور تھوڑی دیر رال بہ جانے دو۔ اللہ نے چاہا تو چند روز کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

نوٹ : یہ احتیاط رہے کہ دوا لگا کر پانی نہ پیو اور اگر دن میں دو ملو تو تھوڑی دیر بعد پان کھالو پھر پانی پیو۔ (ر۔ ن۔ بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست انار۔ گل انار۔ ہلدی۔ بھٹکوی سوختہ۔ مازو با بڑنگ۔ کتھہ سفید ہیرا کیس۔ مصطکی۔ مرچ سیاہ نمک لاہوری دانہ الائچی خورد۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلبلہ۔ زنجیل۔ نمک سنگ زیرہ سفید۔ کتھہ۔ بالچھڑ۔ خولتجان۔ عاقر قرحہ۔ نسوار۔ موچرس۔ کچلہ سوختہ۔ سوہاگہ بریاں۔ مجیٹھ۔ ناگر مو تھا۔ صدف سوختہ۔ سون بکھی۔ گل سرخ پوست اخروٹ۔ نوشادر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحی پوست سماق سب ہموزن ہاون دستہ سے باریک سفوف تیار کریں اور روزانہ برش یا انگلی سے دانتوں کی جڑوں پر ملا کریں۔ یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور خون کو روکتا ہے گوشت خورہ کے لیے بھی بے حد مفید ہے اگر مسوڑوں کا گوشت گل گیا ہو تو از سر نو پیدا کرتا ہے مجلی دنداں ہے۔ (چوہدری محمد علی فیروز پور)

مسوڑوں سے خون و پیپ بہنا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگلی کے سرے پر ذرا سی فٹائل لگا کر دانتوں پر ملیں۔ فٹائل زیادہ نہ لگنی چاہیے۔ تھوڑی دیر کے بعد کلی

کریں۔ یہ علاج دانتوں کی ہر قسم کی بیماری کے لیے تیر بہدف دیکھا گیا ہے۔ بعض حالات میں تو فوری اثر پہلی بار لگانے سے ہی دکھاتا ہے۔ فٹائل کی بدبو سے نہ ڈریں۔ اگر ہفتہ میں ایک بار بھی دانتوں کو فٹائل لگا دیا کریں تو دانت ہر قسم کی بیماری سے بچ رہیں گے۔

(عبدالوحید)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ساگوان کے درخت کی چھال۔ بول کی چھال۔ چنبیلی کی جڑ۔ تینوں ہم وزن جوش دے کر صبح و شام دو وقت کلی کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ میں سب شکایت و تکلیف رفع ہو جائے گی۔
(وجیہہ النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خراسانی اجوائن ۵ تولے۔ سفید مرچ ۲ تولے۔ شیشہ نمک اتولہ ان سب کو پیس کر ملا لو۔ لیکن دوا بہت باریک نہ پیشی جائے۔ رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں بعد ملنے کے گرم پانی کی کلی کریں اور اگر گرم پانی پاس نہ ہو تو ٹھنڈے پانی سے کلی بالکل نہ کریں۔ دو تین روز کے استعمال سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ ہمیشہ اس دوا کا استعمال کرتے رہنے سے بڑھاپے تک دانتوں کو کیرا یا گوشت خورہ وغیرہ کچھ نہیں لگے گا۔
(ج۔ت)

دانتوں کا منجن : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیوٹائیڈ چاک ۱۰ تولے۔ سفوف کتھ ۵ تولے کریوزوٹ ۶ ماشہ۔ کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ (۹۶ بوند) روغن لونگ ۹۶ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۹۶ بوند۔ خرمبرہ سوختہ یعنی کوڑی جلی ہوئی ۵ تولے۔ ان سب کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں۔ صبح و شام تھوڑا سا دانتوں پر ملیں اور منٹ دو منٹ بعد دانت پانی سے صاف کر دیں۔ دانت کی تقریباً ہر ایک بیماری اچھی ہو جائے گی۔ (بنت ڈاکٹر عبدالکریم سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کے خشک پھول۔ زرد کوڑی جلائی ہوئی۔ کف دریا ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں اور بطور منجن کے دانتوں پر ملیں۔ دانت بالکل

صاف اور سفید ہو جائیں گے۔ بلکہ مسوڑوں سے خون آتا ہو یا مسوڑے متورم ہو گئے ہوں تو ان میں بھی از مفید ہے۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : شاخ بارہ سنگھا۔ انہ ہلدی دونوں کو جدا جدا کوئلے کی آگ پر جلا کر راکھ کر لیا جائے۔ اس کے بعد دونوں کو باریک پیس لیا جائے اور دونوں کو ہم وزن تول کر اور ملا کر بوتل میں رکھ لیں اور کسی ہوئی ڈاٹ لگا دی جائے۔ صبح۔ سہ پہر اور شب کو کھانے کے بعد استعمال کیا جائے شب کو سوتے وقت گرم پانی میں نمک گھول کر بیس پچیس کلیاں کریں اس درمیان میں کوئی دوا یا منجن استعمال نہ ہو۔ جن کو کوئی شکایت نہیں وہ صرف دو بار۔ صبح اور سہ پہر کو استعمال کریں دانتوں کے امراض سے محفوظ رہیں گے۔ یہ منجن مرض پائریا دانتوں میں پانی لگنا مسوڑوں کا پھولنا۔ خون کا آنا۔ گندہ دہن اور درد وغیرہ کو مفید ہے ایک ماہ کے استعمال سے سب شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ (بنت سید محمد عبداللہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : منجن۔ ثابت یا چھلکے والی مسور کے دانے (وزن حسب منشا) پیس کر آنچ پر کسی برتن کے ذریعہ راکھ کر لیں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھ لیں۔ اور دو دفعہ ہر روز بطور منجن استعمال کریں اور نیم گرم پانی سے دو گھنٹہ کے بعد کلی کریں۔

غرغره۔ ہلیہ سیاہ۔ ایک تولہ۔ بلیہ ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ ملٹھی ایک تولہ۔ کیکر کی چھال ایک تولہ۔ ان سب کو باریک کوٹ لیں۔ اور ایک تولہ سفوف کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب اتارنے کے بعد سرد ہو جائے ہر روز دو دفعہ غرغره کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔ (جشید علی راتھر حکیم منشی فاضل سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھالیہ پاؤ بھر۔ ماجوہ اعدد۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ایک ماشہ۔ پہلے چھالیہ کو آگ میں ڈال دیں۔ جس وقت چھالیہ جل جائے۔ نکال کر مٹی کے برتن سے ڈھانک دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور سب چیزوں کے ہمراہ باریک پیس لیں۔ ہر روز صبح کو استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔ دانتوں کی تمام

شکایتیں دور کرتا ہے۔ (بیگم ملک سردار خان از موضع بھرتہ ڈاکخانہ میانی ضلع شاہ پور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پلو کرٹا ایلوینک ۴ ڈرام۔ چاک ۲ ڈرام۔ کریازوٹ ۱۰ بوند۔ یوکلپٹس آئل ایک ڈرام۔ کاربالک ایسڈ ۱۰ بوند۔ ان سب دواؤں کو ملا لیں اور پوڈر بنا کر ایک بوتل میں یا ڈبیا میں رکھ لیں ہر روز صبح کو جب منہ دھوئیں تو دانتوں کو ملا کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (ایک تہذیبی بہن از سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری سوختہ ۲ تولہ پوست بادام سوختہ ایک تولہ۔ کالی مرچ ۶ ماشہ۔ نمک خوردنی ایک تولہ۔ ان سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ اس منجن کے استعمال سے بد بوئے دہن اور مسوڑوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔ دانت صاف اور مضبوط رہتے ہیں اور بہت سی دانتوں کی شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ (زہرہ بیگم از نید پور)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست انار۔ گل انار۔ ہلدی۔ بھٹکوی سوختہ۔ مازو۔ بابڑنگ کٹھ سفید۔ مصطکی۔ ہیرا کیس۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ دانہ الائچی آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ زنجبیل۔ نمک سنگ۔ زیرہ سفید۔ کٹھ۔ بالچھڑیخ پان۔ عاقرقرا۔ نسوار موجس۔ کچلہ سوختہ۔ سہاگہ بریاں مجیٹھ۔ ناگرموتھا۔ صدف سوختہ۔ سون مکھی۔ گل سرخ۔ پوست اخروٹ سوختہ۔ نوشادز۔ گل ارمنی۔ مسور۔ دم الاخوین۔ سنگ جراثخت۔ پوست سماق۔ ان سب ادویہ کو ہم وزن لے کر ہاون دستے میں باریک کوٹ کر استعمال کریں۔ خواہ برش سے یا مسواک سے لگائیں۔

یہ منجن دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دانتوں کی سب بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت اگر گل بھی گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے۔ دانت اگر ہلتے ہوں تو جمادیتا ہے روزانہ استعمال کرنے سے موتی کی طرح دانتوں کو مجلا کرتا ہے۔ منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔

(بنت چوہدری محمد علی خان ملانوالہ فیروز پور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالی مرچ۔ نمک کھانے کا۔ عاقر قرحا سب کو برابر وزن میں کوٹ پیس کر اس کا منجن بنائیں اور برابر ملا کریں اس سے دانتوں کو آرام ہو جائے گا۔ (ا۔ف)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصطکی رومی ۳ ماشے سوٹھ ۳ ماشے پپیل ۳ ماشے مازو ۲ عدد دانہ الاچھی خورد ۳ ماشے۔ طباشیر ۳ ماشے صندل ۳ ماشے مرچ سیاہ ۱/۲ ماشے نمک سانہر ایک ماشہ۔ سنگ مقناطیس ۳ ماشے۔ سنگ جراثیم ۳ ماشے۔ کونکہ پوست بادام چار تولے۔ کونکہ پوست ببول ۴ تولے۔ کونکہ چھالیہ ۴ تولے۔ کونکہ پوست نارجیل ۴ تولے۔ ان سب چیزوں کو ملا کر اچھا باریک پیس لیں دانتوں کی تمام شکایتوں کے لیے بہت عمدہ منجن ہے۔ (ک۔ف از انبالہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کا گل جو اچھی طرح جل گیا ہو۔ بمقدار چار چلم۔ بادام کے چھلکے جلے ہوئے ہموزن گل حقہ مرچ سیاہ ۵ عدد۔ الاچھی خورد۔ برائے خوشبودار حسب خواہش۔ ان کو کسی صاف پتھر پر خوب باریک پیس کر اور باریک کپڑے میں چھان کر صبح و شام دونوں وقت استعمال کریں انشاء اللہ دانتوں اور مسوڑوں کی صفائی کے علاوہ گندہ دہن کو بھی مفید ہے۔ (بندہ علی خان آفریدی بھوپال)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاروں قسم کے نمک۔ بنولہ کوفتہ۔ سوٹھ۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید مصطکی۔ کونکہ چوب نیم۔ سب ہم وزن ملا کر سفوف تیار کر کے دانتوں پر ملیں۔ نہایت مجرب ہے۔ (تاج بیگم بنت نواب خان منصف کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرکہ جامن نصف چھٹانک۔ مازو پھل ۲ عدد۔ پھٹکوی ۶ ماشہ مازو اور پھٹکری کو پیس کر سرکہ میں حل کر کے پکالیں۔ جب گاڑھا ہو

جائے۔ نیم گرم استعمال کریں۔

(سز جمال الدین چھپارہ)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ماجو کا سفوف بنا کر دانتوں میں ملا کریں یہ آسانی سے ملا بھی جاتا ہے اور منجن کا کام دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے دانت بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور صاف شفاف بن کر موتی کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔ اسے ملنے کے بعد پانی سے جلد کلی نہیں کرنی چاہیے۔

(ام۔ ابن)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : روئی کے بنولے آدمی چھٹانک لے تین پاؤ پانی میں جوش کریں۔ جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو سونے سے پہلے اس پانی سے کلیاں کریں۔ اس کے بعد پانی نہ پیا جائے نہ اس سے کلی کی جائے۔ دانتوں کے ملنے اور مسوڑ بے پھول جانے کا نہایت مفید نسخہ ہے۔

(ایک بہن از دہلی)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام کے چھلکوں کا اور چھالیہ کا کونکہ کر کے اس میں تھوڑی تھوڑی یہ دوائیں ملا دی جائیں سیاہ مرچ۔ نمک۔ مصطکی۔ مازو جلا کر ملا دیں۔ ان دواؤں سے دانتوں کی جڑ میں مضبوط اور منہ کی رطوبت دور ہوتی ہے۔

(ح۔ ب)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پچی چینی کو جس کے برتن بنتے ہیں۔ اس میں چھوٹی بڑی الا پچی ملا کر خوب اچھی طرح پیس کر کپڑے میں چھان کر انگلی سے دانتوں پر ملیں تو دانتوں میں بڑی خوشبو ہو جاتی ہے اور دانت موتی کی مانند سفید براق ہو جاتے ہیں۔ بعد ملنے اس منجن کے دانتوں پر کپڑا پھیر دیا جائے تاکہ دانتوں کی رینجیں بھی اچھی طرح صاف ہو جائیں۔

(سردار بیگم بنت نواب خان بہادر خان صاحب مرحوم ریاست ممدوٹ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کی پتیاں خوب جلا کر پیسی جائیں۔ اور ان میں قدرے سیاہ مرچ بھی ملائی جائے۔ اگر کسی کے مسوڑوں میں کل کلی بھی ہو تو اس

منجن سے رفع ہو جاتی ہے اور اس منجن سے دانتوں میں کیڑا بھی نہیں لگتا اور یہ منجن بہت فائدہ مند ہے۔
(۱۔ بیگم از میرٹھ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : تمباکو کے گل میں سیاہ مرچ اور نمک ڈال کر پیس کر منجن بنالیں اور تین چار دفعہ مسواک سے ملیں۔ اس سے فائدہ ہوگا اور دانتوں کی پیپ بند ہو جائے گی۔ مگر ہر روز تین چار دفعہ باقاعدہ ملنا چاہیے۔ تب فائدہ ہوگا۔

(والدہ سیدہ فاطمہ از شملہ)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : منہ اور دانتوں کے صاف کرنے کے لیے چھالیا اور بادام کے چھلکوں کو جلا کر سیاہ مرچ اور نمک ملا کر منجن بنایا جائے اس سے منہ خوب صاف ہو جاتا ہے اور رال بھی خوب نکلے گی۔
(مصطفائی بیگم از لواہیاں)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیکر کے پھول ۲ تولہ۔ کیکر کی چھال ۲ تولہ۔ مازو ۲ تولہ۔ نمک معمولی ۲ تولہ۔ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ، ہڈیاں سوختہ ۲ تولہ۔ کافور ۶ ماشہ ہڈیوں کو جلا لیں اور کیکر کی چھال کو بھی جلا کر کونڈہ کی طرح سیاہ کر لیں۔ پھٹکڑی کو بھون لیں۔ سب کو پہلے پیس لیں۔ فقط کافور کو بعد میں پیس کر ملا لیں۔ عمدہ نسخہ ہے۔

(محمدی بیگم حیدر آباد)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خالص چنبیلی کا تیل اندر کے رُخ دانتوں کی رینحوں پر انگلی یا برش سے لگا کر دس منٹ تک ملیں۔ دانت چندن جیسے صاف ہو جائیں گے۔ اور ہر قسم کی میل دور ہو جائے گی۔ تیل دانتوں پر ملنے سے پہلے گھن سی آئے گی۔ لیکن بعد کو مطلق برا نہیں معلوم ہوگا۔
(۱۔ بیگم دہلوی)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پاؤ سیر چھالیا کوٹ کر دو سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ چہارم حصہ باقی رہ جائے اس پانی سے صبح اور سوتے وقت دو تین روز

کلی کریں ملتے ہوئے دانت بالکل مضبوط ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیلا تھو تھا ۳ ماشہ۔ بھٹکڑی ۶ ماشے۔ بڑی ہڑ ایک عدد۔ رومی مصطکی ۶ ماشہ۔ کالی مرچ ۵ عدد۔ چھوٹی الائچی ۳ ماشے عقرقر ۶ ماشے۔ ان سب کو جلا کر کوٹ پیس چھان کر منجن بنا لیں اور رات کو سوتے وقت یہ منجن مل کر کلی نہ کریں۔ صرف پان کھالیں۔

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : فلفل دراز ۲ تولہ۔ عقرقر ۲ گجراتی ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ۔ مصطکی ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۱/۲ تولہ۔ پھلکری بریاں ایک تولہ ۹ ماشے گیر ۵ تولہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ پیس چھان کر منجن بنا لیں اور صبح شام کے وقت اس کو ملیں۔ اور دانتوں کے آرام ہونے کے بعد بھی ملا لگیں اس سے بھی جڑیں بھی بہت مضبوط رہیں گی۔ (ایم بیگم کوٹھی جنت نشان میرٹھ)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری تولہ۔ مازو ایک عدد۔ بادام کے چھلکے ۲ تولہ ان سب چیزوں کو جلا لیں اور مرچ سیاہ ۷ عدد سندھیا نمک ۶ ماشہ ان میں ملا کر باریک پیس لیں اور اس منجن کو روز مرہ صبح یا شام استعمال کیا کریں۔ یہ منجن دانتوں سے خون بہنے۔ مسوڑوں کے پھول جانے اور دانتوں کی کمزوری وغیرہ وغیرہ کے لیے بھی اکیسیر کا اثر رکھتا ہے۔ (ہشیرہ خورد میاں عبدالحمید کوٹوال میرٹھ)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھالیہ کہنہ سوختہ ۱۰ تولہ۔ چاک مٹی ۱۰ تولہ۔ ہلیہ سیاہ ۶ ماشہ۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ سنکونا باریک ۴ ماشہ۔ یہ درخت سنکونا کی چھال ہے۔ وہی سنکونا جس سے کونین بنائی جاتی ہے۔

ان سب مذکورہ بالا ادویات کو باریک پیس کر چھان لیا جائے اور بوتل میں محفوظ

رکھا جائے اور چار ماشہ کا باریک ایسڈ میں نو ماشہ کافور کے ٹکڑے چند منٹ ڈالے جائیں جو کاربالک ایسڈ میں حل ہو جائیں گے۔ یہ پانی منجن مذکورہ بالا میں اچھی طرح ملا دیا جائے۔ پھر منجن قابل استعمال ہو جائے گا۔ منجن کو شیشہ میں مضبوط کارک لگا کر رکھنا چاہیے۔ تاکہ ہوا سے کافور کا اثر کم نہ ہو۔

یہ منجن دانتوں کی تمام قسم کی تکالیف و درد کو مفید ہے اگر ابتداء سے اس کا روزانہ استعمال التزاماً رکھا جائے تو انشا اللہ تعالیٰ دانت آخر عمر تک محفوظ رہیں گے۔ نہ ہلیں گے اور نہ کوئی شکایت پیدا ہوگی۔ بارہا آزما یا گیا ہے۔ دانت ہلتے ہوں تو جم جائیں گے غرضیکہ دانتوں کی ہر قسم کی شکایت کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: اگر دانتوں میں درد ہو۔ مسوڑے متورم ہو گئے ہوں ٹیس ہو یا کثیر الگ گیا ہو۔ تو دن میں تین چار مرتبہ منجن مذکور خوب لگا کر آہستہ آہستہ ملیں اور رال بہنے دیں۔ روزانہ استعمال کے لیے یہی ترکیب ہے۔ کہ منہ دھوتے وقت عام منجنوں کی طرح خوب اچھی طرح دانتوں کو لگا کر ملیں اور منجن لگانے کے بعد کم از کم گھنٹہ بھر تک ٹھنڈے پانی کا استعمال نہ کریں۔ (مرسلہ نوشاہ)

نسخہ نمبر (۲۸): تیاری اور طریقہ استعمال: گوالیاری گیر و ایک چھٹانک۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ نمک ۴ ماشہ سوٹھ نصف تولہ۔ سب چیزوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دن میں دو تین مرتبہ اس سے دانت مانجھیں۔ دانت امراض سے محفوظ رہیں گے اور اگر درد تکلیف یا پیپ پڑ گئی ہوگی تو مسوڑے اچھے ہو جائیں گے۔ میں انگریزی منجنوں کا بائیکاٹ کرنے کے بعد ایک بزرگ بی بی کی رائے سے یہی نسخہ آج تک استعمال کر رہی ہوں۔

نسخہ نمبر (۲۹): تیاری اور طریقہ استعمال: پینے کا تمباکو ایک چھٹانک۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ اول پینے کے تمباکو کو کسی برتن میں رکھ کر کوئلے سے جلادیں۔ حقے کے استعمال شدہ

تمباکو میں ناقابل برداشت بدبو ہوتی ہے۔ لہذا آگ پر تمباکو کو جلانے میں بدبو نہیں رہتی۔

اب ان سب ادویہ کو پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دن میں تین بار دانتوں کو اس سے صاف کریں۔ باوی کو بہت مفید ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ورم اور پیپ دور کرنے والا منجن کتھ دو حصہ۔ نیلو تھو تھو ایک حصہ لے کر دونوں کو تھوڑے پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ اور کتھ کی طرح جمادیں اور دن میں دو تین مرتبہ انگلی پر لگا کر دانتوں پر ملیں۔ (مرسلہ۔ امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۳۱): تیاری اور طریقہ استعمال: دافع درد دندان۔ بکرے کے پاؤں کی نلی۔ ۲ عدد۔ نمک ۴ ماشہ۔ کالی مرچ ۴۰ عدد۔ ترکیب۔ بکرے کی نلیاں چھو لہے میں دبا کر جلا لیں اور بعدہ نلیاں مع نمک و کالی مرچ باریک پیس لیں اور کپڑ چھان کر کے رکھ لیں دن میں دو تین مرتبہ اس سے دانت مانجھیں بہت مفید ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بادام کے چھلکے آدھ پاؤ۔ سوٹھ ایک تولہ۔ کالی مرچ ۴۰ عدد۔ نمک ایک تولہ۔ ترکیب اول بادام کے چھلکوں کو کولوں کی آگ میں جلا لیں اور بعدہ سب چیزیں ملا کر پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ یہ نسخہ مجلی دندان ہے اور روزانہ استعمال کے قابل ہے۔

نسخہ نمبر (۳۳): تیاری اور طریقہ استعمال: نسخہ منجن۔ بہلاوان ۲ تولہ۔ تو تیا ۶ ماشہ۔ مازو ۴ عدد۔ پھلکری ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ بلاوان انکاروں کے اندر رکھ کر جلایا جائے۔ مگر راکھ نہ ہونے پائے۔ مازو بھی بھون لیا جائے۔ تو تیا اور پھلکری لوہے کے کسی برتن پر مثلاً کر چھا وغیرہ پر رکھ کر کھیل کر لیے جائیں اس کے بعد کل پانچوں اجزا کو باریک پیس کر منجن بنا لیا جائے۔ صبح سویرے اور شب کو سوتے وقت اس کا استعمال کیا جائے۔ بہت مجرب اور بہت عمدہ منجن ہے۔ پائیوریا میں بھی بہت ہی مفید ہے۔ پائیوریا میں

منجن ملنے کے بعد گرم پانی میں نمک ڈال کر کلی کریں۔ (رانی دیوگاؤں)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مچھڑ کیس۔ بابڑنگ۔ مازو۔ گيرو۔ قفل سیاہ۔ سعد کونی سنبل الطیب دانہ الاچھی کلاں ہر ایک تولہ تولہ طوطیا بریاں ۳ ماشہ ان سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں۔ اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر انگلی سے خوب ملیں اور رال ٹپکائیں۔ بغیر کلی کرنے کے پان کھا کر سو جائیں۔ نہایت عمدہ اور مجرب منجن ہے۔ (زیب النساء جنجوزاہ)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : جلی ہوئی سپاری پوست ۲ تولہ پوست بادام سوختہ مرچ سیاہ تولہ نمک خوردنی تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے منجن تیار کریں۔ صبح تمام دانتوں پر انگلی سے ملا کریں۔

نوٹ : مسوڑوں کے درد اور خون آنے کو مفید ہے اور دانتوں کو جلا بھی کرتا ہے۔ اچھا نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پلو کریا ایرو میٹک ۴ ڈرام۔ چاک پوڈر ۲ ڈرام۔ کریازوٹ ۲ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۲ بوند۔ کاربالک ایسڈ ۲ بوند۔ ان سب دواؤں کو کھل میں ڈال کر حل کر لیں۔ یہ ایک اچھا خاصا عمدہ پوڈر تیار ہوگا۔ روزانہ برش یا انگلی سے دانتوں پر ملا کریں۔

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری۔ آملہ خشک۔ پھنکری۔ نمک لاہوری۔ مرچ سیاہ۔ (ترکیب) سپاری۔ آملہ کو کسی سکورے میں اچھی طرح بند کرے ایلوں کی آگ میں جلا لیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور باقی دواؤں کے ساتھ خوب باریک پیس لیں یہ منجن تیار ہے روزانہ استعمال کرنے سے دانت ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔

(نوٹ) : روزمرہ کے استعمال کا بہت اچھا منجن ہے۔ (واعظ کلارک آباد)

نسخہ نمبر (۳۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصطکی رومی تولہ۔ چاک کھڑیا ۵ تولہ۔

پکی مٹی چولھے کی ۵ تولہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ نمک ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ سونا مکھی ۱ ماشہ۔ الز-
سب چیزوں کو باریک کر کے چھلنی میں چھان لیں اور استعمال کریں۔ اس منجن سے ہلے
دانت بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔ بہت عمدہ منجن ہے۔
(دختر سید شبیر حسین)

نسخہ نمبر (۳۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیمفونیڈ چاک ۱۰ تولہ۔ سفوف کتھہ ۵
تولہ۔ کریازوٹ ۱۰۰ بوند۔ کاربالک ایسڈ ۱۰۰ بوند۔ روغن لونگ ۱۰۰ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۱۰۰
بوند۔ خرمہرہ سوختہ ۵ تولہ۔ سب چیزوں کو کھرل میں اچھی طرح آمیز کر لیں اور کسی ڈبیہ میں
رکھ لیں۔ صبح و شام منجن کی طرح دانتوں پر مل لیں بعد چند منٹ کے پانی سے منہ صاف
کریں۔

(نوٹ) : یہ منجن دانتوں کو چمکدار بناتا ہے اور تقریباً دانتوں کو ہر مرض سے بچاتا ہے۔

(بنت ڈاکٹر عبدالکریم سرگودھا)

دانتوں سے خون آنا نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگلی سے تھوڑا فٹائل لے
کر دانتوں پر ملیں۔ فٹائل بہت تھوڑی مقدار میں ہونی چاہیے ملنے کے بعد گرم پانی سے کلی کر
لیا کریں۔ عموماً دانتوں کی ہر ایک تکلیف میں یہ علاج تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ بعض
صورتوں تو میں اس کے فوری اثر سے حیرت ہوتی ہے۔

(نوٹ) واقعی دانتوں کے لیے ایک سادہ اور دفعہ تعفن عمدہ نسخہ ہے۔

امراض قلب

ضعف قلب یا غشی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ۔
 طباشیر۔ انار دانہ ساق۔ جدوار۔ زردرد۔ کہر با شمعہ یشب سبز ہم وزن پیس کر سفوف تیار
 کریں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ خمیرہ مروارید۔ ۲ ماشہ یا دواء المسک متعادل ۲ ماشہ میں ملا کر کھائیں
 اوپر سے شربت سیب ۳ تولہ۔ عرق کاوزبان ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ۳ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ
 ملا کر پیس اگر قبض ہو تو انیما کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مشک خالص ارنی عنبر اشہب ایک رتی۔
 عرق گلاب ۲ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : لخلخلہ۔ صندل سفید۔ کافور۔ عرق
 گلاب دو آتھ سب کو کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر غشی والے مریض کو سنگھائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چہرے پر سرد پانی کے زور سے چھینٹے
 ماریں ہاتھ اور پیر کس کر باندھیں اور دواء المسک ۲ ماشہ۔ روح کیوڑہ۔ روح بید مشک میں
 حل کر کے حلق میں پکائیں۔

دوائے اختلاج قلب : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : رومی مصطلگی ۶
 ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ الایچی سفید ایک تولہ پہلے الایچیوں کو چھیل کر مع ان دونوں کو باریک
 پیس لیں اور بناری آملہ مرہی ایک عدد لے کر اس کی گٹھلی نکال لیں اور چھ عدد چاندی کے
 ورق اس میں گھوٹ لیں۔ جب ورق اس میں خوب حل ہو جائیں تو پھر ان پسی ہوئی چیزوں
 کو ملا لیں۔ جب سب چیزیں یکجان ہو جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز صبح

نہار منہ صندل کا شربت کیوڑے کا عرق لے کر اس کے ساتھ گولیاں نکل لیا کریں اور سر پر مغز تخم کدو گھوٹ کر لگائیں اور دوسرے تیلوں کے بجائے روغن کدو کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
(ک۔ ف۔ بنت شیخ محمد تاج الدین مرحوم لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنولہ کا مربہ۔ ورق نقرہ میں پیٹ کر صبح سویرے نہار منہ ایک آنولہ کھانا بہت مفید ہے۔ مگر آنولہ کو پہلے ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔

(بشیر الدین)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح کے وقت پہلے چار تولے دودھ کا عرق پی لیں۔ پھر ایک بناری آنولہ چاندی کے ورق کے ساتھ کھالیں۔

شام کو دو تولے شربت نیلوفر اور ایک تولہ شربت صندل دونوں استعمال کریں گرم چیز کوئی نہ کھائیں۔ پان چھالیہ دن بھر میں صرف دو یا تین مرتبہ کھائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(بنت مرزا احمد بیگ لاہور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی الاپچی کے دانے نکال کر صاف کر کے چھلکوں سمیت چبا کر دو گھونٹ پانی کے پی لیں۔ انشاء اللہ اسی وقت تسکین ہو جائے گی۔ ایک وقت کے واسطے دس بارہ الاپچی کافی ہوں گی۔ دن میں کئی بار بھی کھا سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ورق نقرہ ۲ تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ تخم بالنگو ۲ تولہ جو شربت میں ڈال دیا جاتا ہے۔ مصری کے باریک باریک ٹکڑے کر لیں اور بالنگو کو موٹا موٹا کوٹ لیں۔ پھر ایک چھوٹے منہ کی مٹی کی ہنڈیا میں سب چیزوں کو ڈال کر سکوری اس پر رکھ کر آٹے سے منہ بند کر دیں اور ۲۴ گھنٹے تک برابر ہلاتے رہیں۔ تھوڑی دیر ایک منٹ بھی ہاتھ سے نہ رکھیں۔ بعد چوبیس گھنٹہ کے کھولیں اور صبح کو چھ ماشہ روزانہ نہار منہ پانی کے ساتھ نوش فرمائیں۔ بے حد مفید ہے۔
(محمدی بیگم حیدرآباد)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھٹانک بھر پستہ کو پانی میں تر کریں اس کے بعد چھلکے علیحدہ کر کے پیس لیں اور آدھ سیر دودھ خالص میں ڈال کر کھیر پکالیں۔ اتارنے کے بعد الائیچی خورد ۲ ماشہ پیس کر ملا دیں۔ قدرے کیوڑہ بھی ڈال دیں اور چینی کے پیالوں میں جمالیں۔ نہار منہ استعمال کریں۔ آموزدہ ہے۔ (نوٹابہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : دواء المسک معتدل جواہر والہ ۶ ماشہ۔ شربت سیب شیریں اتولہ۔ شربت گاجراتولہ۔ عرق زعفران ایک تولہ ہر روز صبح استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : دل دھڑکن کے لیے صبح کے وقت آنولہ کا مربہ اور ورق نقرہ ہمراہ عرق بیدمشک کھائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھل سرخ ۴ ماشہ۔ طباشیر کبود ۴ ماشہ۔ بہن سفید ۴ ماشہ۔ کاؤزبان ۶ ماشہ۔ برنج کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سفید عمدہ ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیاریں ۲ تولہ۔ مغز کدو ۶ ماشہ تخم خرفہ بریان ۳ تولہ زرشک شیریں ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ شکر دیسی ۳۰ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ روح کیوڑہ ۵ تولہ۔ عرق کاؤزبان ۵ تولہ پہلے سب دواؤں کو باریک کر لیں۔ عرقیات میں شکر ڈال کر حسب معمول قوام کریں قوام درست ہونے پر پسی ہوئی دوائیں شامل کر کے بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔ بعد میں ایک دفتری ورق نقرہ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ شامل کر کے پیام میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق کاؤزبان۔ عرق بیدمشک سے روزانہ استعمال کریں۔

(حکیم محمد حسین)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ ورق نقرہ ہر سہ ادویہ ہم وزن روح کیوڑہ میں کھل کر کے خشک کر لیں ۲ رتی مربہ آملہ میں ملا کر

کھلائیں۔ اوپر سے عرق کا وزبان ۳ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ شربت سیب ۳ تولہ حل کر کے پلا دیں۔

دوائے درد دل: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: جوارش کمونی ۶ ماشہ۔ گلقد ۲ تولہ۔ ان دونوں دواؤں کو چاندی کا ایک ورق لگا کر کھائیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔
(ک۔ ف۔ از کیرانہ)

امراض معدہ

ضعف معدہ: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: عرق گلاب اعلیٰ درجہ ایک بوتل میں ۵ تولہ لونگ ڈال کر کاک لگا دیں۔ اور ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں۔ جس مریض کو ضعف ہضم کی شکایت ہو اور اجابت پتلی ہوتی ہو یا پیٹ میں قراقر رہتی ہو تو اس میں سے ۶ ماشہ روزانہ نہار منہ استعمال کر لیا جائے۔ بہت مفید چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: قرنفل اتولہ۔ سنبل الطیب اتولہ۔ دانہ الاچھی سفید اتولہ۔ دانہ الاچھی کلاں اتولہ۔ عود ہندی ۳ تولہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مصطکی رومی اتولہ۔ پودینہ خشک اتولہ۔ سفوف تیار کر کے سہ چند شہد میں معجون تیار کریں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں علی الصبح استعمال کریں اور کھانا کھانے کے بعد ذیل کا چورن ۳ ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔
(خلیل احمد محشر گورکھ پور)

چورن کی ترکیب: گرد سماق ۲ تولہ۔ پوست بیروں پستہ ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ بادیاں ۲ تولہ۔ پودینہ خشک اتولہ۔ مصطکی رومی اتولہ۔ دانہ الاچھی سفید اتولہ۔ نمک سیندھا ۵ تولہ۔ سفوف کر کے آب لیموں میں تر کر کے خشک کر کے رکھ لیں۔
(خلیل احمد محشر گورکھ پور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سونف اتولہ۔ زیرہ سفید اتولہ۔ الاچھی

خورد اتولہ۔ بڑی الائچی اتولہ چھوٹا گوکھرو۔ اتولہ۔ بڑا گوکھرو اتولہ۔ پودینہ خشک اتولہ۔ کالا نمک تولہ۔ سنگدانہ مرغ اتولہ۔ خشک لیموں اتولہ۔ چھوٹی جوار جو سفید ہوتی ہے اس کی روٹی کا پا پڑ ایک تولہ۔

ترکیب: پہلی چھ چیزوں کو تو نیم بریان کر لیں۔ پودینہ اور کالے نمک کو ویسے ہی رہنے دیں اور سنگدانہ مرغ۔ لیموں۔ جوار کی روٹی کا پا پڑ کو تو بے پر جلا کر کونے کی طرح سیاہ کر لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو ہاون دستے میں کوٹ پیس کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

جب بچے کو کوئی چیز کھلائیں۔ اس کے اوپر فوراً ہی اس سفوف میں سے چٹکی دو چٹکی کھلا دیں۔ بڑے آدمی بھی جنہیں اکثر ضعف معدہ کی شکایت رہتی ہے وہ بھی اس سفوف کو کھا کر دیکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ ہمارے ہاں اور کئی اور گھروں میں مفید ثابت ہو چکا ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: سفوف سنگدانہ مرغ برائے ضعف معدہ خانگی مرغ یا بھٹ تیریا چکوری یا توڈی یا کنکر کھانے والے جانوروں کے سنگدانوں کا اندونی زرد چھلکا جس کو ناکارہ سمجھ کر لوگ اکثر پھینک دیتے ہیں (چھاؤں میں سکھا کر پیسا جائے) ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ سہاگہ سفید بریاں ۳ ماشہ۔ مصطکی رومی تین ماشہ۔ قند سفید ڈھائی تولہ۔ ان کا سفوف بنا کر بند شیشی میں رکھا جاتا ہے اور وقت ضرورت چاررتی سے آٹھرتی تک بچوں کو دیتے ہیں۔ (بنت ڈاکٹر عبدالکریم)

بد ہضمی نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گل مدار چھٹانک بھر۔ کالا نمک چھٹانک۔ سیاہ مرچ چھٹانک لاہوری نمک چھٹانک۔ زنجبیل چھٹانک کھانے کا نمک چھٹانک کپور کچری ۳ تولہ ان سب چیزوں کو پیس کر درمیانے درجہ کی گولیاں بنا لیں۔ مگر ان میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہ ڈالا جائے۔ یہ گولیاں نہایت ہاضمہ ہوتی ہے۔ (ن۔ ف ازہمیر پور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیبو کے رس میں زعفران گھوٹ کر چائیں۔ بد ہضمی کے لیے مجرب ہے۔
(ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادیان ۶ ماشہ۔ برگ سداب ۶ ماشہ۔ صحر فارسی (پودینہ پہاڑی) ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ ہاضم طعام ہے مشتمی ہے۔ اکثر امراض شکم کو نافع ہے۔
(رضویہ)

نوٹ : یہ نسخہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔

سفوف درد معدہ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : نوشادر ۳ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ۔ قفل دراز ۲ تولہ۔ الاچی کلاں ۲ تولہ۔ لونگ اتولہ۔ ست لیموں ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ سبت پودینہ ۴ ماشہ۔ گیرو ۱ تولہ۔ ان سب کو الگ الگ باریک پیس کر ہم وزن کر کے ملا دیا جائے۔ جس وقت درد شروع ہو کھائیں۔ خوراک ۳ رتی سے لے کر ایک ماشہ تک ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ بادیاں ۱ ماشہ۔ شکر سفید ۱ ماشہ سب کو باریک کر کے ایک پڑیہ بنا لیں اور رات کو سوتے وقت گرم پانی یا دودھ سے استعمال کریں۔ سادہ اور عمدہ ملین ہے۔
"قرشی"

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ کے درد میں نمک کا پانی پکا کر اور خشک پودینہ پسا ہوا ایک پوڑیہ کے وزن کے مطابق کھا کر اوپر سے وہ پانی پینا مفید ہے۔

(مرسلہ سید احمد بزرگ بھوپال)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : معمولی پیٹ کے درد کے واسطے ایک

شیشی میں نوشادر اور نمک سیاہ ملا کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت یا بعد کھانا کھانے کے چورن کے طور پر پانی سے کھالیں۔
(سید احمد سبزواری "بھوپال")

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالانمک یکماشہ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔ کالانمک آگ میں خوب گرم کر کے عرق مذکور میں بجھائیں اور تین چار مرتبہ اسی طرح بجھا کر پلائیں درد معدہ کو مفید ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ادراک نصف تولہ۔ کالانمک ۴ ماشہ دونوں چیزوں کو پتھر پر پانی سے گھس لیں اور تھوڑا تھوڑا معدہ کے درد والے مریض کو چٹائیں۔ دو تین دن اسی مقدار میں چٹائیں درد ہو جاتا رہے گا۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چنے کے برابر چونے کی گولی بنا کر اس کو تھوڑے سے گڑ میں رکھ کر گولی ریٹھے کے برابر بنا لیں ایک گھونٹ پانی کے ساتھ گولی کو نگلوا دیں۔ خدا کے فضل کے آرام ہو جائے گا۔
(محمدی بیگم)

ڈکارنہ آنے کا علاج : تیاری اور طریقہ استعمال : بعض دفعہ ڈکار رک جاتی ہے جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں منٹی کے دانوں کو (دو تین بیجوں سے صاف کر کے اس میں چھوٹی الائچی کے دانے بھر دیں۔ اور نوش کریں۔ ڈکار صاف آئیں گی۔

(محمدی بیگم حیدر آباد)

سفوف مقوی معدہ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیر بھر سفوف کو چکی میں دل کر بیج نکال لیں۔ یعنی اندر سے اس کی گری نکل آئے اور چھٹانک بھر بڑی الائچی پیس کر اور گریوں کے ہم وزن شکر لے کر ان سفوف کی گریوں میں ملا کر رکھ لیں اور دونوں وقت کھانے کے بعد گرم دودھ کے ساتھ ایک ایک تولہ پھانکیں بے انتہاء مفید ہے۔

آزمایا ہوا ہے۔ یہ مقدار جوان آدمی کے لیے لکھی گئی ہے۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونف۔ پودینہ خشک۔ انیسون۔ تیج پات۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کر لیں اور نصف تولہ خوراک بنا کر ٹھنڈے پانی سے پھانکیں۔ (رضویہ)

ہچکی کا علاج : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونچی ۳ ماشہ پس کر ایک درم مسکہ (مکھن) میں ملا کر کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل کے بال جلا کر اس کی راکھ پانی میں ملا کر رکھ دیں۔ اور جب راکھ نیچے بیٹھ جائے تو خالص پانی پلانا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مور کے پر جلا کر تین ماشہ شہد میں کھائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بول کے کانٹے خشک ہوں یا ترے کر آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہے صاف کر کے تھوڑا سا شہد ملا کر پینا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹاٹ جلا کر اس کی راکھ پانی میں ملائیں اور جب راکھ نیچے بیٹھ جائے تو پانی پلانا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بخار میں جو ہچکی آتی ہے اس کے لیے مسکن جبین پانی میں گھول کر پلائیں۔ (مرسلہ نازنین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مور کے پروں کے اندر جو پیسے پیسے بنے ہوتے ہیں۔ ان کو جلا کر اس کی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ ہچکیاں انشاء اللہ رک جائے گی۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب ہچکیاں آئیں اس وقت پاؤں کے انگوٹھے اور بازو خوب مضبوط کس کر باندھ دیں ہچکیاں آنی موقوف ہو جائیں گی۔
(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اورک چھیل کر اور چاقو سے گود کر اس میں پسی ہوئی رائی بھر کر کھائیں ہچکیوں کو مفید ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : شکر سرخ کا شربت مٹی کے پیالے میں جو پہلے نہ برتا گیا ہو۔ تیار کریں۔ پھر اس میں تھوڑا سا سبوس گندم ڈال کر گھول دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد اس کو چھان کر مریض کو پلا دیں۔ مجرب ہے۔ یہ نسخہ حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں کشمیر کا ہے۔
(مجرہ منشی مراد بخش از پٹنہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرکہ انگوری ۵ تولہ۔ عرق گلاب درجہ اول ۵ تولہ۔ آب تمر ہندی ۷ تولہ۔ آب لیموں کاغذی ۵ تولہ۔ آب پودینہ سبز ۳ تولہ۔ آب زرشک عنبریں ۵ تولہ۔ آب انار ترش ۵ تولہ۔ آب سب شیریں ۵ تولہ۔ آب انگور تازہ ۳ تولہ۔ قد سفید ۳۰ تولہ میں جمع کر کے قوام کر لیں۔ اور صبح شام ایک ایک تولہ خلومعدہ کھائیں۔

(نوٹ) اس مرض میں سب سے پہلے معدہ کا تنقیہ ضروری ہے بعد تنقیہ کے اس کو استعمال کرنا زیادہ مفید ہوگا۔
(حکیم محمد اسد اللہ)

قے و متلی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے سلکنجبین سرکہ میں گرم پانی اور نمک ڈال کر قے کرائیں۔ اس کے بعد زرشک شیریں ۳ ماشہ سیماق ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۱۲ تولہ میں پسیں کر چھان لیں اور شربت انار شیریں ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : رائی ملتان سرکہ میں پسیں کر نم معدہ پر

لگائیں بعد ۱۰ منٹ سوزش ہونے پر پلستر الگ کر کے ذرا گھی لگا دیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اٹھے کی سفیدی پانی میں خوب پھینٹ کر پلا دیں۔ متلی رفع ہو جائے گی۔

ہیضہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہری مرچ تخمیناً نصف پاؤ لے کر تیز پتلے چاقو سے انہیں لمبائی میں تراش لیا جائے۔ تراشنے کے بعد چاقو کی نوک سے مرچوں کا مغز یعنی گودا نکال لیا جائے اور بیج بھی علیحدہ کر لیے جائیں۔ محض مغز ۲ تولہ شہد میں حل کر کے مریض ہیضہ کو چٹا دیا جائے۔ پیشاب فوراً ہوگا۔ دستوں کا رنگ اور قوام تبدیل ہو جائے گا۔ اگر پہلی خوراک سے مریض اچھا نہ ہو تو ایک بار ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح بنا کر دوا دے دیں۔

بہت مجرب نسخہ ہے۔ اب تک (۹) مریضوں پر آزما یا گیا ہے۔ جن میں سے دو تو ایسے تھے جن کو حکیم و ڈاکٹر نے جو اب دے دیا تھا مگر اس دوا سے صحت یاب ہو گئے۔

(راقمہ رانی دیوگاؤں)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست بیروں پستہ۔ زہر مہرہ۔ خطائی سیماق۔ انار دانہ بریاں پوست بیروں پستہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پس لیں۔ اور جوارش عود ترش میں ملا کر کھلا دیں اوپر سے شیرہ زرشک۔ شیرہ آلو بخارا۔ شیرہ تخم خرفہ۔ عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ میں نکال کر چھان لیں اور شربت انار ترش ۳ تولہ میں شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : جدوار خطائی اماشہ۔ پپیتہ اماشہ۔ نار جیل دریائی اماشہ سب کو باریک پس کر جوارش تمر ہندی میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق گلاب دوا آتھ ۵ تولہ سکنجبین لیموں ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کثرت پیاس کے لیے خاکسی پانی میں پکا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب جو اس مرض کے لیے بے نظیر اور مخصوص ہیں جدوار خطائی پپیٹہ انگریزی۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ۔ طباشیر۔ زرنباد۔ عود خام۔ مغز تخم لیموں۔ مرچ سیاہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے عرق پودینہ سبز میں پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ۲ گولیاں سکنجبین ۲ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : مدار کی تازہ جڑ ۵ تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ کو ادراک کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت لاجواب چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل ناشگفتہ مدار تولہ سہاگہ بریاں ۵ ماشہ۔ قرنفل ۵ ماشہ زنجبیل ۵ ماشہ دار فلفل ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ۵ ماشہ سب کو باریک کر کے شیرہ ادراک میں چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر تے بار بار آتی ہو۔ تو پہلے سکنجبین سرکہ گرم پانی اور نمک سے تے کرائیں۔ اس کے بعد سکنجبین عسلی ۳ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

(نوٹ) : اگر معدہ میں مواد فاسد بکثرت گرتے ہوں تو زرنچور ۲ ماشہ زرنب ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ عرق کاؤ زبان ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ۳ تولہ میں پیس چھان کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر مواد کار جو ع نیچے کی طرف زیادہ ہو تو زیرہ سیاہ ۳ ماشہ مصطلگی رومی ۳ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ۔ عود غرقی ۳ ماشہ۔ گل قند آفتابی ۲

تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیں۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم لیموں کاغذی۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ قفل سیاہ۔ پوست بنج مدار یعنی آک۔ پیارا نگا۔ تخم مرچ سرخ۔ سب ادویہ ہم وزن آب ادراک میں گولیاں چنا کے دانہ برابر بنالیں اور ہر تے کے بعد ایک گولی دیں۔ بہت مفید اور مجرب ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیضہ میں مریض کو جب تے اور متلی ہو تو تھوڑی سونف اور پودینہ خشک بڑی الاچھی مسلم ایک دیکھی بھر پانی میں پکالیں اور پھر اسی پانی میں سے مریض کو تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔ (مرسلہ سید احمد بزداری "بھوپال")

بچاؤ ہیضہ : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیضہ کے زمانے میں اگر صبح کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ لیموں کارس میں ملا کر پیا کریں تو اس موزی اور عالمگیر مرض سے امن رہے گا اور سوہمی کو بھی مفید ہوگا۔ (تاج النساء بیگم)

امراض جگر۔ مرارہ۔ طحال

ورم جگر: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : عرق برنجاسف ۵ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ صبح شام پیا جائے۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : شیرہ بادیاں ۵ ماشہ۔ شیرہ مکوہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کثوت ۳ ماشہ مویز منقی ۳ دانہ۔ عرق بادیاں ۷ تولہ۔ عرق مکوہ ۷ تولہ میں پیس کر چھان لیں۔ اور شربت بزوری شامل کر کے پییں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال : افسنتین رومی ۳ ماشہ۔ نوشادر ۲ رتی کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری شامل کر کے پییں۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

استسقاء: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : اول معجون ذبیدالورد ۷ ماشہ کھلائیں اور شیرہ بادیاں ۵ ماشہ شیرہ تخم کثوت ۳ ماشہ۔ عرق بادیاں ۶ تولہ عرق مکوہ ۶ تولہ۔ گل قند ۴ تولہ پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : منضج و مسہل کر لینے کے بعد اونٹنی کا دودھ ۷ تولہ گل قند آفتابی ۴ تولہ کے ساتھ پلائیں۔ متواتر ۴ یوم کے استعمال کے بعد روزانہ ایک تولہ دوا بڑھاتے رہیں اور کسی قدر گل قند بھی۔ لیکن گل قند کی مقدار ۵ تولہ سے نہ بڑھے۔ اور دودھ ۴ تولہ تک ہو جائے۔ پھر اسی طرح آہستہ آہستہ گھٹا کر مقدار روز اول

پر چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : افسنتین رومی۔ افتیمون ہم وزن آب
عنب الثعلب سبز میں پیس کر نیم گرم شکم پر لپ کریں۔

یرقان سدی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کاسنی کے سبز پتے تقریباً
۲ تولہ لے کر بغیر دھونے کے پیسیں اور ان کے ہمراہ ہی چند ایک سیاہ مرچ اور آدھی ٹکیہ
نوشادر بھی شامل کر لیں اور تھوڑا تھوڑا عرق بادیاں ڈالتے جائیں۔ عرق ۳ چھٹانک سے کم
نہ ہو۔ پھر اس کو آگ پر رکھیں جب پانی پھٹ جائے تو چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ شامل
کر کے علی الصبح مریض کو پلائیں۔ اسی ترکیب سے چند روز کے استعمال سے یرقان کا فورہ ہو
جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔
(احمدیاد عمدة الحكماء لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : موٹی موٹی عمدہ مولیاں چھیل کر پھانکیں
کر لیں۔ اور رات کو اوس میں رکھ دیں۔ صبح ہی اٹھ کر ان کو کوٹ کر عرق نکال لیں۔ عرق
قریب ایک تولہ کے اور قدرے مصری ملا کر بچہ کو تین روز تک برابر پلائیں اکیس ہے۔
(نوٹ) جوان کو اسی نسبت سے بڑھا کر دے سکتے ہیں۔ واقعی بے نظیر نسخہ ہے۔

(امتہ الوصی بنت)

جو ہر زرد برائے معظم طحال و قوت معدہ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ
استعمال : نمک سیاہ نوشادر دیسی ہر دو اشیاء کو ایک مٹی کی چوڑے منہ والی ہانڈی میں رکھ
کر مٹی کی طشتری سے منہ بند کر کے کلکھمت کر دیں۔ بعد ازاں ایک گڑھے میں
چاروں طرف اوپے چن کر درمیان میں ہانڈی کو رکھ دیں اور پھونک دیں جب آگ جل کر
ٹھنڈی ہو جائے تو ہانڈی کو نکال لیں۔ اسی طرح کچھ نمک اور نوشادر اوپر ڈھکنے پر جم جائے گا
اور کچھ ڈالا بندھ کر ہانڈی میں رہ جائے ہانڈی اور ڈھکنے دونوں سے کھرچ کر علیحدہ ہیں

میں۔

مقدار خوراک: بچوں کو ایک چاول اور جوان کو تین چاول تک کھلائیں۔ طحال کو ہفتہ عشرہ میں اور پیٹ اور معدہ کے درد کو فوراً شفاء ہو جائے گی۔

نوٹ: واضح ہو کہ طحال کے کل نسخہ جات استعمال کرنے کی حالت میں تیل۔ کھٹائی اور بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے ورنہ بجائے فائدے کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سرکہ انگوری میں رات کے وقت انگریزی انجیر کے دو دانے بھگور کھیں صبح نہار منہ دونوں دانے کھالیں۔ چند ہی روز میں تلی گھٹنی شروع ہو جائے گی۔ سرکہ انگوری کی جگہ جامن کا سرکہ بہتر ہے۔ (شہزادہ بیگم ہریانہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پپیتا (ارنڈ خربوزہ) اور نمک سرکہ میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب اس کا اچار تیار ہو جائے تو ایک تولے کی مقدار صبح کے وقت کھالیں انشاء اللہ جلد صحت ہوگی۔ نہایت مفید دوا ہے۔ (بنت ضمیر احمد آزریری مجسٹریٹ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: بھونے ہوئے چنے ایک تولہ۔ نوشادر ۴ ماشہ۔ دونوں چیزوں کو باریک پیس کر روزانہ اسی مقدار میں پھانکیں۔ اور اوپر سے خالی پانی پی لیں۔ بہت ہی مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: جامن کے سرکہ کی سکنجبین ایک تولہ۔ عرق بادیاں ایک چھٹانک روزانہ نہار منہ سکنجبین۔ عرق بادیاں ملا کر پی لیں۔ سات روز کے استعمال سے تلی کم ہو جاتی ہے۔ اگر سات روز میں افاقہ نہ ہو۔ تو گیارہ چودہ روز تک استعمال کریں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: برگ درخت جھاؤ یعنی پلھی پانی میں ڈال کر پانی پلانا چاہیے ہر تیسرے روز تازہ پتے تازہ پتے پانی میں ڈال کر پیاس میں وہی

پانی پلا دیا کریں۔ دو تین ہفتہ تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مولیٰ کے پانی میں ۲ ماشہ نوشادر حل کر کے پیئیں اور مولیٰ کو رگڑ کر طحال کے اوپر لیپ کر دیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے طحال اپنے مقام پر چلی جائے گی۔ اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کارس ڈیڑھ تولہ (۱/۲) تولہ سفید پیاز کا پانی ۶ ماشہ دونوں کو ملا کر علی الصبح متواتر ہفتہ پیئیں۔ تاپ تلی کو آرام ہو جائے گا۔ غذا نرم کھائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ (غلام جتول از جالندھر)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : نوشادر۔ پھنکری بریاں قلمی شورہ۔ سوہاگہ۔ جو کھار۔ بجی۔ ہیرا کیس سب ادویہ ہم وزن لے کر باریک کر کے ایک ہنڈیا میں ڈالیں۔ اور دوسری ہنڈیا اس پر اونڈی ہار کر کپر مٹ کر دیں اور بعد خشک کرنے کے کسی قدر ٹیڑھی کر کے چولھے پر چڑھا دیں ہیچے آگ جلائیں اوپر کی ہنڈیا پر کپڑا پانی سے تر کر کے رکھیں۔ جو ہراڑ کر اوپر کی ہانڈی میں چلا جائے گا۔ جو ایک تیل کی شکل میں ہوگا۔ سرد ہونے پر اس کو نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ۳ بوند عرق بادیاں میں متواتر ۴۰ دن استعمال کریں اور قدرت خدا کا ملاحظہ کریں۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : انجیر ولایتی ۲ عدد۔ رات کے وقت سرکہ جامن میں بھگور کھیں صبح نہار منہ نوش کریں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے کافی فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔ متواتر ۴ ہفتے استعمال کرنے سے پوری صحت ہو جاتی ہے۔

(نوٹ) یہ نسخہ یونانی علاج کافی عرصہ تک کرنے کے بعد آزما یا گیا ہے اور مجرب ثابت ہوا۔

(شہزادہ بیگم۔ ہریانہ)

انٹزیوں وغیرہ کے امراض

دافعہ قبض: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پوست ہلیہ کابی اتولہ۔ پوست ہلیہ اتولہ۔ ہلیہ سیاہ اتولہ۔ آملہ مقشرا اتولہ۔ تربد سفید اتولہ ریوند چینی ۳ اتولہ۔ بادیان ۳ اتولہ۔ مصطکی رومی ۳ اتولہ۔ اسطوخودوس ۳ اتولہ۔ سقمونیا مشوی ۷ اتولہ ہلیہ جات کے سفوف کو روغن بادام سے چرب کر لیں۔ باقی ادویہ کو شامل کر کے سہ چند ادویہ میں حسب معمول اطرینفل تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ مناسب انوپان دیں۔

(نوٹ): یہ اطرینفل ایک خاص اوزار ہے۔ درد شکم۔ قبض۔ اچھارا۔ ریح بو اسیر وغیرہ میں بلا تا مل استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: مصر۔ شحم حنظل۔ ریوند چینی۔ ہموزن آب کثیرا میں کھل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک دو گولی مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: مصر ۲۴ گرین۔ کیلوٹل ۲۴ گرین۔ اپیکاک ۱۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲ گرین ایکسٹریکٹ جنشن ۱۲ گرین۔ ان کی بارہ گولیاں تیار کریں۔ ایک دو گولی رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: سخت قبض کے لیے روغن بیدانجیر ۳ اتولہ سن لائٹ سوپ کا پانی شامل کر کے انیا کریں۔ فوراً اسہال آ کر سُدے خارج ہو جائیں گے۔ (نوٹ) یہ انیا سخت قبض اور قوی لُخ میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱۴ سے ۱۲ گرین تک ایکسٹریکٹ نکس رامیکا ۱۴ گرین پوریائی ۲ گرین یہ ایک گولی ہے۔ بوقت

ضرورت استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف پسی ہوئی کپڑ چھن ۲ تولہ۔ شکر پسی ہوئی ۲ تولہ۔ شب کو ٹھنڈے پانی سے پھانکیں۔ اکثر لوگوں کا قبض چند یوم میں چلا جاتا ہے اور بعض آدمی اس کا برسوں استعمال رکھتے ہیں۔ بہر حال اس سے قبض نہیں رہتا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوٹھ ایک تولہ باریک پیس کر آدھ سیر گرم دودھ کے ہمراہ رات کو پھانکیں میرا آزمودہ ہے۔ (رضویہ)

گرمی کے اسہال : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : طباشیر ۵ ماشہ۔ الاچھی خورد ۵ ماشہ رومی مصطکی ۵ ماشہ۔ گلاب کے پھول کے اندر کے باریک دانے ۵ ماشہ۔ شربت انار ۵ ماشہ۔ عرق گلاب اتولہ۔ زہر مہرہ قریب ایک ماشہ۔ عرق گلاب میں گھس لیں اور سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر چٹنی سی بنالیں اور دن میں پانچ مرتبہ بچے کو چٹائیں اور یہ خیال رکھیں کہ بچے کو قبض نہ ہونے پائے۔ کیونکہ یہ دوا قابض بہت ہے۔

دواؤں کی یہ مقدار دو تین سال کے بچے کے لیے ہے اگر بچہ چھوٹا ہو تو عمر کی مناسبت سے ان کے وزن میں کمی کر دینی چاہیے۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل لیموں خشک ۴ ماشہ۔ برگ بھنگ ایک ماشہ۔ بھوسی اسبغول ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر پھانکیں۔ چاہیے کیسے ہی دست آتے ہوں فوراً بند ہو جائیں۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشخاش دو تولہ۔ حب الاس دو تولہ۔ مغز بادام ۱۶ عدد۔ الاچھی خورد ۴ عدد۔ سوائے الاچھی کے سب چیزوں کو الگ الگ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو الگ الگ پیس کر اور کپڑے میں چھان کر یکجا کر لیں۔ مگر بادام بغیر چھانے ہی ملا لیں۔ قریب ڈیڑھ پاؤ پانی ہونا چاہیے دن میں دو دفعہ نیم گرم کر کے نوش

کریں۔ یہ نسخہ اسہال کے سوا۔ پچیش و مروڑ کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(راج بی بی بنت سردار نور برہان مرحوم گنجہ کلاں)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : رومی مصطلگی ۴ ماشہ۔ گل قد ۲ تولہ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔

ترکیب : پہلے رومی مصطلگی کو باریک پس لیں اور گل قد میں ملا کر کھالیں اور اوپر سے تمام گلاب کا عرق پی لیں۔ تین روز نہار منہ پینے سے گرمی کے دست کا فور ہو جاتے ہیں۔ یہ بچوں کو نہیں دیتے۔ بارہ برس کی عمر سے لے کر پورے آدمی تک کو ہی نسخہ کافی ہے۔ (رضویہ)

اسہال : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ زرد جس کو بڑی ہڑ بھی کہتے ہیں۔ گیلے آٹا میں رکھ کر گولا سا بنا لیں اور چولہے میں پکالیں۔ جب بچوں کو دست آتے ہوں تو ہڑ گھس کر اور ذرا سا سیاہ نمک ملا کر ٹھنڈے پانی میں گھول کر پلا دیں دو تین مرتبہ دینے سے دست رک جائیں گے۔ خواہ کسی قسم کے ہوں اور اگر قبض ہو تو یہی دوا ذرا گرم کر کے پلانے سے قبض رفع ہو جائے گی۔ اور دو تین اجابتیں ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہرے دستوں کے لیے سہاگہ بے حد مفید ہے۔ جاڑوں میں یونہی بچوں کو دیتے رہنا چاہیے۔ سہاگہ کھیل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سہاگہ کو کسی برتن میں کر کے آگ پر رکھ دو۔ بس اگر اچھا چوکیا سہاگہ ہوگا تو پھول کر کھیل بن جائے گا اور ہلکا ہوگا اور اگر خراب قسم ہوگا تو نہ پھولے گا۔ سہاگہ منگوا کر فوراً پکالیں ورنہ اکثر رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ (مرسلہ نعیمہ خریدار۔ مقام دتیا۔ بندیلکھنڈ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاز کے موٹے چھلکے میں افیم رائی کے دانہ کے برابر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب پیاز کا چھلکا آدھا پک جائے۔ اس وقت افیم کو نکال کر دودھ میں گھس کر پلا دیں۔ مجرب ہے۔ (محمد رمضان الحق ارجنده)

اسہال (بعد زچگی): نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : سونف چار چھٹانک۔ خشخاش چار چھٹانک۔ الاچھی خورد وغیرہ مقشردس تولہ۔ جانتقل ایک عدد۔ پہلی تین دواؤں کو قدرے بھون لیں۔ بعد ازاں مصری حسب ضرورت ملا کر یہ سفوف تیار کر رکھیں۔ صبح و شام ایک ایک تولہ قبل از طعام پھانک لیا کریں۔ (خیر اندیش)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : اکثر وہ اسہال جو زچگی کے بعد شروع ہوتے ہیں۔ نہایت خطرناک ہوتے ہیں ذیل میں ایک نہایت سہل الحصول نسخہ بہنوں کے افادہ کے لیے درج کیا جاتا ہے۔

صفت : افیون جو مقدار میں نخود کے برابر ہولے کر اس کی بتی سی بنا لو اور بیٹھے تیل کے چراغ کی لو پر اس افیون کی بتی کا نصف حصہ جلا لو۔ اس مطلب کے لیے افیون کو ایک سوئی میں چھو کر چراغ کی لو پر اس طرح رکھو کہ نصف حصہ تو پک جائے۔ اور نصف خام باقی رہے۔ اس کے بعد اس بتی کی گولی بنا لو اور نہار منہ ایک گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لو اگر دست زیادہ آتے ہوں تو دن میں دو مرتبہ استعمال کرنا چاہیے۔

غذا میں بالکل ہلکی اور زود ہضم اشیا ہونی چاہیں۔ مثلاً سا گودانہ یا نرم کھجڑی۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دستوں کے بند ہو جانے کے بعد دوا کا استعمال ترک کر دیا جائے۔ میری والدہ کو ایک مہینہ میں افاقہ ہوا۔ جو ایک سال سے بیمار تھی اور قطعی صحت ہو گئی اس کے بعد اور دوسری بہنوں پر بھی آزما یا گیا۔ خدا کے فضل سے انہیں بھی شفا ہوئی۔

(مرسلہ "نوشاپہ")

پیش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : آنولہ۔ بڑی الاچھی دونوں چیزیں ہم وزن لے کے پس لیں تولہ کی ایک خوراک بنا کر ٹھنڈے پانی سے پھانکیں تین مرتبہ دن میں تین خوراک استعمال کرنے سے سخت سے سخت پیش جاتی رہتی ہے۔ میرا

آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول ۲ تولہ۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔ اول مروڑ پھلی رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت نہار منہ ٹھنڈے پانی مروڑ پھلی کے ہمراہ دو تولہ اسبغول پھانگیں۔ اسی طرح دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔ پیش جاتی رہے گی۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : افیون قدرے۔ طوطیا قدرے۔ گڑیا راب ایک تولہ۔ ان ادویہ کو باریک پیس کر گڑیا راب میں ملا کر بارہ گولیاں بنالیں۔ تمام دن میں تین گولیاں صبح دوپہر اور شام ٹھنڈے پانی کے ساتھ نگلیں تین روز کے استعمال سے پیش جاتی رہے گی۔ آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول ایک تولہ۔ دہی آدھ پاؤ۔ دونوں چیزیں ملا کر دن میں تین مرتبہ ہر مرتبہ اسبغول ایک تولہ ہمراہ آدھ پاؤ دہی استعمال کریں۔ تین روز کے استعمال سے پورا فائدہ حاصل ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہی دانہ تولہ بھر اور اسبغول کی بھوسی تولہ بھر بھگو کر اس کا لعاب چھان کر نکالیں۔ اور کئی مرتبہ شکر ملا کر دیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف نیم بریاں پیس کر شکر ملا کر دو دو چائے کے چمچے کئی مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیب کا مربہ نصف سیب چاندی کا ورق ایک عدد اسبغول کاست ایک تولہ۔ الاچی نصف تولہ۔ گاؤ زبان ۳ ماشہ۔ گاؤ زبان اور الاچی پیس کر باقی چیزوں کے ساتھ دن میں تین مرتبہ مریض کو کھلا دیں اوپر سے ۳ تولہ شربت بنفشہ پلا دیں یہ وزن جوان آدمی کے لیے ہے۔ بچہ کو بہت تھوڑا دینا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : الائچی خورد ایک تولہ سیوس اسبغول ایک تولہ۔
الائچی کو پیس کر برادے میں معہ شکر کے ملا دیں اور پانچ پانچ ماشہ شربت بنفشہ کے ساتھ
دیں۔
(امت الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیچس کے لیے زیرہ بھون کر پیس لیں
اور شکر ملا کر بچوں کو کھلائیں اس کو بچے بخوشی کھالتے ہیں۔ میں نے تو بہت مفید پایا ہے۔

(نعمت دتیا)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھیکوار ”کنوار گندل“ کے پھول کا
سالن پکا کر کھانا۔ دو وقت کے کھانے سے آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھیکوار کے ہٹھ کا تھلکہ نکال کر اس
مغز کا ٹکڑا قریب تین انچ کے لے لینا۔ اس کو زیرہ اور مصری میں خوب ملا کر کھانا۔ کیسی ہی
خونی پیش ہو۔ کم ہو جائے گی۔ مگر نہار منہ استعمال کرو۔ (مرزا حسن علی خلیفہ مرزا عابد علی جنگ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہدانہ مصری پانی میں بھگو دیں اور دو
گھنٹہ بعد اس کا لعاب نکال کر دن میں دو تین وقت پیئیں۔

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول اور مسکہ (کھن) دن میں دو
وقت کھائیں

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنگریزہ ”سنگراحت“ باریک پیس کر
ہم وزن مصری ملائیں۔ اور ایک تولہ صبح شام پانی کے ساتھ پھانکیں۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : تلی ہوئی پیاز پرانی پیچس کو مفید ہے۔
دن میں دو وقت کھائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشخاش بھون کر شربت بنفشہ سے پھانکنا پیش کے واسطے مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گلقد ۲ تولہ۔ مغز بیل ایک تولہ۔ خوب کلاں ایک تولہ۔ (خاشی) ان سب کو چار سیر پانی میں لوہے کے برتن میں پکائیں۔ آدھ پاؤ پانی رہ جانے پر بیمار کو صبح کے وقت کپڑے میں چھان کر پلائیں (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف ۲ ماشہ۔ سفید زیرہ ۲ ماشہ۔ چھوٹی الاچھی کے دانے ۴ رتی۔ سونف اور زیرہ کچا پکا بھون لو اور الاچھی ویسی رہنے دو۔ ان سب کو پیس کر کھلا دو۔ اور اوپر سے چھ ماشہ انار کا پانی مصری ملا کر پلا دو۔

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوٹھ ۴ ماشہ۔ سونف ۴ ماشہ۔ پوست خشخاش ۴ ماشہ۔ آملہ ۴ ماشہ۔ چھوٹی ہرڑ ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو تھوڑے گھی میں بھون کر پیس کر مصری ملا لو۔ اور دو دو ماشہ دن میں دو تین دفعہ دو۔ پہلے پوست خشخاش۔ سونف زیرہ کو بھون کر الگ کر لینا۔ کیونکہ یہ جلدی سرخ ہو جاتے ہیں پھر باقی چیزوں کو بھوننا۔ غذا بالکل نرم دینی چاہیے۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہدانہ ۲ ماشہ۔ گوند کتیر ۴ ماشہ۔ بیلکتھ ۳ ماشہ۔ ریشہ گھی ایک ماشہ۔ انجبار ایک ماشہ۔ حب الاس ایک ماشہ۔ عرق نیلو فردس تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر دو۔ دو گھنٹہ بعد بچہ کو پلاتے رہیں۔ اس کی ماں کو کھانے کے واسطے دہی کھجڑی۔ مونگ کی دال چاول۔ ڈبل روٹی دودھ دینا چاہیے۔ بالکل صحت ہو جائے گی۔

(ایک خریدار تہذیب نسواں لاہور)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی ہڑ ۹ ماشہ۔ پوست خشخاش کے چھلکے ۹ ماشہ۔ سونف ۹ ماشہ۔ کوری کھانڈ ۲ تولہ۔ سیب یا بہی کا شربت ایک تولہ۔ سوائے شکر

کے سب دواؤں کو ذرا سے گھی میں کسی قدر بھون لیں یعنی ان پر بہت ہلکی سی سرخی آ جائے۔ پھر سب کو پیس کر ان میں کوری کھانڈ ملا لیں۔ بڑے آدمی کے لیے ۶ ماشہ خوراک ہے اور بچہ کے لیے تین یا دو ماشہ ذرا سے شربت چمچہ سے پلا دیں یہ دوا صبح و شام دونوں وقت استعمال کی جائے۔

(کریم النساء)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دار چینی تولہ بھر۔ مصری تولہ بھر۔ علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملا لیں مقدار خوراک۔ چائے کا ایک چمچہ دن میں چار دفعہ تھوڑے سے پانی کے ہمراہ نگل لیں۔ لیکن اگر پیش شدید ہو تو گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد دوا دی جاسکتی ہے۔ شیر خوار بچہ کو ایک چمچہ کا چوتھائی حصہ۔

اس نسخہ سے تین تین سال کی کہنہ پیش کو فائدہ ہوا ہے۔ جبکہ مریض کو ڈاکٹر و حکیم سب جواب دے چکے تھے۔ بجائے آنوں کے اگر خون آنے لگا ہو اس حالت میں بھی یہ ذرا سا نسخہ خدا کے فضل سے حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ ہمارا بیسوں دفعہ کا آزمودہ ہے۔ غذا نرم و ہلکی کھانی چاہیے۔

(نوشابہ)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف آدھ پاؤ۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔ سیندھانمک۔ لاہوری نمک۔ پیڑیا نمک۔ کالا نمک۔ ہر چار نمک نصف تولہ۔ نوشادر ۲ رتی بڑی الاچھی ۲ عدد۔ پوست انار ایک تولہ۔ آنولہ خشک ایک تولہ۔

اول سونف کو ایک تولہ گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد تمام ادویہ یکجا کر کے ہاون دستے میں کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور ایک تولہ چورن ایک خوراک میں استعمال کریں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو گرم پانی سے ورنہ ٹھنڈے پانی سے صبح دوپہر شام پھانکیں۔ تین روز کے استعمال سے اسہال و پیش رفع ہوتی ہے۔ بچوں کی خوراک ۲ ماشہ سے شروع ہوتی ہے۔

(رضویہ)

دافع اسہال و پچیش: تیاری اور طریقہ استعمال: سونف پاؤ بھر۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔
 نوشادر ایک ماشہ۔ پوست انار ۲ تولہ۔ بڑی ہڑ ایک عدد۔ چھوٹی ہڑ ایک تولہ۔ آنولہ خشک۔
 بڑی الاچھی ۱۰ عدد چاروں نمک یعنی۔ کالا۔ لاہوری۔ سانہر۔ نمک طعام اول آدمی سونف
 کو دو تولہ روغن زرد میں بھونیں۔ بعدہ باقی سونف اور کل دواؤں کو یک جا کر کے ہاون دستے
 میں کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں بڑے آدمی کے لیے دو تولہ ایک خوراک میں کافی ہوتا
 ہے اور صبح و شام دو پہر ٹھنڈے یا گنگنے پانی سے پھانکیں۔ بچوں کو ایک ماشہ سے لے نصف
 تولہ تک دیتے ہیں۔ اس طرح کہ ایک ماہ کی عمر سے تین ماہ تک کے لیے ایک ماشہ اور پھر
 بتدریج بڑھاتے جاتے ہیں۔ تین سال کے بعد نصف تولہ دیتے ہیں۔ بچوں کو پیٹ کے درد
 دور کرنے کو صرف ایک مرتبہ پانی میں گھول کر اور تھوڑی شکر ملا کر دیتے ہیں۔ اور دستوں
 وغیرہ میں تین خوراک صبح و شام دو پہر دیتے ہیں۔ (رضویہ)

سوء ہضمی و پچیش: تیاری اور طریقہ استعمال: یہ نسخہ انگریزی مکسچر کا درد شکم سوء ہضمی
 اور پرانی پچیش کے لیے بے حد مفید ہے۔ روزانہ چار خوراک استعمال کی جائیں۔ غذا۔
 دودھ سوڈا۔ کھجڑی مونگ کی دال وغیرہ۔ نسخہ یہ ہے۔ سوڈا ابائی کارب۔ ۱۰ گرین۔ بسمتھ
 کارب ۵ گرین۔ سپرٹ ایسٹریو میٹک ۲۰ بوند۔ ٹنگر کارڈی مم کو ۲۰ بوند۔ ٹنگر ہا بوسائس ۱۰
 بوند۔ سرپ اور نشائی اڈرام۔ میولج گم اوکاشیا حسب ضرورت ایکوا کلور و فارم اونس یہ ایک
 خوراک ہے۔ ایسی چار خوراکیں روزانہ استعمال ہوں۔

(نوٹ): دوائی کو پیتے وقت اچھی طرح ہلا لینی چاہیے۔ (ڈاکٹر سید حسین شاہ مزنگ لاہور)

کدو دانے اور چمنے: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ ۷ ماشہ۔ ۱۰
 تولہ دہی میں ملا کر علی الصبح کھلا دیں۔ تین روز متواتر کھلانا۔ کدو دانے مر کر نکل جائیں گے۔
 اس کے بعد کسٹرا ایل ۳ تولہ پلائیں پیٹ بالکل صاف ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سیاہ مرچ ایک تولہ۔ اسفنجین تولہ۔ معری ایک تولہ۔ ان کو سفوف کر کے کچے ناریل سے جو پانی نکلتا ہے اس کے ساتھ تین روز صبح کو کھائیں۔ مجرب ہے۔

(ک۔ف)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بڑنگ کا بی ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ تربد ۶ ماشہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ پوست انار خشک ۴ ماشہ درمنہ ترکی ۴ ماشہ۔ قسطخ ۴ ماشہ۔ نمک ۴ ماشہ۔ مہندی ۴ ماشہ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ ۹ ماشہ عرق کھوہ اتولہ کے ساتھ متواتر ۴ دن استعمال کریں اور پانچویں روز کسٹرائیل ۵ تولہ عرق کھوپاؤ میں حل کر کے کچی کھانڈ ۳ تولہ ڈال کر پلا دیں اس سے دستوں کے ذریعہ سے تمام کدوانے نکل جائیں گے۔ مجرب ہے۔

(حکیم امیر الدین)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: جس شخص کے شکم میں کدوانے ہوں تو اسے رات کو کھانے میں موگ کی دال کی کھجڑی کھلائی جائے پھر علی الصبح نہار منہ پاؤ بھرانار کی چھال۔ سیر بھر پانی میں اس قدر پکائیں کہ تین پاؤ پانی باقی رہے اس پانی کو چھان کر نیم گرم پلانا چاہیے۔ جب تک کدوانے بالکل خارج نہ ہوں۔ روز مرہ اسی ترکیب سے استعمال کریں۔

(بنت سید محمد سرت حسین صاحب تحصیلدار پنشنر مشہور ضلع بجنور)

سنگرہنی: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے کسٹرائیل سے انتڑیوں کو صاف کریں۔ اس کے بعد معجون سنگرانہ مرغ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیاں ۵ ماشہ۔ شیرہ حب الاس ۳ ماشہ۔ شیرہ دانہ الاچھی سبز ۳ ماشہ پانی میں نکال کر آب ہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: پنیر مایہ خرگوش ۹ ماشہ۔ مازو سبز ۹ ماشہ۔ مائیں خورد ۹ ماشہ۔ گرد سماق ۳ تولہ۔ حب الاس ۳ تولہ۔ بارنگ بریاں ۳ تولہ۔ پوست

بھروں بستہ ۳ تولہ۔ پوست انار میں ۳ تولہ بسد سوختہ ۳ تولہ۔ مغز خستہ انب سوختہ ۳ تولہ۔ مغز خستہ جامن ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب بھی شیریں کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کریں۔

بواسیر خونی: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: مغز تخم نیب۔ مغز تخم بکائن۔ گوگل۔ زیرہ سفید رسوت۔ ایلو۔ مرچ سیاہ۔ گیرو۔ برگ کیکر سبز۔ ہم وزن۔ آب برگ مکو سبز میں پیس کر گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کریں ایک ایک گولی صبح شام ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں بواسیر خونی کو بہت جلد آرام ہوگا۔

(نوٹ): اگر اس میں آب برگ مکو کی بجائے آب ترب سبز میں حل کر کے باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں تو از بس مفید اور سریع التاثیر ہوگا۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: عرق برگ لٹھی مروق ۲ تولہ۔ عرق برگ گیند امروق ۲ تولہ عرق برگ نگر و اندامروق ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۳ تولہ۔ تینوں پتوں کو پیس کر عرق نکال لیں اور مروق کر کے شربت بزوری شامل کریں اور روزانہ اس طریقہ سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بواسیر چند روز کے استعمال سے دور ہو جائے گی۔ غذا مولیٰ کی ترکاری سے چپاتی استعمال ہو مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(ہمشیرہ ابن الحسن بی اے وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: تخم چاکو مسلم۔ بقدر ۳ ماشہ۔ تولہ بھر مکھن میں ملا کر بغیر چبانے کے نکل جائیں۔ اس کا استعمال متواتر ایک ہفتہ کیا جائے۔ آرام ہو جائے گا۔ تیل ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز لازمی ہے۔ (کف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چھوٹی سیاہ ہڑلے کر خوب باریک پیس کر صبح باسی پانی سے ایک تولہ کے قریب پھانک لیں اس کا استعمال ایک ماہ تک کریں اور گھی

خوب کھائیں تاکہ خشکی نہ کرے۔ خواہ کسی قسم کی بو اسیر ہو۔ جڑ سے دور ہو جائے گی۔ کھانا
سے پرہیز کریں۔

(دعی ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق گروندا عرف بھنگڑہ مار۔ شکر سفید
ماشہ۔ رسونت ۶ ماشہ۔ عرق میں شکر کا قوام بنایا جائے۔ جب قوام کی گولی بننے کے قابل ہو
جائے تو قوام کو اتار کر رسونت ملا لیں اور خنے کے دانہ کے برابر گولی بنا کر سوتے وقت رات
کو ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ بو اسیر قطعی جاتی رہے گی۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگریزی دوا ہیزلین Hazeline کے
استعمال سے بو اسیر جاتی رہے گی یہ دوا دیکھنے میں بالکل پانی کی طرح ہے ہر روز تین وقت
صبح دوپہر شام ایک چائے کے چمچے کے برابر پینی چاہیے۔ شیشی پر ترکیب استعمال مفصل
درج ہوتی ہے۔ (رحیم النساء از گنور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ریٹھ سوختہ دو تولہ۔ کتھہ سفید
تولہ۔ گل نیم دو تولہ۔ گل بکائن دو تولہ۔ ان سب کو سفوف کر لیں۔ اور صبح کو ایک ماشہ مکھن
کے ساتھ اور شام کو ایک ماشہ بالائی کے ساتھ اکیس روز تک کھائیں۔ (ڈاکٹری گوہر بیگم)
نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بو اسیر کے لیے مجرب چٹکلہ۔ خالص
گلیسرین کا پھایہ اکسیر ہے۔ ہر روز نیا پھایہ لینا چاہیے۔ ایک ہفتہ میں بو اسیر دفع ہو جاتی
ہے۔ (نو شاہ "دکن")

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہڑکلاں کا چھلکا۔ مصر دونوں چیزیں ہم
وزن لے کر پانی میں کھل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز صبح کے وقت
نہار منہ پانی کے ساتھ ایک گولی استعمال کریں اگر خدانے چاہا تو ایک ہفتے کے اندر صحت ہوگی۔

(مسٹر انصاری سہارنپوری از حاذق الملک محمد اجمل خان دہلوی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیہ سیاہ کوٹ کر دو تین ماشہ کے قریب ہر روز بوقت صبح تھوڑے سے دودھ کے ساتھ کھانی شروع کریں۔ اور متواتر اسی طرح عرصہ تک استعمال کرتے رہیں۔ اس سے آرام ہو جائے گا اور خون آنا بھی بند ہو جائے گا۔ کوئی سخت مضر چیز بھی نہ کھایا کریں۔
(م بیگم بنت سعد الدین وکیل۔ پشاور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بو اسیر خونی و بادی : تین چار یوم تک دن میں دو تین مرتبہ صبح و شام بیگنی بھٹیا خشک لے کر اس کی دھونی مسوں کو دی جائے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ مدار جو کہ درخت میں زرد ہو جائے یا چالیس عدد لے کر سرسوں کو تیل خالص چبڑ کر توڑے پر ایک پتے کو سینکیں۔ جب پتے خشک ہو کر پاڑ کی طرح ہو جائیں تو دو پتے مثل تمباکو کے مل کر چلم میں رکھیں اور اس پر توارکھ کر آگ رکھ دیں۔ اور مریض کو کم از کم تین یوم دن میں تین بار صبح دو پہر اور شام کو پلائیں۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : گرنی مچھلی یعنی جو سیاہ رنگ مچھلی تالابوں میں ہوتی ہے جو تقریباً دو دن بھی بغیر پانی کے زندہ رہتی ہے۔ تیل میں معمولی طریقہ سے پکائیں۔ اگر ممکن ہو تو بجائے روٹی کے صرف مچھلی پیٹ بھر کر کھائیں دن میں دونوں وقت پیٹ بھر کر تین چار روز کھائیں تو بادی اور خونی دونوں بو اسیریں جاتی رہتی ہیں۔ بو اسیر میں یوں تو مچھلی ضرور نقصان کرتی ہے مگر اس مچھلی سے فائدہ ہوتا ہے۔
(کنیز فاطمہ)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : رسونت صاف شدہ ایک تولہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ۔ ہر دو ادویہ کو پانی میں الگ الگ گھول کر صاف اور پھر خشک کیا جائے پانی علیحدہ

علیحدہ چھان لیا جائے۔ پھر دونوں دواؤں کو کھرل میں ڈال کر تین پاؤ مولی کے عرق میں اتنے روز کھرل کریں کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ پھر اس کی نخودی گولیاں تیار کر لیں۔ صبح شام ایک ایک گولی باسی پانی سے استعمال کریں۔ یہ نسخہ بوا سیرخونی و بادی ہردو کے لیے مفید ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: رسونت زرد رنگ خالص ۳ ماشہ۔ ہڑخورد ۳ ماشہ۔ ہڑخورد کو بار یک پیس کر رسونت ملا کر گولی موٹھ کے دانہ کے برابر بنائیں اور پانچ گولی صبح۔ پانچ دوپہر اور پانچ ہی گولی شام کو بیس روز تک متواتر کھائیں۔ مجرب ہے۔
(رضویہ)

خروج مقعد: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: مولسری خام۔ جفت بلوط فارسی۔ گلنار فارسی برگ جامن سبز۔ برگ کتھ سبز۔ برگ تمر ہندی۔ سبز۔ برگ انار سبز۔ برگ مولسری سبز۔ برگ باریگی سبز۔ برگ فالہ سبز۔ پوست درخت فالہ۔ پوست بادام۔ پوست اخروٹ۔ پوست درخت جھیر پیری۔ ہم وزن پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اور ٹھنڈا ہونے پر اس سے آبدست کریں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بلوط۔ اقا قیا۔ گلنار۔ مازو سبز۔ پوست انار۔ ہر ایک ۶ ماشہ سفوف کر لیں اور پہلے آبدست کر کے مقعد کو خشک کریں۔ اور روغن گل سے چپڑ کر سفوف بالا چھڑک دیں اور آہستہ سے دبا کر مقعد کو اندر کر دیں۔ چند روز ایسا کرنے سے عضلات مقعد طاقت پکڑ جائیں گے۔

امراض گردہ اور مثانہ

ورد گردہ: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: درد گردہ کے لیے اسی چھ ماشہ لے کر اسے صاف کر کے پانی میں جوش دے لیں اور دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔ بحکم خداورد موقوف ہو جائے گا۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: دہنہ فرنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں پہننا نہایت مفید ہے۔ اور صبح کو بمقدار ایک رتی عرق گلاب میں گھس کے پینا نہایت مفید ہے۔ ہمیشہ کے لیے درد گردہ جاتا رہے گا۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چھلکا خربوزہ سائے میں خشک کیا ہوا ۶ ماشہ کاسفوف مصری ۳ ماشہ۔ علی الصبح تازہ پانی سے استعمال کریں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: آلو کے تھلکے پانی میں جوش دے کر دن میں دو وقت پلائیں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: دہنہ فرنگ جو ایک قسم کا سبز پتھر ہوتا ہے۔ انگوٹھی میں لگوا کر جگہ میں پہنیں۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: پاؤ بھر آلو کا تھلکا اتار لیں اور نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تب چھان کر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں درد کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: انگور کے پتے تھوڑے لے کر پانی میں جوشائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان لیں اور شکر دیسی ملا کر مریض کو پلائیں۔ درد کو

آرام ہو جائے گا۔ ہر دو نسخہ جات مجرب ہیں۔ (صغراہایوں مرزا)

ریگ (پتھری) گردہ مشانہ: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کاج ۶ ماشہ۔ تخم خر بوزہ ۶ ماشہ، خار خشک ۶ ماشہ زیرہ سفید، حجر الیہود سوودہ ۲ ماشہ کو پانی میں پیس لیں اور چھان کر پہلے پھانکیں شربت بزوری ۵ تولہ داخل کر کے پیس۔ نہایت ہی مجرب۔ اور زود اثر ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: حب القلت ۵ ماشہ۔ حجر الیہود ۳ ماشہ۔ تخم بلہون ۵ ماشہ۔ حب کاج ۵ ماشہ۔ تخم ترب ۵ ماشہ۔ دو قوہ ۵ ماشہ۔ خار خشک خورد ۵ ماشہ۔ حب قرطم ۵ ماشہ۔ حجر الیہود ۳ ماشہ۔ جو کھار ۳ ماشہ۔ مولی کھار ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح شام ہمراہ شیرہ خار خشک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خر بوزہ ۳ ماشہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

تقطیر البول: تیاری اور طریقہ استعمال: سفوف گچہ مدبر ۲ اونی۔ شکر دیسی ۶ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے قطرات رُک جائیں گے۔ (اشتیاق احمد آگرہ)

ذیابیطس (پیشاب میں شکر آنا): تیاری اور طریقہ استعمال: درخت گولر کی انتر چھال خشک کرنے کے خوب باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور ہر روز ۲ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ اور بغیر چھلنی کے چھنے ہوئے آٹے کی خواہ وہ گیہوں کا ہو یا جو کا اس کی روٹی اور سبز ترکاریوں کے سوا اور کچھ نہ کھائیں۔ چند روز میں مرض ذیابیطس جس کو بیٹھا پیشاب کہتے ہیں بالکل دفع ہو جائے گا۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر پیشاب گھڑی گھڑی اور بہت سا آتا ہو تو جامن کی گٹھلیاں سائے میں میں سکھا کر باریک پیس لیں اور نصف وزن شکر ملا کر رکھ

لیں۔ ۶ ماشہ صبح اور اور ۶ ماشہ شام پانی کے ساتھ پھانگیں۔ بہت مفید ہے۔

(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ذیابیطس کے لیے ذیل کی قرص تیار کر کے استعمال کریں۔ صندل سفید تولہ۔ خرفہ بریان تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ مغز تخم ضیارین تولہ۔ رب السوس تولہ۔ طباشیر تولہ۔ کشیز خشک بریان ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ گلنار فارسی ۱ تولہ۔ صمغ عربی اتولہ۔ سب کو باریک پس کر لعاب بیدانہ واسبغول میں قرص بقدر ۴ ماشہ تیار کریں۔ ایک قرص بانسہ ۶ ماشہ اور مولسری کی چھال ۶ ماشہ (جورات کو پانی میں بھگو کر رکھی گئی ہو) کے پانی سے استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔ (حکیم امیر الدین)

سلسل البول : تیاری اور طریقہ استعمال : جوارش مصطکی ۷ ماشہ۔ معجون کندے ماشہ پہلے کھلائیں اور شیرہ بادیاں ۷ ماشہ۔ عرق بادیاں ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

بول فی الفراش۔ معجون کمونی۔ اول ایک تولہ کھلا کر اوپر سے بسا سہ ۴ ماشہ خونجان ۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔ عرق بادیاں ۱۵ تولہ میں پس کر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(نوٹ) متواتر ایک ماہ تک اس نسخہ کو استعمال کرنے سے مکمل آرام ہوگا۔

بول الدم : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاکسو کوفتہ ۲ ماشہ۔ صندل سفید ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگور کھیں۔ صبح اس کا زلال پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم خرفہ سیاہ ۹ ماشہ۔ کلی کچنال ۹ ماشہ۔ پوست درخت قالہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پیئیں۔

امراض ظہر و مفاصل وغیرہ

وجع المفاصل: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سوہانجنہ کے تیل کی مالش مقام ماؤف پر کریں۔ پھر روہڑ (روئی پرانی) گرم گرم اوپر باندھ دیں۔ پٹی کھولتے وقت ہوا سے بچاؤ لازمی ہے۔ آماس اور درد دونوں کو بہت نافع ہے۔ علاوہ ازیں ہر درد کے لیے مفید ہے۔ بہت مجرب دوا ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ارٹھ کا تیل (کسٹرائیل) پاؤ بھر۔ سرخ مرچ آدھ پاؤ خشک کولوہے کی کڑاہی میں آگ پر چڑھائیں اور چمچے سے برابر چلاتا جائے۔ وہ جل کر سیاہ ہو جائے تو صاف کر کے مقام ماؤف پر مالش کریں۔ بے حد مفید ہے۔ (ہشیرہ احمد حسین علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: جوڑوں کے دردوں کے لیے بے نظیر مالش۔ مٹی کا تیل ۲ تولہ۔ تارپین کا تیل ۲ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ روغن کجد ۵ تولہ۔ پہلے تارپین کے تیل میں کافور ڈال کر تھوڑی دھوپ میں رکھیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ پھر باقی کے تیل ملا کر شیشی میں رکھ دیں اور ضرورت کے وقت مالش کر کے دھوپ میں بیٹھیں۔ درد کو آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔ (احمد یار عمدة الحکماء، لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: الیمین امبرو کیشن (Allymans embnocotion) کی مالش جس جگہ درد ہو۔ اس جگہ مالش کریں یہ دوا ہر انگریزی دوا خانے سے مل سکتی ہے اور فائدہ مند ہے اور بھی ہر قسم کے درد کے لیے از بس مفید ہے۔

(س۔ ب بنت مرزا عاشق حسین ایزٹ نگر بریلی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سلونس فیملی لینیمنٹ (Sloanes family Liniment) جوڑوں کے درد کے لیے ایک مجرب پینٹ دوائی مالش کے لیے ہے جو ہر ایک بڑے انگریزی دوائی خانہ سے مل سکتی ہے۔

(احمد یحیٰ علیہ مرزا افضل احمد خان انسپکٹر آبکاری پشاور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جوڑوں میں درد ہو تو عرق پیاز۔ عرق اور کھجور کے انیون ملا کر چمچے میں گرم کر کے جوڑ پر لگانا چاہیے فوراً درد کو نفع ہوگا۔

(ہمشیرہ احمد مبین "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : میٹھا تیل چھٹانک بھر۔ رائی ڈھائی تولہ۔ کابھل ڈھائی تولہ میٹھا تیل خوب گرم کرو۔ جب کڑکڑانے لگے تو اس میں رائی ڈال دو۔ جب وہ جل جائے تو اس کو نکال کر پھینک دو اور اسی گرم تیل میں کابھل خوب باریک پس کر ڈال دو اور چمچے سے خوب ہلاؤ۔ تاکہ کابھل اچھی طرح تیل میں مل جائے اور چولھے سے اتار لو۔ تیل تیار ہے۔ درد کے مقام پر سینک کر کے اس پر تیل کی مالش کرو۔ مگر یہ خیال رہے کہ جب کبھی تیل کی مالش کی جائے۔ اس کو نیم گرم کر کے ملنا چاہیے سردی کے درد۔ جوڑوں کے درد۔ کولہے کے درد وغیرہ میں نہایت ہی مفید اور زود اثر کم خرچ بالانشین نسخہ ہے۔

(نوشاہ)

ہر قسم کے درد کے واسطے تیل : تیاری اور طریقہ استعمال : آک کے درخت کے پتوں کو کچل کر اس کا عرق نکال لیں اور دو گنا تلوں کا تیل جسے میٹھا تیل کہتے ہیں۔ اس میں عرق مذکور ڈال کر خوب پکائیں۔ یہاں تک کہ عرق جل کر کوئلہ ہو جائے اور نیچے برتن کے پیندے میں بیٹھ جائے۔ جب ہاتھ پاؤں میں درد ہو اس تیل کی مالش کر کے آگ سے سینکیں۔

(محمدی بیگم)

پنڈلی کے درد کا علاج: تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی پنڈلیوں میں درد ہو اٹھنے بیٹھنے اور دبانے سے تکلیف معلوم ہو۔ تو ایک سیر پانی خوب گرم کر کے نیچے اتار لیں اور گیارہ عدد درہ۔ ٹھہ ڈال کر رہنے دیں۔ نرم ہونے پر پھین (جھاگ) نکالیں اور پنڈلیوں پر مل کر چھوڑ دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ ملیں۔ سرلیج تاثیر ہے۔ اگر عرق النساء کی باعث یہ درد ہو۔ جب بھی فائدہ ہوگا۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ارٹھ کے پتے تلی کا تیل چڑھا کر باندھنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ چار پانچ روز سوتے وقت باندھنا چاہیے میرا آزمودہ ہے۔ میری پنڈلیوں میں سخت درد رہتا تھا۔ اکثر علاج کیے مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک وید نے یہ پتے باندھنے کو دیئے اور تین چار روز میں ہی درد بالکل جاتا رہا۔ ۱۹۱۷ء میں یہ پتے باندھے تھے۔ جب سے اس وقت تک پھر کبھی اس شدت کا درد نہیں ہوا۔ اگر کبھی خفق سا ہوتا ہے تو پتے باندھنے سے فوراً جاتا رہتا ہے۔ (رضویہ)

بازو کا درد: تیاری اور طریقہ استعمال: درد کے مقام پر خالص شہد کالیپ کر دیں۔ اور اس کے اوپر پان میں کھانے کا چونال دیں اس کا کوئی اندازہ مقرر نہیں کہ شہد یا چوناس قدر ہو۔ بس شہد اور چونے سے درد کے تمام مقام کو اچھی طرح لپ کر دیں۔ مگر یہ احتیاط رہے کہ لپ دھوپ میں بیٹھ کر کیا جائے تو بہتر ہے۔ پہلے لپ کے وقت درد کے مقام پر سے خوب بھاپ نکلتی ہے اور تین چار مرتبہ لپ کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

(نظیر بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ایک تولہ رتن جوت خوب باریک پیس کر اور چھان کر پاؤ بھر چنبیلی کے تیل میں ملا کر شیشی میں رکھ دیں۔ کم از کم آٹھ دن ضرور رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ اس تیل کو آگ پر گرم کر کے مالش کریں اور اوپر برگد کا پتہ سینک کر اور زور رکھ کر باندھ دیں۔ صبح شام دو وقت کھولنا اور باندھنا چاہیے۔

یہ تیل ہر قسم کے درد کو بہت جلد رفع کرتا ہے۔ جتنا پرانا تیل ہوگا۔ زیادہ فائدہ کرے گا۔ نیز یہ تیل خوشبودار بھی ہے۔ کم از کم اسے آٹھ دن ضرور استعمال کرنا چاہیے۔
(ن۔ب)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بازو پر موم روغن کی مالش کریں اس سے درد بازو کو خدائے چاہا تو آرام ہو جائے گا۔
(خ۔ہ۔ بیگم از فرخ آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : زنجبیل ۳ ماشہ۔ کافل ۳ ماشہ۔ لوبان ۳ ماشہ۔ ایون ایک ماشہ۔ روغن بابونہ ایک تولہ۔ پہلے چاروں اجزا کو خشک باریک پیس کر روغن بابونہ گرم کر کے دو روغن میں ملا لیں اور عضو ماؤف پر ملیں انشاء اللہ صحت کلی ہوگی۔
مغرب ہے۔ درد رفع ہو جائے گا۔
(بیگم مرزا ناصر الدین احمد)

کمر کا درد : تیاری اور طریقہ استعمال : کمر کے درد کے واسطے اندرونی طور پر استعمال کرنے کے لیے نہایت مفید اور زود اثر دوا ڈونز کڈنی پیلز (Doans Kidney Pills) ہے۔ ان گولیوں کے استعمال کی ترکیب ساتھ ہوتی ہے۔ ہر انگریزی دوا خانے سے مل سکتی ہے ایک ہی شیشی سے آرام اکثر ہو جاتا ہے۔
(بشیر الدین احمد دہلی)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز تخم کرنجہ کی ایک دال کمر میں باندھے رہنے سے درد کمر جاتا رہتا ہے۔
(خریدار)

عرق النساء : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اس مرض کے لیے دوائی (Bishops varelletes) بہت ہی مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے جو مادہ فاسد جوڑوں بانسوں میں جمع ہو گیا ہو۔ تحلیل ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ قیمت فی بوتل سواتین روپے سے ساڑھے تین روپے تک ہے۔ ہر ایک انگریزی دکان سے مل سکتی ہے اور ٹکیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال: بوتل کے اوپر لکھی ہوتی ہے۔ یہ دوا پانی ہو کر خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے تازہ ہونے کی پہچان یہ ہے کہ جب تک پانی میں ڈالی جائے تو سوڈا واٹر کی طرح اُبال پیدا ہو۔
(ایس اے کریم لائل پور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بیضہ مرغ تین عدد۔ روغن کنجد دو چھٹانک۔ گوگل ایک تولہ تینوں چیزیں ایک لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب بیضہ اور گوگل جل جائیں تیل چھان کر رکھ لیں اور صبح و شام گرم گرم کی مالش کریں۔ اگر مالش سے پہلے یہ بھپارہ لیں تو بہت جلد افاقہ ہوگا۔ بھپارہ۔ بارہ سیر پانی کو جوش دیں۔ اس میں بجی۔ کھانے کا نمک شورہ قلمی اور گندھک ہر ایک پاؤ بھر ملا کر بھپارہ لیں اگر پانی کی گرمی کم ہو جائے تو پتھر چولہے میں گرم کر کے پانی میں ڈال دیں۔

پینے کے لیے الباکسچر استعمال کریں۔ پہلے روز تین اونس۔ دوسرے روز دو اونس۔ اسی طرح دو تین روز پیا کریں۔ وقتیہ ایک اونس ہو اگر دست زیادہ آئیں تو وقتیہ آدھا اونس کر لیں۔ بے نظیر علاج ہے۔
(ڈاکٹر فی گوہر بیگم ارنی ضلع ویلور)

چوٹ کی دوائیں: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پیپل کی پتیاں اکیس عدد لے کر گڑ میں ملائیں اور گولیاں بنا کر سات روز کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بارہ شگے کاسینگ پانی میں گھس کر پیئیں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بینگن۔ شکر کے ساتھ ملا کر کھائیں۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گیہوں جلائیں اور اس کے برابر گڑ ملا کر خوب پیس کر تھوڑا تھوڑا گھی میں ملائیں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ ہر روز۔ تین روز تک کھانے سے چوٹ اور درد بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: چوٹ کی جگہ خون جم گیا ہو تو تھوڑا گھی

لے کر شکر اور میدہ اس میں ملا کر حلوہ بنا کر کھائیں اس حلوے میں پھٹکوی پسی ہوئی ملا کر باندھنے سے جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا ہے۔
(نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر گر پڑے یا چاقو وغیرہ سے زخم آ جائے اور دھل دھل خون بہنے لگے تو مٹی کے تیل کی گدی رکھنے سے فوراً بند ہو جائے گا۔ اسی طرح چاہے کیسی ہی چوٹ آ جائے۔ مٹی کا تیل باندھ دیں تو آرام آ جائے گا۔ (د-۱)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: کیل یا میخ ٹھونکتے ہوئے اگر کسی انگلی وغیرہ پر چوٹ آ جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ ایسے گرم پانی میں جس کو آپ برداشت کر سکیں کچھ عرصہ ڈبوئے رکھئے اس سے درد کی تکلیف جاتی رہے گی۔ اگر گرم پانی میں میٹھا تیل بھی شامل کر لیا جائے تو اور بھی زیادہ مفید ہوگا۔ اس طرح کرنے سے چوٹ کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر گر پڑنے سے یا کسی اور سبب سے کسی عضو میں چوٹ لگ جائے تو میدہ گیہوں کے آٹے کا ۲ تولہ۔ انبہ ہلدی باریک پسی ہوئی ۴ ماشہ۔ دونوں کو پلٹس کی طرح پکائیں اور مقام مذکور پر پلٹس کی ٹکیہ تھوڑا گھی لگا کر باندھیں۔ تین روز میں چوٹ کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔ ہمارے یہاں آنکھ پر آزما یا گیا ہے اور مفید ثابت ہوا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: کسی بلند مقام سے گر پڑنے سے پھوٹوں میں جو فرق آ جاتا ہے اور جسم میں شدت کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے یہ نہایت مفید علاج ہے۔ جو ایک فقیر نے بتایا تھا۔ سر کے بال جو کنگھی وغیرہ کرنے نکلتے ہیں۔ بہت سے لو۔ آٹھ تولے گیر و پسا ہوا اور یہ بال دونوں چیزیں نصف دہی پانی میں ڈال کر خوب جوش دو۔ جب پک کر گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم مقام درد پر لپ کریں۔ صبح و شام دونوں وقت بھی عمل کیا جائے۔ چند دنوں میں تکلیف رفع ہو جائے گی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

(نوٹ: ”دکن“)

موج وغیرہ آجانا: تیاری اور طریقہ استعمال: گل چاندنی کے پتے (چاندنی مشہور سفید پھول ہے اس کے بڑے پتے ہوتے ہیں۔ یہاں دکن میں اسے چمپا کہتے ہیں۔ باغوں اور مکانات میں اکثر ہوتا ہے) سیندھانمک۔ ارٹھی کاتیل۔ تینوں اشیاء بقدر ضرورت لو۔ سیندھانمک باریک پیس لو۔ تیل چٹوں کی اندرونی جانب لگا کر اس پر وہ پسا ہوا نمک خوب چھڑک دو اور بیرونی جانب سے پتے گرم کر کے سینکنا شروع کرو۔ جب موج کا مقام اچھی طرح سینکا جا چکے تو پھر یہی گرم گرم پتے باندھ کر پٹی لپیٹ دو۔

سینک اچھی طرح ہونی چاہیے کہ تیل و نمک لگا ہوا رخ موج کے مقام پر رکھا جائے۔ یہ عمل کئی دن تک جاری رکھنا چاہیے۔ موج وغیرہ رفع ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔ (نوٹ: ”دکن“)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ہاتھ پاؤں میں موج آجائے تو کچے چنے جو بھنے ہوئے نہ ہوں۔ موج کے مقام پر کپڑے سے باندھیں۔ اسی طرح کہ چنے موج کے مقام پر رکھ کر اوپر سے کپڑا باندھ دیں تاکہ چنے باہر نہ نکل سکیں۔ اور اوپر سے گرم یا ٹھنڈا پانی (یہ موسم پر منحصر ہے) ڈالتے رہیں جس قدر پانی زیادہ اور بار بار ڈالا جائے۔ چنے پھول جائیں گے۔ اور تین دن میں موج نکل کر عضو بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔ ۱۹۱۴ء میں والدہ صاحبہ کے پاؤں میں موج آگئی تھی۔ اور تین دن میں اسی سے ٹھیک ہو گئی۔ مگر جس قدر چنے پھولتے ہیں اور موج کے مقام کو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس تکلیف سے گھبرا کر چنے کھولنے نہ چاہئیں۔ (رضویہ)

حب نقرس: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: انیسون ۷ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۷ ماشہ۔ دار قفل ۷ ماشہ۔ حب القرطم ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۱۴ ماشہ۔ فریون ۴ ماشہ۔ مصطکی رومی ۲۱ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۵ تولہ لیٹھا سلسے سلا ۸ تولہ۔

سب دواؤں کو پیس کر زیرہ سیاہ کے پانی میں ۵-۵ رتی کی گولیاں تیار کریں۔
ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نوٹ: پہلے باقاعدہ منج و مسہل کر لینے کے بعد یہ گولیاں اکسیر کا کام کریں گی۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سورنجان شیریں تولہ۔ کشیز خشک تولہ۔
اسپرین ۶ ماشہ۔ اینٹی پائیرین ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ۔ کفین سائٹراس ۶ ماشہ۔ سب
ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ فوری آرام ہونے کے لیے ۲-۲ ماشہ دن میں ۳-۳
مرتبہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(احمد یار عمدہ انکماء لاہور)

(نوٹ): اگر پہلے سنجیہ کر لیا جائے تو بہت ہی بہتر ہے۔

حمیات یعنی تپ

تشخیص چند روزہ و معیاد کی بخار: (۱) سہ روزہ بخار۔ یہ بخار تین دن رہتا ہے۔ پہلے روز بہت تیز۔ دوسرے روز کچھ کم۔ اور تیسرے روز ہلکا ہو جاتا ہے۔

(۲): پانچ روزہ بخار۔ پانچ روز لگاتار بخار رہتا ہے۔ پہلے دورے میں بخار برابر تیز رہتا ہے اور اس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ اور بے تک رہتی ہے۔

(۳) ہفتہ روزہ بخار۔ اس کی معیاد سات روز کی ہے۔ مگر درمیان میں بخار اتر جاتا ہے اور دوبارہ چڑھ جاتا ہے۔

سہ روزہ اور پنج روزہ بخار کو سینڈ فلائی بخار کہتے ہیں۔ اور ہفتہ روزہ بخار کو ڈینگو بخار۔

یوں تو یہ بخار کچھ نہ کچھ سال بھر رہتے ہیں۔ مگر دو موسموں میں یعنی موسم بہار میں اپریل سے لے کر جون تک اور موسم خزاں میں ستمبر سے لے کر نومبر تک۔ ان کا خاص طور پر زور ہوتا ہے۔ موسم خزاں میں یہ بخار ویائی صورت اختیار کرتے ہیں اور موسم بہار میں ان کا زور نسبتاً کم ہوتا ہے۔ ویائی کی معیاد موسم خزاں میں پندرہ ستمبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتی ہے۔ مگر بعض دفعہ نومبر تک چلا جاتا ہے۔

یہ بخار ایک بیمار سے دوسرے بیمار کو چھوت سے نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا آغاز ان خاص مکانوں سے ہوتا ہے جس میں یہ پہلی دفعہ نمودار ہوتے ہیں۔

یہ بخار مہلک نہیں۔ ان سے موت نہیں ہوتی سہ روزہ اور پنج روزہ بخار سینڈ فلائی کے کاٹنے سے پھلتے ہیں۔ اس لیے ان سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو سینڈ فلائی سے بچانا

چاہیے۔ جس کے طریق یہ ہیں:-

(۱) سینڈ فلانی کو تلف کرنا اور اس کے کاٹنے سے بچنا۔

(۲) مکان کے ہر کمرہ میں نیم کے سوکھے پتوں کی دھونی دی جائے۔

(ب) دریاں چٹائیاں اور فرش وغیرہ اٹھادیئے جائیں اور انہیں اچھی طرح جھاڑ کر چھ گھنٹے دھوپ میں رکھا رہنے دیا جائے۔

(ج) تمام کمرے کے فرش پر اچھی طرح جھاڑو دے کر فینائل چھڑک دی جائے۔

(۱) لمبے بوٹ بنیان یا موٹی جرابیں پہنی جائیں۔

(ب) سونے سے پہلے بدن کے ننگے حصوں پر خاص تیل ملنے چاہئیں۔ جو بازار میں اس مطلب کے لیے مل جاتے ہیں۔

روغن رنگترہ با دام روغن اور کڑوا تیل برابر حصوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ بخار ملیریا کے موسم میں ہوتے ہیں ان بخاروں میں کونین کھانی بے فائدہ بلکہ

اکثر مضر ہے۔

یہ بخار ایک سہل طریق سے پہچانے جاسکتے ہیں۔ ملیریا میں بخار کے ساتھ نبض کی رفتار نسبتاً بہت ہوتی ہے۔ اس واسطے نبض کی رفتار ایک منٹ تک گن لیں اگر نوے فی منٹ سے زائد نہ ہو تو کونین نہ دیجیے۔

ان بخاروں کے بعد اکثر ہفتہ تک درجہ حرارت صحت کی حالت سے کم رہتا ہے اور مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔ ہندوستانیوں کے لیے گرم دودھ کا ایک پیالہ جس میں تھوڑی سی سوٹھ پڑی ہوئی ہو۔ مفید ہوگا۔ پنج روزہ بخار اور خاص کر ہفت روزہ بخار کے بعد قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔ جس کے واسطے ڈیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے پانچ

قطرے آدھ چھٹانک پانی میں ڈال کر کھانا کھانے سے ٹھیک دس منٹ پہلے پی لینا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

(از ڈبلیو۔ ایچ۔ سی فورسٹر لٹنٹ کرنل۔ آئی ایم۔ ایس۔ ڈائریکٹر حفظان صحت پنجاب)

دوائے بخار کہنہ: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: تلسی کے پتے ایک تولہ (یہ ایک پودہ ہے۔ ہندو لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں اکثر اس کے پتے مندروں اور دھرم شالوں سے دستیاب ہوتے ہیں) کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ اور اونٹے میں ایک تولہ شکر یا مٹری ڈال دیں۔ جب ایک دو جوش آ جائیں اتار کر نیم گرم مریض بخار کو نہار منہ پلائیں۔ سات روز کے استعمال سے بخار جاتا رہتا ہے۔ اکثر تین ہی روز میں بخار کا فور ہو جاتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: نسخہ بخار جس طرح ڈاکٹری علاج میں کونین بخار کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح یونانی علاج میں خوب کلاں (خاکشی) مفید ہے۔ بخار خواہ خسرہ کا ہو یا موتی جھارہ (مکھل ماتا) کا یا نزلہ کھانسی کے ساتھ ہو خوب کلاں مفید ہوگی۔

بڑے آدمی کے واسطے: خوب کلاں ایک تولہ۔ منقہ ۹ دانہ۔ عناب ۶ دانہ۔ صبح شام جوش کر کے پینا چاہیے۔ بچوں کے واسطے یہی نسخہ کم مقدار میں لیں۔ نسخہ کی کمی بیشی سے نقصان بھی نہیں ہوتا۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سفوف بخار ہر قسم۔ طباشیر ایک تولہ۔ الاچی خورد ایک تولہ ست گلو ایک تولہ۔ گل مختوم ایک عدد۔ سب کو باریک پیس کو سفوف بنا کر رکھ لیں اور مریض کو ۶ ماشہ شربت بزوری ۳ تولہ کے ساتھ صبح شام دیں۔ (امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: بنفشہ ۴ تولہ۔ نیلو فر ۲ تولہ۔ گل خیرہ کے

پھول ۲ تولہ۔ کلی گلاب کی ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر اور پیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بچے کے واسطے چنے کے برابر اور بڑے کو پیر برابر والی گولی دیں۔

ترکیب استعمال : دیسی اجوائن ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں ایک رات اور دن بھگو چھوڑیں۔ پھر اس اجوائن کو گھوٹ کر چھان لیں۔ پانی وہی رہنے دیں اور اس میں ایک ٹھیکری چولہے میں سرخ کر کے ڈال دیں اور اسی پانی کے ساتھ گولی مذکور کھلا دیں۔

(نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ نسخہ پرانے تپ کے لیے بچے سے لیکر بوڑھے تک کے لیے مفید ہے۔

طباشیر نصف چھٹانک۔ الاچی خورد نصف چھٹانک۔ ست گلو نصف چھٹانک۔ کوزہ مصری نصف چھٹانک۔ سب کو خوب باریک پیس چھان کر تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں۔ مریض کو ایک صبح۔ ایک شام شربت نیلوفر۔ بنفشہ اور عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھلائیں۔ بچے کے لیے نصف پڑیہ کافی ہے۔ شربت کی کوئی مقدار نہیں۔ جتنا دل چاہے پڑیہ کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں صحت ہوگی۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی کو دیر سے ہلکا ہلکا بخار آتا ہو یا بخار کے پُرانا ہو جانے کا شک ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرانے سے صحت ہو جائے گی۔ اگر کچھ نزلہ یا کھانسی بھی اس کے ساتھ ہو تو بھی صحت ہوگی۔ انشاء اللہ۔

اجوائن چار ماشہ۔ مکھ پمپل ایک عدد۔ مغز بادام شیریں سات دانہ۔ مٹی کے آنخورہ یا پیالہ میں بھگو کر اوپر سے ململ کے کپڑا سے ڈھک دیں۔ اور صبح سویرے اس آنخورہ کو اونچی جگہ اس طرح رکھ دیں کہ تمام دن کی دھوپ اور پھر تمام رات کی اوس اس پر

با آسانی پڑ سکے۔ دوسرے روز علی الصباح آبخورہ اتار لیں اور اجوائن وغیرہ نکال کر گھونٹ لیں۔ اور وہی پانی جس میں بھگوئی گئی تھی ڈال کر کپڑے میں چھان لیں اور نیم گرم کر کے تھوڑا سا نمک ملا کر پلائیں۔ اگر مریض کو نمک بہت ہی ناپسند ہو تو مصری ملا دیا کریں۔ سات روز کے استعمال سے پرانا بخار جاتا رہے گا اور اگر کچھ بقیہ رہ جا ہے تو سات روز کا وقفہ کر کے پھر سات دن تک یہی نسخہ پلائیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

(نوٹ): اگر اس نسخہ میں ۵ ماشہ گلو تازہ بھی شامل کر دیا جائے۔ تو بہت ہی موثر ہوگا۔

(عظیم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: چرائیہ تولہ کو رات بے وقت مٹی کے کورے برتن میں بھگو دیں صبح چھان کر اور مصری ڈال کر پی لیں۔

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: رات کو ۶ ماشہ کاسنی پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر ۸ عدد مرچ سیاہ کے ساتھ پیش اور چھان کر شربت بزوری ۴ تولے شامل کر کے پی لیں۔ (راقمہ عظیم ج س)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: حب بخار۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ۔ دانہ الاچھی سفید۔ ست گلو ۶ ماشہ۔ کونین ۱ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ سب کو باریک پیس کر لعاب بیدانہ میں چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک روزانہ ۳ گولی مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

(نوٹ): نوبت سے ۳ گھنٹہ پہلے ہر گھنٹہ پر ایک گولی شربت نیلوفر کے ساتھ دینے سے باری رک جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: سورج مکھی بوٹی کا پتہ۔ جڑیا پھول تازہ یا خشک تولہ لے کر موسم کے لحاظ سے جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلانے سے موسمی بخار کو آرام

دیا جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کونین سلفاس تولہ۔ ست گلو تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ آب چراغہ میں کھول کر کے دانہ موگک کے برابر گولیاں تیار کریں۔ صبح شام دوپہر ایک ایک گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (نوٹ) موسی بخار کے لیے ایک عجیب چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: لائیکوار ایمونیاکی ٹیٹس ۸ ماشہ۔ قلمی شورہ ۸ ماشہ۔ عرق کاؤ زبان ۵ تولہ۔ یا عرق بادیاں میں اچھی طرح مخلوط کر کے پلائیں۔ اسی سے ہر ایک قسم کا بخار پینا آ کر اتر جاتا ہے۔ دن میں تین چار بار دینا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: دوائے دق۔ سیاہ مرچ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ بلا درمد برست گلوہم وزن باریک پیس لیس خوراک روزانہ ارتق بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تپ دق اور پرانے بخاروں کے لیے بے نظیر دوائی ہے۔

ترکیب تدبیر: بھلاوہ۔ پرانی اینٹوں کے برادہ میں بھلاوہ کی ٹوپی اتار کر ۳۰ دن تک دفن کریں۔ پھر نکال کر پانی سے دھو کر بکری کے دودھ میں ۲۱ یوم تک تر رکھیں۔ لیکن روزانہ دودھ بدلتے رہیں اور نکال کر کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ست گلو تولہ۔ آتس تولہ کو تین سلفاس۔ طباشیر۔ کافور۔ دانہ الائچی خورد۔ کنتہ ابرک سفید۔ جوہر نوشادر۔ پھلگری بریاں۔ ست اہلی۔ ست پودینہ۔ ست لیموں۔ ست اجوائن۔ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح شام مناسب انوپان سے دیں۔

تنبیہ۔ اگر بخار کے ساتھ کھانسی ہو تو ست اہلی۔ ست پودینہ ست لیموں نہ شامل کریں۔

عورتوں کے امراض

چھاتیوں کی نشوونما پوری نہ ہونا: اگر کٹواری لڑکیوں میں یہ عارضہ ہو تو بہترین علاج شادی کر دینا ہے اگر پھر بھی نشوونما پورے طور پر نہ ہو تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال کر روزانہ تریڑا کریں۔

دوائی کی تیاری اور طریقہ استعمال: اس کے بعد خراطین خشک ۲ ماشہ۔ جو تک خشک ماشہ۔ بیر بیوٹی ۲ ماشہ۔ زفت رومی ۲ ماشہ۔ روغن کجد تولہ۔ میں حل کر کے نیم گرم روزانہ طلا (مالش) کریں۔ چند روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگا۔ (حکیم امیرالدین ریاست ناناڑہ)

دودھ کم ہونا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ برنج ساٹھی تولہ گائے کی تازہ ٹسی کے ساتھ ایک ہفتہ تک روزانہ علی الصبح استعمال کریں۔ دودھ بافراط پیدا ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: حتم سویا ۳ ماشہ گیہوں کے دلیہ میں پکائیں اور بقدر ذائقہ شکر سے میٹھا کر کے دودھ ڈال کر چند روز متواتر کھایا جائے اور رات کو دودھ پیا جائے۔ انشاء اللہ دودھ کافی پیدا ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کمزوری اور قلت خون کی وجہ سے دودھ کم پیدا ہوتا ہو۔ مغز پنہ دانہ ۳ ماشہ۔ خار خشک ۳ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۵ دانہ تو دری سرخ ۳ ماشہ۔ بادیاں ۵ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ شکر سفید ۶ ماشہ پیس

کر دودھ سے پھانگیں دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔

دیگر: تو دیری سُرخِ مسلمِ تولہ۔ بکری کے دودھ کے ساتھ پھانگیں۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: شیرہ مغز تخم۔ خربوزہ ۳ ماشہ۔ شیرہ حب القرم ۳ ماشہ۔ شیرہ ذبہ دانہ ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر پیئیں۔

دودھ کی زیادتی: تیاری اور طریقہ استعمال: اگر خون کی زیادتی سے ہو تو تمر ہندی ۵ تولہ۔ مسور مسلم تولہ۔ رات کو پانی میں بھگور کھیں۔ صبح شربت عناب ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

چھاتی میں گرہ: تیاری اور طریقہ استعمال: عموماً دودھ کی زیادتی کی وجہ سے چھاتی میں گرہ پڑ جاتی ہے۔ جو سخت تکلیف دہ ہوا کرتی ہے اور رفتہ رفتہ پھوڑا بن جاتی ہے۔ اس کے تحلیل کرنے کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔

عناب ولایتی اور مغز بادام شیریں ہم وزن لے کر پیس لیں اور نکیہ بنا کر گرم کر کے گرہ پر باندھ دیں چند مرتبہ کے استعمال سے گرہ تحلیل ہو جائے گی۔

(والدہ محبوب احمد رتک)

بندش حیض: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پوست المٹاس تولہ۔ بادیاں ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۷ ماشہ۔ مشک طرامشع ۷ ماشہ۔ پوست خربوزہ ۷ ماشہ۔ کاؤ زبان ۳ ماشہ۔ پر سیاہ شان ۵ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: صبر سقوطری ۲ تولہ۔ ہیرا کیس ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ پانی میں پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ہمراہ مناسب انوپان

کے دیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ریوند چینی تولہ۔ قلمی شورہ تولہ۔ جو کھار تولہ۔ زیرہ سفید تولہ سب کو باریک ہیں کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں ۵ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبر ستوری ۶ ماشہ۔ بچی گلابی ۴ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ ان کو ہاتھی کے پیشاب میں ہیں کر روئی میں لپیٹ کر فرزجہ رکھیں۔ خون جاری ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہینگ اگریں۔ صبر زرد اگریں۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی کریں ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ ادراار حیض کے لیے بے نظیر گولیاں ہیں۔ (قرشی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایکسٹریکٹ ارگٹ ۳ ماشہ۔ صبر ستوری ۳ ماشہ۔ ہیرا کیس ۳ ماشہ۔ سنن آئل ۴ بوند کھرل میں آمیز کر کے اس کی ۶۰ گولیاں تیار کریں۔ مناسب انوپان کے ساتھ ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصر ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ پلور ہائی سپل ۶ ماشہ۔ سنن ۳ ماشہ۔ ہیرا کیس ۳ ماشہ۔ پلومر ۴ ماشہ۔ پوٹاسی کارب ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔ اور حیض آنے سے ۳-۴ روز پہلے شروع کریں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام پودہ کپاس کے کسی جزوے کے جوشاندہ سے استعمال کرائیں۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سداب ۳ ماشہ۔ خربق سیاہ ۳ ماشہ۔ صبر

زرد۔ کلونجی ۳ ماشہ وٹا بچی ۳ ماشہ۔ بابڑنگ ۳ ماشہ۔ وا کھنب ۳ ماشہ۔ مکو ۳ ماشہ۔ عاقر قرح ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق بادیان میں شیاف تیار کریں۔

کثرت حیض: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: دم الاخوین۔ سنگ جراحی۔ گیر وہم وزن سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الاس ۳ ماشہ۔ شیرہ بنج انجبار ۳ ماشہ۔ عرق کاؤ زبان ۲ اتولہ میں نکال کر شربت انار ۴ اتولہ داخل کر کے بابڑنگ ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: مازوسبز۔ چاول سٹی۔ کشتہ سنگ جراحی ہم وزن پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ۔ صبح شام باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: شربت حابس: برادہ صندل سفید اتولہ۔ تخم موڑیوں اتولہ بنج انجبار اتولہ۔ ہرگ بانسہ اتولہ۔ گل نیلوفر اتولہ۔ زرشک شیریں اتولہ۔ الا بچی خورد اتولہ۔ گلنار فارسی اتولہ۔ مائین خورد اتولہ۔ کاؤ زبان اتولہ۔ سب کو نیم کوب کر کے گرم پانی میں بھگودیں۔ بعد ۲۴ گھنٹہ کے جوش دے کر چھانیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر شربت کا قوام تیار کریں۔

(نوٹ) یہ شربت علاوہ کثرت حیض کے ہر قسم کے اندرونی اور ادخون کو بند کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: پھلی بول خام کو سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف کے خیساندہ سے استعمال کریں۔ یہ ایک نہایت عمدہ مجرب اور سادہ نسخہ ہے۔ کم خرچ بالانشین۔ (ٹھا کردت شرما)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: گل پاری ۴ اتولہ۔ گل پستہ ۴ اتولہ۔ صمغ ڈہاکہ ۴ اتولہ۔ اسکندنا گوری ۲ اتولہ۔ اندر جو شیریں ۲ اتولہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳

ماشہ۔ کشتہ عقیق اماشہ۔ نبات سفید ۸ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔
خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام۔ یہ جریان کے لیے بھی ایک عجیب چیز ہے۔ (قرشی)

سیلان الرحم: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گل دہاوا۔ گل سپاری۔
موچس۔ صمغ عربی۔ مولسبری۔ گل بستہ۔ کمرکس۔ ہم وزن سب کو باریک چس کر سفوف تیار
ر کریں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ صبح شام پانی کے ساتھ یا مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: تاج تولہ۔ مجٹھ تولہ۔ گل پستہ تولہ۔
خار خشک تولہ۔ گوند ڈھا کہ تولہ شکر سفید ۵ تولہ کوٹ چھان کر تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ دودھ
تازہ یا مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سپاری ۳ ماشہ۔ چکنی سپاری ۳ ماشہ۔ گل دہاوا ۳
ماشہ۔ ہم وزن عرق گلاب دو آتھہ میں رات کے وقت تر کریں۔ صبح اٹھ کر اس کا زلال
مصری ملا کر پی لیں۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گل نیم ۵ تولہ۔ پھلکوی بریاں ۵ تولہ۔
صمغ عربی ۵ تولہ۔ موچس ۵ تولہ۔ دم الاخوین ۵ تولہ۔ آرد سنگھاڑا ۵ تولہ۔ آرد نخود بریاں ۵
تولہ۔ گل سپاری ۲/۱۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ الاچھی خورد ۲ تولہ۔ سب کو باریک چس کر سفوف تیار
کریں۔

نوٹ: یہ سفوف خون استحاضہ بند کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: مازو سبز ۵ تولہ۔ بے سوراخ کی ڈھیلی پوٹلی
باندھ کر ارد مسلم پاؤ بھر میں پانی میں ڈال کر آگ پر کسی ہنڈیا میں پکائیں۔ جب ارد خوب
گل جائیں۔ تب اتار کر مازو سایہ میں خشک کر لیں اور پس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳-۴
رتی صبح شام مناسب انوپان کے ساتھ کھلائیں۔ ایک ہفتہ میں مریضہ بالکل شفا یاب ہو

جائے گی۔

ورم رحم: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: مرہم داخلیون تولہ۔ خماد شیر شتر والا تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ آب برگ مکوہ سبز ۲ تولہ۔ گلیسرین تولہ۔ روغن گل تولہ۔ سب دواؤں کو مخلوط کر کے رکھ لیں اور روئی میں تر کر کے دایہ کے ذریعہ رحم میں رکھائیں نہایت سریع الاثر اور مجرب ہے اور داخلایہ نسخہ استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ کاؤ زبان ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۵ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم کٹوٹ در پارچہ بستہ ۵ ماشہ رات کو عرق مکوہ ۱۰ تولہ عرق کاسنی ۱۰ تولہ میں بھگو کر رکھیں۔ صبح خفیف جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ حل کر کے پیئیں اور شام کو شربت بزوری ۳ تولہ۔ شربت دینار تولہ۔ عرق مکوہ ۳ تولہ۔ عرق کاسنی ۳ تولہ۔ عرق بادیان ۳ تولہ پلائیں۔ پیٹ کے اور رحم کے مقام پر جو شانندہ پوست سے نکور کر کے پیٹ کو گرم رکھیں نہایت مجرب اور سریع الاثر علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اتھی آل۔ کلیسرین۔ سفید بیضہ مرغ میں حل کر کے رحم میں رکھائیں۔ (احمد یار عمدۃ الکھماء لاہور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چربی بطخ ۲ تولہ۔ چربی گردہ بز ۲ تولہ۔ مغز ساق گاؤ ۲ تولہ۔ موم سفید ۶ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل تولہ۔ آب برگ مکوہ سبز ۲ تولہ۔ گلیسرین تولہ۔ سب اشیاء کو یکجا کر کے آگ پر رکھیں۔ گاڑھا ہونے پر اتار لیں اور روئی تر کر کے دایہ کے ذریعہ رحم میں رکھائیں۔

(نوٹ) ورم رحم اور صلابت رحم کے لیے لاجواب علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: تخم کتان تولہ۔ تخم عظمی تولہ۔ صبر زرد تولہ مقل یعنی گوگل تولہ باریک پیس کر بھرتیہ عنب الثعلب سبز میں حل کر کے دایہ کے ذریعہ رحم

میں رکھائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : خماد۔ برگ سنہالو۔ برگ نیم۔ برگ بکائن۔ مکوہ سبز۔ گل سُرخ۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ گل حطمی۔ گل ٹیسو۔ ہم وزن پانی میں پیس کر روغن گل ۲ تولہ۔ موم سفید ۶ ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم زیر ناف باندھ دیں۔

اختناق الرحم : تیاری اور طریقہ استعمال : دواء المسک سادہ ۹ ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے گل سیوتی ۵ ماشہ۔ گل کاؤ زبان ۵ ماشہ۔ بیخ کیوڑہ ۵ ماشہ۔ تخم خربوزہ تولہ۔ پوست خربوزہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔

حملی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہاگہ چوکیہ تولہ۔ آب کاسنی سبز ۵ تولہ میں پیس کر عطر گلاب عطر کیوڑہ۔ عطر موتیا حسب ضرورت شامل کر کے روئی تر کر کے رحم میں رکھائیں۔ دورہ کی حالت میں ہینگ ۴ رتی۔ کافور ۴ رتی کی گولی بنا کر پانی سے نکلوائیں اور بحالت ضعف۔ ہنگر ڈیجی ٹیلیس ۵ بوند سپرٹ ایسٹرونیا ایرو میٹک ۱۰ بوند۔ عرق کاؤ زبان میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کافور ۴ گرین۔ ہینگ ۴ گرین۔ دونوں کو مخلوط کر کے ایک گولی بنالیں۔ دو مرتبہ استعمال کریں۔ (قرشی)

دافعہ عقر : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر عقر رحم میں رطوبت کی زیادتی سے ہو تو توتیا سبز ماشہ۔ صمغ عربی تولہ باہم ملا کر فرزجہ (فرج) رکھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مشک ۲ رتی۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ جوزبوا ایک ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ سپاری گجراتی ۲ عدد۔ قرنفل گلاہ دار ۴ عدد باریک پیس لیں اور قد سیاہ کہنہ اضافہ کر کے رکھ لیں حیض سے فارغ ہونے پر روزانہ ۳ ماشہ استعمال کریں۔ نہایت مفید اور مجرب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرچہ کی جڑان پر باندھنا بالخاصہ عقر کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست بیضہ مرغ سوختہ تولہ۔ مجبٹھ تولہ۔ پس کر بمقدار ۳ ماشہ صبح شام تازے پانی سے استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حمولہ دافعہ عقر۔ مشک خالص ۲ رتی۔ مرکی اماشہ۔ نوشادر اماشہ۔ کتیا کے دودھ میں کھل کر کے جنگلی پیر کے برابر شانے بنا لیں۔ اوزدایہ کے ذریعہ رحم میں بعد طہر کے رکھائیں۔

فرزجہ دافعہ عقر : تیاری اور طریقہ استعمال : مشک خالص اماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب اماشہ۔ جاد شیر ۳ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ میعہ ساکنہ ۳ ماشہ روغن کنجد ۳ تولہ میں پس کر کپڑا تر کر کے اندر رکھائیں۔

اسقاط حمل : تیاری اور طریقہ استعمال : جس عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہو۔ اس کا علاج شافی یوں ہے کہ بعد اسقاط پورے ایک سال تک رحم کو سکون دیں۔ اس کے بعد جب علامات حمل ظاہر ہوں۔ تو ایک بچھو کو مار کر موم جامہ میں سی کر عورت کے گلے میں اتنا لبا لٹکائیں۔ کہ کسی قدر ناف کے اوپر لگا رہے اور ساتھ ہی معجون حافظہ الجمنین بقدر ۵ ماشہ روزانہ ہمراہ عرق کاؤ زبان ۳ تولہ تا وضع حمل متواتر استعمال کرائی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ پورے وقت پر پیدا ہوگا اور تندرست اور زندہ بھی رہے گا۔

معجون حافظہ الجمنین کا نسخہ یہ ہے : مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عاقرقرح ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ مصطکی رومی ۷ ماشہ۔ زرنباد ۷ ماشہ۔ درونج عقربی ۷ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ لونگ ۷ ماشہ۔ قنفل گردہ ۱۰ ماشہ۔ قنفل درازہ ۱۰ ماشہ۔ دارچینی تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر ایک حصہ مصری اور دو حصہ شہد خالص ادویہ کے وزن سے بطور معروف معجون تیار کریں۔
(حکیم امیر الدین خان ازناپارہ)
نہایت مجرب اور بے نظیر نسخہ ہے۔

بالوں کے امراض

بالوں کی متعلق ہدایات: بالوں کو ہمیشہ سوکھے آنولوں یا ماش کی دال کے آٹے سے دھونا چاہیے۔

آنولوں کو ایک دن پہلے بھگو دینا چاہیے تاکہ وہ نرم ہو جائیں۔ پھر ان کو ہاتھ سے مل کر ان کی گٹھلیاں نکال دیں۔ اور استعمال کریں۔

ماش کی دال سے سردھونا ہو تو اسے پہلے بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائے تو چھلکے الگ کر دیں اور خشک کر کے پسوالیں اور رکھ لیں۔ جب ضرورت ہو تو تھوڑے سے آٹے کو پانی میں گھول لیں۔ اور سردھولیں۔

(۲) سر ہفتے میں ایک دفعہ سے زیادہ نہیں دھونا چاہیے۔ بالوں کی جڑوں میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے۔ جس سے بال سیاہ رہتے ہیں۔ بار بار دھونے سے وہ کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور ان کی ملائمت چلی جاتی ہے۔ اور کھر درے ہو جاتے ہیں۔

(۳) ہمیشہ ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔ ناریل کا تیل بالوں کے لیے بہت مفید ہے اس سے بال مضبوط ہوتے ہیں اور سیاہ رہتے ہیں۔

تیل بدل بدل کر نہیں لگانا چاہیے اس طرح بال بہت گرتے ہیں۔

(۴) بالوں کو دن میں ایک بار ضرور جھاڑنا چاہیے اس سے بال چمک دار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔

(۵) گرم پانی سے بال گرنے لگتے ہیں۔ اس لیے بالوں کو تیز گرم پانی سے بالکل نہ دھونا

چاہیے۔ شیر گرم پانی سے دھوئیں۔

(۶) آنولوں کو بھی پکا کر ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۷) گیلے بالوں میں تیل لگانا بالوں کے لیے از حد مفید ہے۔ (آصفہ خاتون)

سر کے بال صاف کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ریٹھے کے چھلکے کو پانی کے ساتھ باریک پیس کر دو حصے کر کے الگ الگ برتنوں میں رکھ لیں۔ پہلے ایک حصہ سر میں ڈال کر خوب ملیں اور دو ایک لوٹے پانی سے سردھو ڈالیں۔ اس کے بعد دوسرا حصہ ڈال کر خوب ملیں۔ دو منٹ میں اچھی طرح بالوں میں رگڑ لگ جائے گی۔ اس کے بعد پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں اور تولیہ سے بال خشک کر لیں۔ خواہ بال کتنے ہی چکٹے ہوں۔ فوراً نہایت صاف اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ ایک بار سردھونے کے لیے آٹھ عدد ریٹھے کافی ہوں گے۔

بالوں میں ناریل کا تیل لگانا سب تیلوں سے مفید ہے۔ (شاہ جہان عارف)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز بادام اور سرسوں ہم وزن پیس کر اور صافی میں چھان کر اس کے دودھ سے سردھونا چاہیے اس سے بال بہت نرم اور لمبے ہوتے ہیں اور بفا بھی پیدا نہیں ہوتی اور دوسرے کے لیے بھی مفید ہے۔

(مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاروں مغز خشخاش پیس کر اس کے دودھ سے بھی سردھونا سرد اور بالوں کے لیے مفید ہے۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیشم کے تازہ پتے اور بیر کے پتوں سے بھی سردھوتے ہیں۔ ان کو پیس کر ان کے پانی سے سردھونا چاہیے اس سے بال خاصے نکھرتے اور نرم

رہتے ہیں۔

(مس عمر بخش)

بالوں کے ملائم رکھنے کی ترکیب: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال :
 لائٹ واٹر ۲ اونس۔ روغن بادام ۳ اونس۔ شکر کلتھر یڈس ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۴ ڈرام اور کوئی
 روغن تھوڑا سا۔ ان سب چیزوں کو تھوڑا تھوڑا بالوں میں ملیں۔ بال مضبوط ملائم اور چکنے ہو
 جائیں گے۔

(ایک سن رسیدہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بال سخت اور خشک ہوں تو دو تین مہینے
 تک ہر روز بلاناغہ رات کے وقت ایک یا دو انڈوں کی زردی پھینٹ کر برش کے ذریعہ تمام
 بالوں میں خوب اچھی طرح لگا کر اوپر سے رومال باندھ لیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔
 اس سے بال ضرور نرم ہو جائیں گے۔

(مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال : نہانے سے پہلے اگر سوکھے آنولوں کو
 بھگو اور پیس کر ان سے سرد دھویا جائے تو فائدہ ہوگا۔ ایک دو لیموں بھی ملنے چاہئیں۔ رفتہ رفتہ
 بال نرم ہو جائیں گے۔

(ذکیہ بانو بیگم از نرسا پور)

بالوں کی نوکیں چرنا : اگر گلیسرین بالوں کی نوکوں کو لگائی جائے تو نوکیں پھٹنے نہیں پاتیں۔

(مس عمر بخش)

بال پیدا کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : اس کے لیے کریٹیل
 (Crinale) بہت عمدہ ٹانک ہے اور بہت جلد بال پیدا کرتی ہے یہ اس کمپنی سے ملے گا۔

(Messrs W.E. Smith Co, Chemist Kardyl Buildings Madars)

(ذکیہ بانو بیگم از نرسا پور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹاٹ جلا کر اس کی راکھ کو سرسوں کے تیل میں لت کر کے سر پر دن میں ایک دو دفعہ ملیں یہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہاتھی دانت کو کسی پتھر پر گھسیں اور اس میں خالص شہد ملا کر چند بار سر میں لگائیں۔ انشاء اللہ بال جلد نکل آئیں گے۔
(مسز ڈاکٹر رشید حسن آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقدر کے پتے کا عرق لیپ کرنے سے چند روز میں بال اُگ آتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈے کی زردی کا تیل نکال لیں اور جس جگہ بال نہ ہوں وہاں لگایا کریں۔ بہت جلد بال پیدا ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب دوائی ہے۔

(نوٹ) : تیل نکالنے کی ترکیب : زردی بیضہ چند ایک انڈوں کی جمع کر لیں اور کسی کڑچھے یا اسی قسم کے کسی برتن میں ڈال کر نیچے آنچ دیں۔ جب یہ زردیاں جلنے لگیں گی۔ تو اس میں سے تیل نکلنا شروع ہو جائے گا۔ پھر اس برتن کو ٹیڑھا کر کے دبا دبا کر تیل جمع کریں اور سرد ہونے پر کسی شیشی میں ڈال لیں۔
(مسز محمد شفیع)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کسٹراہیل۔ روغن ناریل۔ گھی تینوں ہم وزن ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور دن میں کئی بار بھوؤں پر یا جہاں بال پیدا کرنے مقصود ہوں لگایا کریں۔ چند روز میں بال پیدا ہو جائیں گے۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ ہے۔ انگلی سے یا کسی سلائی سے لگائیں تاکہ ٹھیک بھوؤں کے مقام پر لگے۔ ورنہ جہاں لگتا رہے گا۔ وہیں بال پیدا ہو جائیں گے۔

سر کے بال جھڑنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوکھی میتھی کو باریک

پسین کر رکھ لیں۔ پسین ہونے سے ۲ تولہ بھیڑ کا دودھ پاؤ میں بھگو دیں اور بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر کسی کپڑے سے باندھ کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح ہفتہ میں دو ایک دفعہ لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند مرتبہ لگانے سے بال گرنے بند ہو جائیں گے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔
(اہلیس۔ م بڑودہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چونکہ ایک درجن۔ تیل سرسوں خالص سیر۔ تابنے کی دیکھی میں تیل ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب تیل خوب پک جائے تو جو نکلیں ڈال دیں اور اس پر ڈھکنا دے کر بھاری پتھر رکھ دیں۔ جب تیل بہت پکنے لگے تو دیکھی اتار کر جلی ہوئی جو نکلیں نکال کر پھینک دیں۔ اور تیل کو ٹھنڈا کر کے کسی بوتل میں رکھ لیں ہر روز صبح شام یہ تیل بالوں کی جڑوں میں لگایا کریں۔ ایک ہفتہ میں فائدہ ہوگا۔ جو نکوں کے متعلق یہ تاکید ہے کہ بڑی ہوں اور جھپتی ہوں۔

(نوٹ) : اگرچہ اس تیل کی بو بہت خراب ہے۔ لیکن مفید بہت ہے۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ سیاہ اور چمکدار بناتا ہے۔
(بنت سید علی حیدر)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن زیتون تین تولہ میں دو عدد چونک جلائیں۔ جب بالکل کونکہ ہو جائے تو نکال کر پھینک دیں اور اس تیل کو جہاں بال اڑ گئے ہوں لگائیں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے بال جھڑنا بند ہو کر بال اُگنے شروع ہو جائیں گے۔ (نوٹ) : یہ نسخہ قابل قدر تجرب اور آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : آم کے پڑانے اچار کا تیل لگانے سے بال اُگ آتے ہیں۔ تجرب ہے۔
(سزاحشام علی ارائی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سر میں کھلی ہوتی ہے۔ اور بال گرنے لگ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ذیل کامرہم آزمودہ ہے۔

ہائیڈرارجرائی ایسوسی ایٹس گرین۔ ویسلین اونس۔ اس کی بطریق معروف ملا کر مرہم تیار کر لیں۔ پہلے ماؤف جگہ کو کھجائیں۔ اچھی طرح رگڑنے کے بعد اس پر یہ مرہم لگا دیں۔ 10 یا 12 روز کے استعمال سے بال اگ آئیں گے اور در دفع ہو جائے گا۔

(وحیدہ ملک راجشائی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بالوں کو مضبوط کرنے کے لیے سر کو دھونا اور دبووانا یا ملوانا از بس مفید ہے۔ کیونکہ اس سے خون سر کی کھال کی سطح پر آ جاتا ہے۔ ایک عمدہ طاقت بخش انگریزی نسخہ جس سے بالوں کی افزائش متصور ہے۔ ایک مشہور ڈاکٹر صاحب کا لوشن ہے۔ اس سے گنجانے نہیں ہونے پاتا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

یوڈی کلون ۲ اونس۔ ٹنگر آف کنٹھرایڈس ۲ ڈرام۔ روغن لیونڈزہ ۱۰ قطرہ۔ ان سب کو ملا کر ایک یا دو مرتبہ اس لوشن کو چند یا پر ملنا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بال گرتے ہوں تو یہ لوشن بہت فائدہ بخش ہے۔ پیرافن آئل ایک ڈرام۔ لیونڈر آئل ۱۰ قطرے۔ ٹنگر کنٹھرایڈس ۲ ڈرام۔ ان کو حل کر کے تیار کر لینا چاہیے۔ استعمال کے وقت لوشن کو اچھی طرح حرکت دیں اور اس میں سے ذرا سالی کر ہر شب اور صبح کو آہستہ آہستہ بالوں کی جڑوں میں ملیں۔

(ہدایت اللہ شیدا۔ امرتسری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرنے کے لیے ہیرلین کے سوائے اور کوئی دوا معتبر اور مفید نہیں ہے۔ کم سے کم دوشیشیاں ہیرلین کی (جو ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہے) لگائیں۔ تو بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جائیں گی۔ بال جھڑنے کم ہو جائیں گے اور جہاں سے بال اڑ گئے ہیں۔ نئے بال اگ آئیں گے۔

بالوں کی پرورش اور بالوں کے بڑھانے کے لیے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ مگر

مہنگی ضرور ہے۔ فائدہ ہو تو اس دوا کو جاری رکھیں۔
(بشیر الدین احمد)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: سردھونے کے واسطے تخم سن پیں کر مثل کھلی کے خوب اچھی طرح ملیں۔

تیل: تخم کدو بخ تلخ ایک سیر۔ شیر میش ہم وزن میں بھگو دیں۔ دودھ جذب ہونے پر سایہ میں اچھی طرح خشک کر لیں اور اگر مناسب خیال کریں تو ایک مرتبہ اور اسی طرح کریں اور کولہو میں تیل نکلا کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب: ضرورت کے موافق چنبیلی کا تیل لے کر اور یہ روغن تین یا چار ماشے تیل شامل کرنے کے ملیں مفید ہیں۔
(موشیرہ عظمت علی لاہور)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: میٹھا تیل تلوں نصف سیر۔ سرو کے پتے ہرے ڈیڑھ پاؤ آنو لے سوکھے آدھ پاؤ۔ آنولہ اور سرو کے پتے رات کو قلعی دار پتیلی میں بھگو دیئے جائیں۔ پانی اتنا ہو کہ آنولوں اور پتوں سے دوانگل اوپر رہے۔ صبح کو اس پتیلی میں آدھ سیر تیل ملا کر آگ پر چڑھا دیں۔

اس پتیلی کو رکابی وغیرہ سے ڈھک دیں اور ڈھکنے کا منہ آٹے سے بند کر کے اس پر ایک پتھر یا بھاری اینٹ رکھ دیں۔ تاکہ شعلہ اٹھنے سے محفوظ رہے۔ اس بات کا بہت خیال رکھیں کہ آنچ زیادہ نہ ہونے پائے۔ جب آواز پانی پکنے کی بند ہو جائے تو پتیلی چولہے پر سے اتار لیں اور تھوڑی دیر کے بعد کھول کر دیکھیں اگر پانی نہ رہا ہو اور خالص تیل رہ گیا ہو تو اس تیل کو ٹھنڈا کرنے کے بعد کسی ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور تیل کو کسی شیشی وغیرہ میں رکھ لیں اور بجائے اور تیلوں کے یہ ہی سر میں ڈالنا چاہیے۔ بلکہ جہاں سے بال جھڑ گئے ہوں یہ تیل لگانے سے بال آگ آئیں گے۔ نہایت مجرب تیل ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: میتھی کے چھٹا تک بھریا کم و بیش بیچ لے

کرسل بٹے پر خوب باریک پیمیں لیے جائے اور انہیں چھان کر اسی سے سردھویا جائے۔ اگر ہفتہ میں دوبارہ اسی طرح کیا جائے تو تھوڑے عرصہ میں بالوں کا گرنا بالکل رُک جاتا ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ بال بڑھنے لگتے ہیں۔ (اڈیز محمدی بیگم مرحومہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرنے کا عمدہ علاج یہ ہے کہ پہلے گلیسرین کے صابن سے بال صاف کریں۔ پھر مندرجہ ذیل نسخے سے تیل بنا کر سر کی جلد پر اچھی طرح ملیں۔

کسٹرائل : ۱/۲ اونس۔ ایسڈ سلے سلک اونس۔ چمچر بوٹڈر ۲ ڈرام۔ سپرٹ ریکیٹی فائیڈ۔ ۱۲ اونس۔

آرنیکا آئل جو کہ عام طور پر ہومیو پیتھی دواخانوں سے ملتا ہے بہت عمدہ دوائی ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتی ہے اور مفید ثابت ہوئی ہے۔

(Reverend Director of Father Mullers Charitable Institutions)

(Dispensary Branch P.O Kankanadi S Conara)

اس دواخانے سے اس قسم کی دوائیاں بھی کم قیمت پر مل سکتی ہیں۔ (شیخ عبدالجید بی۔ اے)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : جس دن مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا ہو اس دن صبح کے وقت بیری کے نازک نازک پتے گھونٹ کر ایک گھنٹہ بالوں پر خوب اچھی طرح لپ کریں بعد ازاں بال صابن سے دھو کر مندرجہ ذیل تیل تر بتر بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ دو گھنٹہ بعد گرم پانی میں دو ایک لیموں کاغذی نچوڑ کر دھوئیں۔ انشاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی۔ اور بال سیاہ اور چمکدار ہو جائیں گے۔ نیز بالوں میں کچھ گھونگر بھی پیدا ہوگا۔

نسخہ تیل : گلاب ریزہ ۵ ماشہ اجوائن خراسانی چار تولے۔ زیب الجبل یعنی

موزنج چار تولہ۔ اسپند یعنی ہرمل ایک تولہ۔

سب ادویات کو کوٹ چھان کر سیر بھر خطمی کے سبز پتوں کا پانی نکال کر تمام شب بھینکنے دیں۔ صبح دس تولہ تل کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

دوسری ترکیب: تیاری اور طریقہ استعمال: جو مقرر ۸ تولے۔ آملہ ۲ تولے دونوں کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ اثر ان کا پانی میں آجائے بعد اس کے پانی کو چھان کر نصف وزن روغن بنفشہ ملا کر برگ کنجد دس ماشہ۔ برگ خطمی اور برگ کدو خشک ہوں یا تر ہر ایک تین تولہ اس میں جوش دیں۔ جب سب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے اتار کر شیشی میں بھریں اور رات کے وقت بالوں کو چیر دیا کریں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (آر۔ ایس بنت ڈاکٹر اعجاز حیدر مرحوم مقیم جھانسی)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: کوٹیکور تیل سے دونوں شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔ رات کو سوٹے وقت اس تیل کی سر میں اچھی طرح مالش کی جائے اور صبح کو کوٹیکور صابن سے سردھو ڈالا جائے دونوں چیزیں اس پتہ سے مل سکیں گی۔

(Messrs Muller Macban GCO BAMBAY Or Calcutta)

(مسز اسلام محمود خاں۔ اٹاوا)

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: روغن زیتون تین تولہ لے کر اس میں دو عدد جونک خوب جلا دی جائیں۔ جب جونکیں خاک سیاہ ہو جائیں تو تیل چھان کر ایک شیشہ میں رکھ لیا اور یہی تیل پھریری سے دن میں کئی بار ان مقامات پر لگا دیں۔ جہاں کے بال اڑ گئے ہوں۔ انشاء اللہ پندرہ دن میں بال نکلنے شروع ہو جائیں گے۔

(مسز احتشام علی۔ اورئی)

نسخہ نمبر (۱۶): تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑی ماش کی دال لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو چاولوں کے دھون کے پانی میں اسے پس کر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اور ایک دن رات لگا رہنے کے بعد دوسرے روز صبح چاولوں کے دھون سے اور پھر سادے پانی سے سر دھو ڈالیں اسی طرح پر دو چار روز کے بعد ایسا کرتے جائیں۔ تاکہ بال گرنے بند ہو جائیں۔ بعد ازاں جب کبھی غسل کریں سر کو یا تو اسی ترکیب سے دھوئیں یا دو حصے صاف کی ہوئی ماش کی دال اور ایک حصہ چاول ایک ساتھ چکی میں پسوا کر رکھ چھوڑیں اور ہمیشہ نہانے کے پہلے اس میں حسب ضرورت بیسن لے کر پانی میں گھول کر بالوں میں لگادیں اور اسی وقت دھو ڈالیں اور پھر غسل کریں۔ نمکین ہاتھ سے سر کبھی نہ کھجائیں ورنہ بال گرنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ نمک بالوں کے حق میں زہر کی مانند ہے۔

(والدہ اسماء خاتون از ناگپور)

نسخہ نمبر (۱۷): تیاری اور طریقہ استعمال: سوکھی میتھی کا باریک آٹا پسوالیں۔ ۲ تولہ یہ آٹا۔ پاؤ بھر بھیر کے دودھ میں بھگو کر بالوں کو ہٹا کر جلد کے اوپر تمام سر میں لگائیں۔ اور کپڑے سے سر باندھیں چار گھنٹے کے بعد مل کر دھو ڈالیں۔ اسی طرح دوسرے تیسرے روز کیا کریں۔ چند روز تک شکایت دور ہو جائے گی۔ (ابلیس۔ م۔ ۱۔ بڑودہ)

نسخہ نمبر (۱۸): تیاری اور طریقہ استعمال: ناریل کو کوٹ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اس کے بعد اسے کڑا ہی میں ڈال کر چمچے سے ہلاتے رہیں جب اس کا تیل نکل آئے تو کپڑے میں چھان لیں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ یہ تیل بالوں میں خوب اچھی طرح لگائیں۔ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ (رقیہ نرسا پوری)

نسخہ نمبر (۱۹): تیاری اور طریقہ استعمال: دیسی پیری کے پتوں کو پس کر ان سے سر دھویا کریں۔ پھر ناریل کے تیل کی مالش کر کے سر گندھوا لیا کریں۔ انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔

(مہر النساء بیگم ہیڈ معطر محضن گرل پیالہ)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرتے ہوں تو لہسن کا چھلکاروغن زیتون میں جوش دے کر مالش کریں۔
(مسز قاضی عبداللہ سمیعی)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالی گاجریں کدو کش کریں اور ان کا پانی نچوڑ لیں۔ رات کو سوتے وقت بالوں میں خوب جذب کریں اور صبح اٹھ کر سردھو ڈالیں۔ اس سے بال گرنے بھی رُک جاتے ہیں اور پیدا بھی بہت ہوتے ہیں۔ (تاج نکسالی گیٹ لاہور)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : استعمال کی ہوئی چائے کو خشک کریں اور اس کو گرم پانی میں تین گھنٹہ تک جوش دیں پھر اس سے سردھو ڈالیں۔ پانچ مرتبہ دھونے سے بالوں کا گرنا بند ہو جائے گا۔ اگر اس سے بند نہ ہوں تو دوسرا نسخہ یہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوکھے آنولے پیس کر دہی میں رکھیں جب بھیک جائیں تو اس سے سردھو ڈالیں۔ جس وقت سر خشک ہو جائے۔ اس وقت ناریل کا تیل سر پر لگائیں۔ اس طرح دو تین دفعہ سردھونے سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔
(سعادت سلطان بیگم)

بال سیاہ کرنے کا نسخہ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہڑ ۲ تولہ۔ بہیر ۲۱ تولہ۔ آنولہ ۲ تولہ۔ کیس ۲ تولہ۔ یہ سب چیزیں ایک لوہے کی کڑا ہی میں دو روز تک بھگور کھیں اس کے بعد اس کو پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سکھائیں۔ اور ہر روز سرسوں کے خالص تیل میں ملا کر لگائیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (جمال انسا بیگم از سورت)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تروتازہ جھاؤ کی جڑ خوب کوٹ کر تل کے تیل میں دونوں کو برابر پانی میں جوش دیں۔ جب سب پانی اور نصف تیل جل جائے تو روزانہ تھوڑا سا لے کر گاڑھا گاڑھا سر پر لگائیں۔ چند روز میں سفید بال سیاہ ہو جائیں گے

اور ہرگز سفید نہ نکلیں گے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سو (۱۰۰) عدد دکھی روغن کنجد میں ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ بعد میں صاف کر کے بالوں میں لگائیں۔

(سزایم۔ آئی خاں)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چار تولے یا پانچ تولے ماش کی دال رات کو بھگو دی جائے۔ صبح کو صاف کر کے باریک پس لیا جائے اور اس سے سردھویا جائے یہ عمل چالیس روز تک کیا جائے بے حد مجرب ہے۔

(زہرہ بیگم ٹوکوی چھبرہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : منڈی ایک تولہ۔ بادیاں ۹ ماشہ۔ آنولہ ۵ ماشہ۔ تینوں چیزوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں تمام شب بھیگی رہیں۔ پھر صبح کو جوش دے کر اور پہلے ایک عدد مرہہ ہلیہ کا بلی کھا کر دوا پی لیں۔ جو بال سفید ہو گئے ہیں۔ انہیں بھی فائدہ ہوگا اور جو سیاہ ہیں۔ وہ بھی انشا اللہ سیاہ رہیں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایک سال تک ناعنہ نہ ہو اور سال سے زیادہ استعمال کریں تو اچھا ہوگا۔

(املیہ راجہ حسین علی چنار)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی کو باریک پس کر آب حنا میں ملا کر ہر روز بالوں پر لگائیں چند روز میں فائدہ نظر آئے گا۔

(سعید انسا از نبور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیتون کا خالص تیل سفید بالوں کے لیے از حد مفید ہے۔ اس تیل کے استعمال سے سفید بال بالکل نہیں نکلتے تیل خالص استعمال کیا جائے۔

(حسن آرا)

بال بڑھانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیہ ۲ تولہ۔ بلیہ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ ناگرموتھا ۲ تولہ۔ پر سیاوشان تولہ۔ عود خام تولہ۔ برگ انار ۳ تولہ۔ برگ مغیلاں تازہ ۳ تولہ۔ برگ حنا تازہ ۳ تولہ۔ سب دواؤں کو سیر بھر پانی میں بھگوئیں اور جوش دیں۔

جب دو حصہ جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہے۔ تب صاف کر کے اس پانی میں چھالیہ ۴ تولہ نیم کوفتہ۔ مصطکی رومی تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ روغن کنجد سفید پاؤ۔ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ نیچے اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بالوں کو یہی تیل لگایا کریں۔

(بنت محمد شعیب جانہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ ایک تولہ۔ ہلیلہ ایک تولہ۔ چھڑیلا ایک تولہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ زرچور ۶ ماشہ۔ کپور کچری ۶ ماشہ۔ ان سب کو نیم کوب کر کے روغن کنجد سفید ڈیڑھ پاؤ میں ملا کر شیشی میں رکھیں اور چند روز کے بعد استعمال کریں۔

(بنت محمد شعیب ناظر جانہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ آدھ چھٹانک۔ گائے کا دودھ پاؤ بھران دونوں کورات کو بھگودیں۔ صبح تک وہ دہی ہو جائے گا اس کو مسل کر بیج نکال دیں اور اس کے ساتھ بالوں کو دھو ڈالیں اوپر یہ تیل لگائیں۔

تیل۔ آملہ کے پتے آدھ سیر۔ پیوندی بیر کے پتے آدھ سیر۔ بالچھڑ ۹ ماشہ۔ پانچ سیر پانی میں ان کو جوش کر کے پاؤ بھر پانی رہ جائے تو چھان کر تلوں کا تیل ملا کر آگ پر اتا پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے اب اس تیل کو استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیر بھر سوکھے آنولے دو سیر پانی میں بھگودیں۔ دوسرے روز اس کو خوب ہاتھوں سے مل ڈالیں۔ جب خوب مل چکیں۔ تو مٹھی میں دبا دبا کر تمام آنولوں کو اس میں سے نچوڑ کر نکال لیں۔ تب سیر بھر ناریل کے خالص تیل میں اس آنولے کے پانی کو ملا کر ایک تانبے کی بڑی دیگی (جو بغیر قلعی ہو کیونکہ قلعی اس سے برتن کی خراب ہو جاتی ہے) میں کھلا ہوا چولہے پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ کل آنولے کا پانی جل جائے۔ صرف تیل رہ جائے۔ تب اس کو اتار لیں۔ اگر اتارنے کے ذرا پہلے دو

پھیے یا چار پھیے کا تاج (جو دار چینی کے مانند دوا ہے) کوٹ کر ڈال دیں۔ اس سے تیل خوش رنگ ہو جائے گا۔ اگر دل چاہے تو حسب پسند کوئی خوشبو اس میں ملا کر استعمال کریں۔

ہمیشہ اس کو استعمال کریں تو ممکن نہیں کہ بال مضبوط۔ سیاہ اور لائے نہ ہوں۔

ہمیشہ یہ خیال رہے کہ جب بیسن یا صابن سے سردھویا جائے تو بال خشک ہونے کے تھوڑی دیر بعد ہی سر میں تیل ڈالیں اور بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح تیل پہنچائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : روز صبح کو بکری کے دودھ کی جھاگ سے سر دھوئیں۔ پھر باسی پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد تولیے سے خشک کر کے ناریل کے تیل میں ذرا سا کافور ملا کر ملا کریں۔ دو تین مہینے میں فائدہ ہو جائے گا۔

مگر جب تک یہ تیل لگائیں اور دوسرا تیل کسی قسم کا استعمال نہ کریں۔

(ہمیشہ ریاض الدین حنفی از گلانوٹی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈے کو توڑ کر اس کی زردی نکال دی جائے اور سفیدی کو پھینٹ کر بالوں کی جڑوں میں لگایا جائے ایک گھنٹہ بعد بالوں کو خوب دھویا جائے اس طرح متواتر ایک ہفتہ تک کریں۔ جس جگہ بال نہ ہوں گے تو بڑھ جائیں گے۔ (ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈوں کی زردی کا تیل نکال لیں اور ہر روز سر میں ملا کریں اور تیل کے پتوں سے سردھویا کریں۔ انشاء اللہ بال جلد اُگیں گے اور خوب بڑھیں گے۔ (ہمیشہ عبدالقوی سہوان ضلع بدایوں)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ کے پانی سے بالوں کو دھو کر اور بالوں کو خشک کر کے کھوپرے کا تیل لگایا کریں ہفتہ میں دو بار اسی طرح کیا جائے۔ تو انشاء

اللہ دو تین ہفتوں میں خشکی دور ہو جائے گی اور بال بھی پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ماش کی دال رات کو بھگو دو صبح کو دھلوا کر پسوالو۔ اسے دو گھنٹہ کامل سر میں ڈال لے رکھو پھر باسی پانی سے دھو ڈالو۔

بلغھی مزاج کے لیے دال فائدہ مند نہ ہوگی۔ اس صورت میں خطمی کو چکی میں پسوا لو اور ہر روز جب نہانے بیٹھو تو خطمی کو تیل میں ملا کر سر میں ڈال لو۔ دو گھنٹے تک سر میں ڈال لے رکھو پھر سر دھو ڈالو۔ (اے۔ جے بیگم بنت محمد فضل بسین)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مٹی کا تیل بالوں کے بڑھانے کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر مٹی کے تیل کی بجائے ٹیچو (جو ایک قسم کا انگریزی تیل ہے) استعمال کیا جائے تو وہ فائدہ مند ہے اس کی اصل بھی مٹی کے تیل سے ہے۔ لیکن ہے خوشبودار۔ جب خوشبو اڑ جاتی ہے تو مٹی کے تیل کی سی بو آنے لگتی ہے۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگد کی داڑھی سکھا کر کوٹ لیں اس کا سفوف چھان کر ڈبے میں بھر رکھیں۔ سرد ہوتے وقت حسب ضرورت بسین کی طرح تھوڑا سا گھول لیں یہ بفا کے لیے زیادہ مفید ہے اور اس سے بال بھی بڑھتے ہیں۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : غسل کے دو گھنٹہ قبل پیاز کے چھلکے اتار کر اس کے دو ٹکڑے کر لیں اور بالوں کی جڑوں میں خوب اچھی طرح رگڑیں۔ پھر دو گھنٹے بعد غسل کر لیں۔ صابن کی نسبت بسین سے بالوں کو دھونا بہتر ہے۔ یہ مندرجہ ذیل نسخہ بھی بال دھونے کے لیے مفید ہے۔ انگریزی دوا۔ (Stallar) کی پھکی ایک چائے کا چمچہ ایک پیالی گرم پانی میں حل کر کے اس سے سر کو دھوئیں۔ پھر فوراً بالوں کو خشک کر کے آدھ گھنٹہ تک بالوں کو اس طرح برش کریں کہ ان کی جڑوں میں خوب تحریک پیدا ہو جائے۔ بازاری تیار شدہ تیل استعمال نہ کریں۔ اگر تیل استعمال کرنا منظور ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے۔

تاریل کے تیل کی ایک بوتل میں ایک پیسے کا چھڑیلا منگوا کر ڈال دیں اور اسے استعمال کریں اس سے بال خوب سیاہ جاتے ہیں۔ اور ان کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہے۔

(سزائے رحیم ازراچی)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : منگچر ”جے بورنڈی“ ایک اونس (Jabrandi) آلو آکل یعنی روغن زیتون۔ ۴ اونس (Olive Oil) ان دونوں دواؤں کو ملا لیا جائے اور یہ تیل دن میں تین دفعہ سر میں لگائیں اس سے بال بھبک اٹھتے ہیں۔ مجرب دوا ہے۔

دوا ہیز لین کے لگانے سے بھی بالوں کا گر جانا تھم جاتا ہے۔ اور بال بڑھنے لگتے ہیں۔ یہ عرق کسی انگریزی دوا فروش کے ہاں مل سکتا ہے۔ (بشیر الدین احمد)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیری اور نیم کے پتوں کو ہم وزن لے کر پیس لیں اور سر پر لیں اور چار گھڑی کے بعد دھو ڈالیں بال لمبے اور گھنے ہو جائیں گے چمک دار ہونے کے علاوہ نہایت ملائم رہیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : شریفہ اور بیری کی پتی ہم وزن لے کر پیس لو اور پھر اس کو بالوں کی جڑوں میں مل دو۔ بال دراز اور نرم ہوں گے۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی کو پانی میں پیس کر لگانے سے بھی بال لمبے ہی نہیں ہوتے بلکہ سیاہ بھی ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ کو لیموں کے رس میں پیس کر مل دو بال دراز اور سیاہ ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بھنگرہ کا پانی ۱/۲ سیر۔ تلی کا تیل ۱/۲

سیر دونوں کو جوش دیں اور پانی جل جانے پر تیل کو سنبھال رکھیں۔ بال بڑھانے کے لیے بڑا کارآمد ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیہ ۲ تولہ۔ ہلیہ ۲ تولہ۔ ناگرموتھا ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ پر سیاوشان ایک تولہ۔ عود خام ایک تولہ۔ برگ انار تازہ تین تولہ۔ برگ حنا تازہ ۳ تولہ۔ برگ مگیلاں تازہ ۳ تولہ۔ سیر بھر پانی میں ان سب کو جوش دیں۔ جب سوم حصہ رہے صاف کر لیں اور اس صاف شدہ پانی میں چھالیہ نیم کوفتہ چار تولے۔ مصطلکی رومی ایک تولہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ روغن کنجد سفید پاؤ بھر ملا کر پکائیں جب پانی جل جائے۔ شیشی میں رکھیں اور استعمال کریں۔
(بنت محمد شعیب ناظر جانا)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت ماش مکی ڈال دھو کر بھگو دی جائے۔ صبح کو تھوڑی سی پیری کی چٹیاں اس میں ملا کر پیس لی جائیں اور اس سے سردھویا جائے۔ عرصہ تک اسی طرح سردھونے سے بال بہت بڑھتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکاس بیل جو درختوں پر زرد زرد پڑی رہا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ سردھونے سے بھی بال بہت بڑھتے ہیں۔ دونوں نسخہ مجرب ہیں۔

(شرافت اللہ کرمانی۔ اناؤ)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنولہ آدھ پاؤ۔ ناگرموتھ۔ ۱۰ چھٹانک۔ باچھڑ ایک چھٹانک خس خشک یا تر ۱۰ چھٹانک۔ صندل کا برادہ آدھ چھٹانک۔ ان سب کو ایک رات پاؤ بھر پانی میں تر رکھیں۔ صبح اس میں ایک سیر روغن ناریل اور تھوڑا پانی ڈال کر آنچ دیں جب اس میں پانی نہ رہے۔ تو کسی شیشے میں بھر کر رکھ لیں اور استعمال کریں امید ہے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ (غوشیہ بیگم از کھولا پور)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمبیا آکل (Kaminia)

(Oil) ناریل کے تیل میں ملا کر روزانہ ایک مرتبہ بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ تین حصہ ناریل کا تیل اور ایک حصہ کمبیا آئل کو ایک شیشی میں ملا کر رکھ لیں۔ اس تیل سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور بال بھی خوب لمبے اور گھن دار ہوتے ہیں۔

(مس محمد منیر الزمان حیدر آباد کن)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقدر کے پتوں کے ڈنٹھل کا عرق تیل میں حل کر کے لگائیں۔ صرف پانچ چھ بار لگانے سے بال گرنا بند ہو جائیں گے اور خشکی بھی دور ہو جائے گی۔

لیکن چقدر کے ڈنٹھلوں کا عرق اس قدر ہو کہ سب بال تر ہو جائیں۔ بال گرنے قطعاً بند ہو جائیں گے۔

دیگر : چھالیہ کے ٹکڑے بڑے بڑے کتر کے تین روز تک پانی میں بھگوئے جائیں اور چوتھے روز انہیں بھیکے پانی میں جوش کریں۔ جب سرد ہوئیں۔ تو سر پر ڈال لیا جائے۔

(کنیز فاطمہ دختر ثانی نعمت اللہ لکھنؤ)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : خالص سرسوں کی کھلی سیر۔ اوٹنا برائے خوشبو آدھ پاؤ۔ ان دونوں کو ملا کر خوب باریک پسوالیں اور بوقت ضرورت تھورا سا نکال کر نصف گھنٹہ تک بھگور کھیں۔ بعد ازاں کسی موٹے کپڑے میں چھان کر سرد ہونا چاہیے۔ تیل سرسوں یا ناریل کا مفید ہوگا۔

(نوٹ) : اوٹنے میں چند چیزیں خوشبودار ہوتی ہے جو اوٹنا کہنے سے پنساری کی دوکان سے مل جاتی ہیں۔

(المیہ شیخ عبداللطیف چوکی)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیری کے سبز پتوں کو پسا کر ہفتہ میں دو بار سردھویا کریں۔ بال بہت لانبے اور گھنے ہو جائیں گے۔ (مس نظیر حسن زبیدی)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب الاس تولہ۔ بارشنگ تولہ۔ تاج قلمی تولہ۔ پوست انار تولہ۔ گل سُرخ تولہ۔ مازو سبز ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ آملہ خشک ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ مائین ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔

سب ادویہ کو کوٹ کر سیر بھر پانی میں بھگو دیں۔ ۲۳ گھنٹہ کے بعد آگ پر اتنا پکائیں کہ تھورا سا پانی رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں۔ پھوک پھینک دیں۔ اس پانی میں نصف سیر سفید تلی کا تیل ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور پٹ پٹ کی آواز ختم ہو جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے کسی بوتل میں رکھ لیں اور بالوں کو لگایا کریں۔ اس تیل کے لگانے سے میرے بھورے بال سیاہ ہو گئے اور بھی کئی بہنوں نے اس تیل کو آزمانے پر مجرب پایا۔ (نوٹ واقعی یہ تیل بالوں کی سیاہی اور مضبوطی کے لیے بہت اچھا ہے۔)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقدر کے پتے ۳ پاؤ۔ آملوں کے پتے ۳ پاؤ۔ بال چھڑو ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد سفید نصف سیر۔ پہلی تین چیزوں کو سیر بھر پانی میں بھگور کھیں۔ پھر دو ہرے دن اس کو چولہے پر چڑھائیں۔ اور اس قدر آنچ دیں کہ پاؤ بھر سے بھی کسی قدر کم پانی رہ جائے۔ پھر نیچے اتار کر اس کو اچھی طرح مسلین اور نچوڑ کر پانی حاصل کریں پھر اس پانی میں تیل ڈال کر دھیمی آنچ پر یہاں تک پکائیں کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ سرد ہونے پر کسی بوتل میں رکھ لیں آملوں کے پانی سے سرد ہو کر یہ تیل لگایا کریں۔ بال خوب لمبے ہوں گے۔ (مسعود خاتون)

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہنرا ج (پروسیا شان ۲ تولہ طباشیر ۶ ماشہ۔ سماق ۶ ماشہ۔ گلاب کا زیرہ ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ مصطکی رومی ۶ ماشہ۔ پوست انار تولہ۔

پوست چھالیہ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ آملہ خشک ۲ تولہ۔ برگ شہتوت ۶ تولہ۔ سب دواؤں کو کسی قدر کوٹ کر اسیر پانی میں بھگو دیں۔ ۲ گھنٹہ کے بعد اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ قریباً پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ نیچے اتار کر دواؤں کو مسل ڈالیں اور پھوک الگ کر کے اس پانی میں روغن گل ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد پاؤ شامل کر کے دھیمی آنچ پر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اب اس تیل کو سرد ہونے پر بوتل میں بھر لیں۔ آملہ سے سرد ہونے کے بعد یہ تیل لگایا کریں۔ پھر دیکھیں بال کہیں سے کہیں پہنچیں گے۔

(نوٹ): یہ تیل بالوں کے بڑھانے اور سیاہ رکھنے کے لیے بہت عمدہ ہے۔ (مسعود خاتون دہلی)

نسخہ نمبر (۳۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ناریل کا تیل۔ انڈوں کا تیل اور مکھن برابر مقدار میں لے کر خوب اچھی طرح سے ملائیں۔ جب تینوں ایک جز ہو جائیں تو مثل تیل کے سر پر اچھی طرح سے ملیں۔ قریب تین گھنٹے بعد سر کو بارش کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر اتفاق سے بارش کا پانی نہ ملے تو قریب پاؤ بھری کی پتیاں لے کر پانی میں ابالیں اور ٹھنڈی کر کے چھان لیں اور اس کے پانی سے سر کو خوب اچھی طرح سے دھوئیں۔ انشاء اللہ ایک مہینے میں بالوں کی درازی کی کیفیت معلوم ہو جائے گی۔

(ہمشیرہ خوردمیاں عبدالمجید "مرہٹہ")

نسخہ نمبر (۳۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پر سیاؤ شان یک تولہ۔ زرورد (یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ) ایک تولہ۔ طباشیر یک تولہ۔ گرد سماق یک تولہ۔ گلنار یک تولہ۔ مصطکی یک تولہ۔ لادن دو تولہ۔ فوفل (چھالیا) پوست انار دو تولہ پوست ہلیلہ دو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ تین تولہ۔ مازوسبز تین تولہ۔ آملہ خشک پانچ تولہ۔ برگ مورد بارہ تولہ۔ آملہ خشک کی گٹھلی نکال کر وزن پانچ تولہ ہے۔

سب دواؤں کو در در اساکوٹ لیں اور دوسیر پانی میں ایک دن رات بھگوئے

رکھیں۔ اگلے روز صبح دھیمی دھیمی آنچ پر پکا لیں، جب نصف رہ جائے تو اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر خوب ہاتھ سے ملیں۔ پھر نیم گرم کونے سے چھان لیں اور اس میں نو چھٹا تک روغن گل اور نو چھٹا تک ہی دھوئی تلی کا تیل (یعنی بیٹھا تیل) ملا کر نرم آنچ پر پکاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ صاف کر کے بوتل میں بھر لیں۔ بس تیار ہے۔ یہ تیل بالوں کو بڑھاتا اور سیاہی کو بھی قائم رکھتا ہے۔ نیز مقوی دماغ بھی ہے۔ (حکیم فقیر محمد چشتی)

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرو کے پتے آدھ پاؤ۔ آنولے آدھ پاؤ۔ تلوں کا تیل آدھ سیر۔ پہلی دو چیزوں کو پانی میں بھگو دینا چاہیے۔ پانی اتنا ہو کہ تلوں میں جذب ہو کر تھوڑا سا باقی رہ جائے۔ دیکھی کا منہ بند کر کے اس کے اوپر ایک بوجھل چیز رکھ دینی چاہیے۔ کیونکہ پانی زور بہت دکھاتا ہے۔ آنچ ہلکی ہلکی ہونی چاہیے ایک آدمی اس کے قریب بیٹھا رہے۔ اول اس میں پکنے کی آواز معلوم ہوگی۔ بعد اس کے سننا ہٹ سی معلوم ہوگی۔ چولہے پر سے نیچے اتار کر دیکھنا چاہیے کہ پانی اس میں ہے یا نہیں۔ اگر پانی باقی رہے تو پھر منہ بند کر کے رکھ دینا چاہیے۔ یہ بھی خیال رہے کہ تیل میں تر مرے نہ ہوں۔ ورنہ تیل جلد خراب ہو جائے گا۔ اور یہ بھی احتیاط رہے کہ تیل جل نہ جائے۔ جس وقت تیار ہو جائے اس کو کپڑے میں چھان کر صاف بوتل میں رکھیں اور بالوں میں لگائیں۔

(ہمشیرہ ایم بیگم۔ کوٹھی جنت نشان میرٹھ)

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگن سن ویجی ٹیبل آئل (Atkinson Vegetable Oil) بالوں میں لگانے کے لیے بہت اچھا ہے اور خوشبودار ہے بالوں کو بڑھاتا ہے عام دوکان داروں سے مل سکتا ہے۔ (س۔ب۔ اہلیہ فضل محمد خاں)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرسوں کے تیل کو چھان کر ہلکے نیلے رنگ کی بوتل میں بھر کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھا جائے اس وقت بو اس قدر کم ہو

جائے گی کہ سنگترہ یا کسی اور خوشبودار چیز ملا دینے سے اصل بو بالکل جاتی رہے گی یہ تیل بالوں کو خوش رنگ اور مضبوط کرے گا بالوں کو بڑھائے گا اور قبل از وقت سفید ہونے سے محفوظ رکھے گا۔ (اختر بیگم)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب آلاس ایک تولہ۔ بارنگ یک تولہ۔ تاج قلمی یک تولہ۔ پوست انار یک تولہ۔ گل سرخ یک تولہ۔ مازو سبز دو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ دو تولہ۔ کزما زج چھ ماشہ۔ گلنار چھ ماشہ۔ آملہ خشک چار تولہ۔

ان سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے شب کو سیر بھر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو آگ پر خوب جوش دیں۔ جب تھوڑا پانی رہے تو چھان کر پھوک کو پھینک دیں اور عرق کو تیل کے آدھ سیر تیل میں ملا کر اُپلے پر دھیمی آنچ سے پکائیں۔ جب کل پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار لیں یہ معلوم کرنے کے لیے کہ پانی جلایا نہیں۔ کپڑے کی ایک بتی بنا کر اور تیل میں ڈال کر جلائیں۔ اگر جلانے سے پٹ پٹ آواز نہ نکلے۔ تو سمجھنا چاہیے کہ تیار ہو گیا اور اگر ذرا بھی آواز نکلے تو پھر آنچ دیں۔ بال گرنے کے لیے یہ تیل نہایت مجرب ہے۔

(زبیدہ خاتون اہلیہ منظر احسن مقام تھلی)

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل کے تیل میں تھوڑی سی افیون اور کافور پیس کر ملا دیں اور اسی کو سر میں لگایا کریں ایک پاؤ تیل میں ڈیڑھ ماشہ افیون اور تین ماشے کافور کا ڈھوگا۔ جس شیشی میں یہ تیل رکھیں اس میں ایک پیسے کی میتھی کے دانے بھی ڈال دیں۔ ان میتھی کے دانوں کو بار بار بدلنے کی ضرورت نہیں۔ اس تیل سے بال گرنے نہیں پاتے بلکہ ان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ بہت مفید تیل ہے۔

(والدہ اسماء خاتون ازنا گپور)

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : تل کا تیل یعنی میٹھایا سرسوں کا تیل سیر بھر۔ گندھک کا تیزاب ۳ ماشہ۔ دھونے کا سوڈا ۴ ماشہ۔ رتن جوت لکڑی ۲ تولہ۔ خوشبو

حسب پسند۔

پہلے تیزاب کو تیل میں ڈال کر ملا دو اور ایک ہفتہ تک اسے یوں ہی رہنے دو۔ ایک ہفتہ کے بعد اس میں سوڈا بھی ملا دو اور اس کے ایک گھنٹہ بعد رتن جوت ملاؤ اور اچھی طرح ہلا کر اسے دو تین دن تک رہنے دو۔ تین روز بعد اسے کسی موٹے کپڑے میں دو تین دفعہ چھان لو اور جو خوشبو ملانی ہو۔ وہ بھی ملا دو۔ یہ نہایت اعلیٰ قسم کا تیل ہوگا۔ تیل میں تیزاب ملانے سے سرسوں وغیرہ کی بو جاتی رہتی ہے اور میل کٹ کر نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر تیل کو نتھار کر اس میں سوڈا ملایا جاتا ہے۔ اس سے تیزاب کی تیزی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ (عبدالملک)

بال گھنگریا لے بنانا: تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا موم ایک اونس روغن زیتون میں گلا لیں اور نیچے اتار کر حسب پسند کوئی خوشبو ملا دیں۔ پہلے بالوں میں یہ لگائیں۔ پھر گھونگر ڈالنے والی قینچی سے حسب منشا بالوں کو موڑ لیں۔ اسی ترکیب سے بہت جلد گھونگر والے بال بن جائیں گے۔ (مسز غلام محمد بلوانیہ)

پیشانی کے بال دور کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کپلس (Copilles) جو ایک انگریزی دوائی ہے۔ اس کے لگانے سے بال فوراً جاتے رہتے ہیں۔ بڑی انگریزی دکانوں سے مل سکتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بھنگ۔ ایون۔ شوکران (یہ بھی ایک دوا ہے۔ جو عطاروں کی دکانوں سے مل سکتی ہے) ان تینوں دواؤں کو ہم وزن لے کر سرکہ ڈال کے باریک پیس لو۔ پھر پیشانی کے بال کسی چیز سے اکھیڑ کر اس جگہ یہ دوا لگا دو۔ تین چار گھنٹہ کے بعد نمکین پانی سے دھو ڈالو۔ ایک ہفتہ تک اس کا استعمال کریں (سیدہ ازتھلی)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: نمک خوب پسوا کر کپڑے میں چھان لیں اس کی ایک پوٹلی بنا کر ماتھے پر اوپر کی طرف پھیرا کریں چوٹی سیدھی خوب کس کر باندھ دیں اور ہاتھوں سے بال اکثر اوپر کرتی رہیں۔ (بنت صفر علی)

بچے کی پیٹ کی بیماریاں

تریاق اطفال: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کا ہاضمہ درست رکھنے کے لیے یہ تریاق بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ بادیاں تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ دانہ الاچھی خورد ۹ ماشہ۔ دانہ الاچھی کلاں ۹ ماشہ۔ گوکھڑ و خورد ۹ ماشہ۔ گوکھڑ و کلاں ۹ ماشہ۔ جوار کی روٹی کا پاڑ تولہ۔ سنگ دانہ مرغ ۶ ماشہ۔ لیموں خشک تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ نمک سیاہ تولہ پہلی چھ چیزوں کو نیم بریاں کریں۔ اس کے بعد کی تین چیزوں کو توڑے پر جلائیں اور سرد ہونے پر سب چیزوں کے ہمراہ پیس کر سفوف تیار کریں۔ روزانہ بچے کو ایک چٹکی بھر حسب لحاظ عمر دے دیا کریں۔

(نوٹ) یہ سفوف بچوں کے ہاضمہ کو درست رکھنے کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ عموماً بعد از غذا بچے کو دینے سے فعل ہضم بہت اچھا رہے گا۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جب تریاق اطفال۔ بچہ کا کمزور اور دبلا ہونا۔ رنگ کا زرد ہو جانا۔ بار بار بد ہضمی اور قبض کی بیماری میں پڑ جانا۔ پیاس کی شدت اور بدن ہر وقت گرم رہنا۔ ضد کرنا اور ہر وقت روتے رہنا اس قسم کی بیماریوں کے واسطے مندرجہ ذیل گولیاں تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں اگر صحت کی حالت میں ان گولیوں کا استعمال جاری رکھا گیا ہو تو بچہ ان بیماریوں سے نہ صرف محفوظ رہتا ہے بلکہ بہت طاقت ور اور توانا و مضبوط ہو جاتا ہے۔

صفت: موتی اصل ۱/۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود۔ نار جیل دریائی۔ پوست بلیہ زرد۔ مغز کنول کٹہ۔ طباشیر کبود۔ دانہ الاچھی سفید زرد (گلاب کا زیرہ) ہر ایک چھ ماشہ۔

ترکیب: پہلے کی تین دوا (موتی۔ زہر مہرہ۔ حجر الیہود) دو روز عرق گلاب میں کھل

کریں۔ پھر باقی ماندہ ادویہ کو کوٹ چھان کر کھریل کی ہوئی دوا کے ساتھ ملا کر پھر سب کو ایک روز عرق گلاب میں کھریل کریں اور گولیاں موٹگ کے برابر بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام۔ (پرہیز) : کچھ نہیں۔

(فاکس راجہ بیگم بنت محمد ہاشم مقام آمبوہ ڈاکخانہ آمبوہ ضلع نارنگ پور کارٹ "مدراں ریلوے")

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ترنجبین ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ بنفشہ ۲ تولہ۔ پھول گلاب۔ ایک تولہ۔ پھول نیلوفر ایک تولہ پھول گاؤ زبان ایک تولہ۔ شیر خشک ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ الاچی خورد ایک تولہ عناب ۸ دانے۔ پوست ہلیہ زرد۔ اجوائن ۶ ماشے۔ سفید صندل ایک تولہ۔ سرخ صندل ۳ ماشے۔ سفید زیرہ ایک تولہ ملٹھی ۶ ماشے۔ ریوند ۶ ماشے۔ رس ۶ ماشے۔ چاکوسیاہ ۳ ماشے۔ نوشادر ۳ ماشے۔ نمک سیاہ تین ماشے۔ مہاگ کھیل کیا ہوا ۳ ماشے۔ پھنکری کھیل ۳ ماشے۔

ان سب چیزوں کو باریک میں کر چھان لیا جائے اور اس سفوف سے نصف وزن کے برابر اس میں دیسی کھانڈ ملائی جائے۔۔۔ بچہ کو تیسرے دن سفوف چائے کا چمچہ بھر کر عرق گاؤ زبان میں ملا کر دیں۔ بچہ ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ بچہ کی ماں ٹھنڈا کھانا نہ کھائے۔

(بنت خان صاحب شیخ عبدالعزیز)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ چھوٹی الاچی ایک تولہ۔ بڑی الاچی ایک تولہ۔ بڑا گوکھر و ایک تولہ۔ چھوٹا گوکھر و ایک تولہ۔ خشک لیموں ایک تولہ۔ پودینہ یک تولہ۔ کالا نمک ایک تولہ۔ چھوٹی جوار کی روٹی کے اوپر کا پا پڑا ایک تولہ۔ خشک سنگ دانہ مرغ یک تولہ۔ پہلی چھ چیزوں کو نیم بریاں کر لیں۔ اور خشک لیمو۔ خشک سنگ دان مرغ اور جوار کی روٹی کا پا پڑا۔ ان کو توڑے پر جلا کر سیاہ کر لیں۔ اس طرح کہ بالکل کونلہ ہو جائیں خشک پودینہ اور کالے نمک کو ویسے ہی رہنے دیں۔

پھر ان سب چیزوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر چھان لیں اور شیشی میں بھر کر رکھ لیں جب بچہ کو کوئی چیز کھلائیں تو اس کے بعد فوراً ہی اسے اس سفوف کی چٹکی کھلا دیں۔ بچوں کا ہاضمہ درست کرنے کے لیے بہترین سفوف ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: پودینہ باغی ایک ماشہ۔ تربد سفید صاف کی ہوئی ایک ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ ریوند خطائی ۱/۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱/۴ ماشہ۔ تمام کو سرمہ سا کر کے شیشی میں ڈال رکھیں خوراک دور تہی۔

نوٹ: اس سے قبض دور ہوتا ہے۔ ہچکی وغیرہ بھی دور ہوتی ہے۔ تمام پیٹ کے امراض دُم دبا کر بھاگتے ہیں۔ (مرسلہ ڈاکٹر گوہر بیگم۔ مقام آرتی ضلع ناتھارکات)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کے معدہ کی بیماریوں کے واسطے مندرجہ ذیل سفوف نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوا ہے۔

دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ کالی مرچ آدھ تولہ۔ بورہ صندل سفید ایک تولہ۔ صندل سرخ کا بورہ ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ چاکسو ۶ ماشہ۔ نرچچور ایک تولہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ کھانے کا نمک ۶ ماشہ۔ سداب کا نمک ۶ ماشہ۔ سونف ڈیڑھ تولہ۔ زیرہ سفید ڈیڑھ تولہ۔ ان تمام دواؤں کو کوٹ کر کپڑے سے چھانیں اور بوقت ضرورت چٹکی بھر ماں کے دودھ میں یا پانی میں حل کر کے دیں۔ یہ سفوف بچوں کی پیٹ کے مرضوں میں بے حد فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ہر گھر میں اس کا تیار رہنا ضروری ہے۔ (مرسلہ احمدی بیگم۔ مقام گڑھ امبور، ارکات شمالی)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کو معدہ کی خرابی کی شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ کبھی سبز پاخانہ آنے لگتا ہے کبھی دست شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی پیش ہوتی ہے۔ معدہ کی کل شکایتیں اس نسخہ کے استعمال کرانے سے جاتی رہیں گی۔

مازہ ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ۔ ایلو ایک ماشہ۔ سفید زیرہ ۲ ماشہ۔ کالی زیری ایک ماشہ۔ بنسلو چن۔ ایک ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ الا پچی خورد ایک ماشہ۔ سوہاگہ چوکیا ۲ ماشہ۔ پینگ ایک ماشہ۔ تخم خرفہ ایک ماشہ۔ چھوٹی ہرڑ ۲ ماشہ۔ خاکشیر ۲ ماشہ۔ کتھہ ۲ ماشہ۔ بیج ۲ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ مروڑ پھلی ۳ ماشہ۔ کالا نمک ۳ ماشہ۔ منقہ ۳ دانہ۔ آم کی پرانی گٹھلی کی بجلی ایک ماشہ۔ مٹھھی ایک ماشہ۔ سہاگہ چوکیا کو کھیل کر لینا چاہیے۔ سب چیزوں کو باریک پیس کر سفوف کر لیں۔

ہری نیب یا نیم کی پتی کے سرے کا موٹا حصہ یعنی موٹھی ایک ماشہ۔ آم کی پتی کے سرے کا موٹا حصہ یعنی موٹھی ایک ماشہ۔ جامن کے سرے کا موٹا حصہ یعنی موٹھی ایک ماشہ۔ بول کی ہری کو نیل کی پتی کا حصہ یعنی موٹھی ایک ماشہ۔ اٹلی کی پھری کو نیل کی پتی کا موٹا حصہ یعنی موٹھی ایک ماشہ۔ میٹھے اتار کے پھول کی کلی منہ بند ایک عدد۔ ان سب کو لکرو ندہ کے ہری پتی کے عرق میں سل پر پیس لیں پھر ارد کے دال کے برابر فیون ملا دیں۔ پھر سفوف بالا کو اس میں ملا دیں۔ پھر سب کو لکرو ندہ کے عرق میں پتیلی رکھ کر آگ پر چڑھا دیں۔ چمچے سے برابر چلاتے جاویں۔ جب پک کر خوب گاڑھا ہو جاے تو چنا کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں سکھالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر چمچے سے پلا دیا کریں سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ اگر بچہ سال بھر سے زیادہ ہو تو دو دو گولی تک دی جاسکتی ہیں۔ (مرسلہ ہشیرہ احمد مبین "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ کا ہاضمہ کمزور ہو تو چار حصہ سونف باریک کوٹ کر اس میں ایک حصہ نوشادر باریک پیس کر ملا لیں۔ بقدر ضرورت کوزہ کی مصری بھی ملائی جائے۔ کھانے کے بعد ایک چٹکی بھر اس میں سے بچے کو کھلا دیا کریں۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو قبض ہو جائے تو چڑیا کی بیٹ لے

کر اور تیل میں تر کر کے پاخانہ کی جگہ اندر دیں دو منٹ کے بعد اجابت ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر شیر خوار بچے کے پیٹ میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ تو یہ گھٹی دینے سے فوراً آرام ہوگا۔ بادیاں ایک ماشہ۔ سناکلی ایک ماشہ۔ بابڑنگ ایک ماشہ۔ ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ ہڑ ایک ماشہ۔ پودینہ کی پتی ایک ماشہ۔ گلاب کے پھول ۲ ماشہ۔ سوہاگہ بریاں ۴ رتی۔ ان سب دواؤں کو پاؤ بھر پانی میں خوب جوش دیں۔ جب تھوڑا رہ جائے تو چھان لینے کے بعد ۳ ماشہ شیر خشک حل کر کے بچے کو پلا دیں۔ دو تین اجابتیں ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: دافع قبض و ریاح برودت معدہ شیر خوار بچوں کے لیے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ کچور ایک ماشہ۔ بادیاں مقشر ایک ماشہ۔ تنکار بریاں ایک ماشہ۔ سفوف تیار کریں۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔ اجابت با فراغت ہو کر صحت ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: پیٹ پھولنا۔ بچوں کا پیٹ پھول جائے تو نمک پس کر پیٹ پر مل دیں یا ارنڈ کے پتے میں ارنڈی کا تیل لگا کر آگ پر سینکیں اور نیم گرم حالت میں پیٹ پر لگائیں۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بچے کو قبض اور اچھارہ کی تکلیف ہو تو یہ نسخہ دیں۔ سونف ایک ماشہ۔ زکچور ایک ماشہ۔ کچری ایک ماشہ۔ الا پچی خورد ایک ماشہ۔ گل سرخ ایک ماشہ۔ باہو کھمبہ ایک ماشہ۔ باؤ بڑنگ ایک ماشہ۔ سناکلی ایک ماشہ۔ مروڑ پھلی ایک ماشہ۔ چھوٹی ہرڑ ایک ماشہ۔ بہیڑے ایک ماشہ۔ ہرڑ سبز ایک ماشہ۔ املتاس ایک ماشہ۔ مغز بادام ۲ عدد۔ مٹھی ایک ماشہ۔ یہ سب دوائیں کوٹ کر پاؤ تار پانی میں جوش دیں۔ ایک چھٹانک پانی رہ جانے پر چھ ماشہ مصری ملا کر دن میں دو مرتبہ پلائیں اور ۲ ماشہ ہینگ پانی میں

گاڑھی گھول کر ناف پر نیم گرم لیپ کریں اور ایک بنگلہ پان سینک کر اوپر پیٹ کے باندھ دیں۔

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ زیادہ پھولا ہو تو چھ ماشہ پودینہ خشک اور چھ ماشہ نمک لاہوری لے کر دونوں کو باریک پیس کر نصف تولہ گھی شامل کر کے نیم گرم حالت میں پیٹ اور پیٹھ پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

(مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کو قبض یا کوئی اور پیٹ کی خرابی ہو جائے تو روغن بیدانجیر (کسٹرائل) پلاؤ۔
(نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچے کو اگر پیٹ میں درد ہو تو مصر کو حقہ کے پانی میں ملا کر آگ پر گرم کریں اور جب پانی اور مصر جل جائے تو اتار لیا جائے۔ اور سہنے کے لائق گرم رہے تو ناف کی جگہ چھوڑ کر چاروں طرف لگا دے اور اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے رکھ دے اور نہالی یعنی نابگا کی روئی اوپر سے رکھ کر کپڑہ سے باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔
(مرسلہ بیگم احمد عفی عنہ)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ کے درد میں سوہاگہ کھیل کر کے ایک رتی شیر مادر میں حل کر کے پلا دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔
(مرسلہ بیگم احمد عفی عنہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایون برابر دانہ مونگ۔ سہاگہ بریاں ۴ ماشہ۔ چاروں نمک چار چار ماشہ۔ نوشادر ماشہ۔ ہینگ بریاں ۴ رتی۔ سفید زیرہ ۴ ماشہ۔ چھوڑہ خشک ۸ عدد۔ اول چھوڑے چاک کر کے گٹھلیاں علیحدہ کر لیں اور بعد کو تمام دوائیں چھوڑوں کے اندر بھر دیں۔ اب چھوڑوں کو ایک گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے میں رکھ کر گولاسا بنا لیں اور اس کو چولہے میں دبا دیں۔ جس وقت گولاسرخ ہو جائے چولہے سے

نکال کر اور آٹے کو علیحدہ کر کے تمام چھواریوں کو بغیر نمک مرچ کے پتھر پر مع تمام دواؤں کے پیس لیں اور فوراً ہی گولیاں بنا لیں۔ دانہ خشک ہونے پر گولیاں نہیں بن سکتی ہیں۔ گولیاں دانہ نخود کے برابر ہوں۔ جب بچوں کے ہاضمہ میں خرابی واقع ہو یا پیٹ میں درد ہو تو ایک گولی پانی میں گھول کر پلائیں۔ اگر بچے کو دست آتے ہوں۔ تب دن میں تین مرتبہ تین گولیاں دیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۸): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچے کے پیٹ میں درد ہونے لگے۔ تو آگ پر ہاتھ گرم کر کے بچے کا پیٹ سینکیں یا ذرا سا روغن گل نیم گرم کر کے پیٹ پر ملیں یا کھانے کا نمک باریک پیس کر پیٹ میں ملیں اور الائچی ۲ دانہ سونف ۲ دانہ خوب باریک پیس کر بچے کے دودھ میں ملا کر چٹادیں۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۹): تیاری اور طریقہ استعمال: پینگ پیس کر دیں۔ بہت چھوٹا بچہ ہو۔ تو ایک ماش کے دانے کے برابر دیں۔

نسخہ نمبر (۲۰): تیاری اور طریقہ استعمال: درد پیٹ اور ہاضمہ کے لیے چورن۔ بڑی ہرڑ ایک عدد۔ کچا سہاگہ ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ چھوٹی الائچی ۶ ماشہ۔ کالا نمک ۳ ماشہ۔ لاہوری نمک ۳ ماشہ۔ سیندھانمک ۳ ماشہ۔ عام کھانے کا نمک ۳ ماشہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اور ضرورت کے وقت بچے کو دیں۔ بہت چھوٹا بچہ ہو۔ تو ماشہ بھرور نہ قدرے زیادہ دینا چاہیے۔ (مرسلہ امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بچے کا دودھ ڈالنا۔ موٹی الائچی ۳ دانہ۔ اجوائن ۳ ماشہ دونوں چیزوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور جب نصف رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ آدھ گھنٹے کے بعد ایک بڑا چمچہ چائے کا بچہ کو پلا دیں۔ (غلام زینت از دھریک)

نسخہ نمبر (۲۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچہ بار بار دودھ ڈالتا ہو تو چھوٹی الائچی کو جلا کر سفوف بنا لیں اور دن میں دو تین مرتبہ چٹکی بھر چٹا دینے سے آرام آ جاتا ہے۔

اگر زکام نہ ہو تو عرق گلاب قدرے کچی کھانڈ ڈال کر گرم کر کے پلا دینا ہی کافی ہے۔

نسخہ نمبر (۲۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بچہ دودھ ڈالتا ہو تو لیموں کے چھلکے سکھا کر آگ میں جلا کر پختہ پانی میں ڈال دیئے جائیں اور وہ پانی تھوڑا بچے کو پلایا جائے۔

(بنت سید احمد شفیع صاحب مرحوم)

نسخہ نمبر (۲۴): تیاری اور طریقہ استعمال: بچہ دودھ ڈالتا ہو تو زہر مہرہ ایک ماشہ۔ دریا کی ناریل ایک ماشہ۔ شربت عناب ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ اور دریا کی ناریل کو شربت عناب میں گھس کر اور بقدر مناسب پانی ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو پلایا جائے۔ اگر اس سے فائدہ معلوم ہو تو تینوں چیزوں کی مقدار بڑھادی جائے۔

(بنت سید احمد شفیع صاحب مرحوم)

نسخہ نمبر (۲۵): تیاری اور طریقہ استعمال: بچے کی تے کی شکایت ہو تو ایک انڈے کی سفیدی لیں۔ پھر پاؤ بھر پانی کو جوش دے کر ٹھنڈا کیا جائے۔ بعد ازاں اس سفیدی میں وہ ملا لیا جائے۔ پھر اس کو کپٹومے میں چھان لیں۔ اور صاف شیشی میں بھر لیں جب بچہ کو دودھ پلایا جائے تو اس کے تین گھنٹہ کے بعد اس سفیدی کو دودھ پینے والی بوتل میں ڈال کر بچے کو پلایا جائے اسی طرح دن بھر کیا جائے یعنی ایک دفعہ دودھ اور ایک دفعہ سفیدی۔ جب فائدہ نظر آئے تو سفیدی پلانی بند کر دیں۔

جتنی خوراک دودھ کی ہوتی ہی سفیدی کی پلانی جائے اگر بچہ نہ پیئے تو اس میں تھوڑی سی مٹھاس ملا لیں۔

(بنت ڈاکٹر عبدالکریم)

نسخہ نمبر (۲۵): بچہ کو تے بار بار آئے تو کنول گٹے اباں کر چھان کر پلائیں مگر پہلے کنول گٹے توڑ کر ان میں سے سبز چبوتے پتے کہتے ہیں نکال دینی چاہیے۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲۶): تیاری اور طریقہ استعمال: تے روکنے کو کالی مرچ جلا کر باریک پیس کر اس کو پانی میں ڈالو اور وہ جب نیچے بیٹھ جائے تو اوپر کا پانی پلاؤ۔ (مرسلہ نازین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۲۷): تیاری اور طریقہ استعمال: سفید الائچی کو بھون کر اس کی راکھ کو شہد خالص ۵-۶ دانہ میں ملا کر چٹانا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۲۸): تیاری اور طریقہ استعمال: عود غرقی بھی پانی میں گھس کر پلانا تے بند کرنے کے لیے مفید ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۲۹): تیاری اور طریقہ استعمال: نیم کی پتی ۲ عدد کے اوپر کاسرا (یعنی موٹا گانٹھ دار حصہ) الائچی خورد ۴ دانہ ان دونوں چیزوں کو پانی میں گھس کر پلانے سے تے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۳۰): تیاری اور طریقہ استعمال: اسہال و تے بچگان۔ سونف ایک ماشہ۔ زیرہ سفید ایک ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ۔ پودینہ خشک ایک ماشہ۔ نمک سیاہ ایک رتی۔ یہ سب دوائیں پیس کر ڈیڑھ تولہ پانی میں حل کریں۔ اور نیم گرم دن میں تین چار مرتبہ پلائیں۔ (بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۳۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بڑی ہڑ ایک عدد کو گوندھے ہوئے آٹے میں گولہ بنا کر پکالیں اور بعد اس ہڑ کو بقدر ایک ماشہ کے کسی صاف پتھر پر گھس لیں۔ اور دو ماشہ سونف باریک پیس لیں اب ان دونوں چیزوں کو ملا کر بچوں کو پلائیں دن میں تین مرتبہ تین دن تک پلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بچے کو اگر ہیضہ ہو جائے تو کپور کچری ابال چھان کر اور مصری ڈال کر پلائیں فوراً آرام ہوگا۔ (بیکم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سونٹھ ہانڈی کی اونٹنی ہوئی یعنی وہ سونٹھ لی جائے جو چلہء میں زچہ کے پانی میں ڈال کر اونٹائی جاتی ہے۔ بقدر ۲ ماشہ لے کر کسی پتھر پر گھس لیں اور ۲ رتی کالا نمک اس میں گھس لیں اور بچے کو پلا دیں۔ یہ خوراک چھ مہینے سے لے

کرا ایک سال تک کے بچے کے لیے ہے۔ حسب لحاظ عمر گھٹا بڑھا کر پلانا چاہیے دن میں تین مرتبہ تین دن تک پلانے سے دست مروڑہ بالکل جاتا رہتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوکیا سہاگہ ۴ ماشہ۔ کچری ۴ ماشہ۔ زچچور ۲ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ گل چھالیہ ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۳ ماشہ۔ ان دواؤں کا سفوف کر لیں اور چھوہارے کا بیج نکال کر اس میں یہ سفوف بھر دیں۔ اور سخت آٹا گوندھ کر آٹے کے اندر چھوہارہ رکھ کر گولہ سا بنالیں اور بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو چھوہارے نکال کر پیس لیں اور مٹر برابر گولیاں بنا کر سکھالیں صبح کو پانی میں گھس کر ایک گولی دینی چاہیے۔ (مرسلہ اہلبہ رشید احمد ابوسرائے فیض آباد)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : قدرے جاتقل کھودودھ میں گھس کر ایک چائے کا چمچ بھر کر پلا دو۔

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاوتری کو بھون کر پیس لو اور ایک چٹکی برابر لے کر دودھ میں ملا کر پلا دو۔ (مرسلہ نازنین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : آمیں ۴ ماشہ۔ ہلیہ زرد ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ بادیاں ۴ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ الاچھی خورد ۴ ماشہ۔ عرق ادرك ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے عرق ادرك میں کھل کریں اور گولیاں بقدر مونگ تیار کریں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام شیر مادر میں گھس کر دیں۔ (بنت سید علی احمد)

نسخہ نمبر (۳۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کے اسہال بند کرنے کے لیے مرداسنگ۔ غنچہ گل انار۔ دانہ الاچھی خورد۔ بادیاں۔ ہلدی۔ ہر ایک ہم وزن کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور چاول کے دھوون کے ساتھ دیویں۔ (مٹا کردت شرما)

نسخہ نمبر (۳۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو بہت اسہال آرہے ہوں اور کسی صورت میں بند نہ ہوں تو ۲ رتی ایون لے کر ایک عدد چھوہارہ میں سے گٹھلی نکال کر اس میں ایون رکھ کر منہ بند کر دیں اور اس پر ایک انگل موٹا آٹا گوندھا ہوا لگائیں اور قدرے خشک کر کے بھوبھل میں دبا دیں تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ جلنے نہ پائے۔ پھر نکال کر بمعہ ایون پیس لیں اور بقدر موٹگی کی گولیاں کریں ایک گولی شیر مادر میں گھس کر دے دیں۔ دست بند ہو جائیں گے۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچہ کو سبز رنگ کے اسہال پانی کی طرح آتے ہوں تو ہلیدہ زرد لمبی گرن والا اور ریوند چینی چھاچھ کے پانی میں رگڑ کر پلانے سے پاخانہ کارنگ بدل جاتا ہے اور اعتدالی حالت ہو جاتی ہے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۴۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انیسون تولہ۔ دانہ الاچھی سبز ۶ ماشہ۔ دانہ الاچھی کلاں۔ ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ بادیان تولہ سب کو کوٹ کر محفوظ رکھیں۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ایک چھٹانک پانی میں جوشا کر قدرے مصری ڈال کر پلائیں۔

(مسز اکبر علی لکھنو)

نسخہ نمبر (۴۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : نار جیل دریائی ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ دانہ الاچھی کلاں ۶ ماشہ۔ برگ نیم خشک ۷ عدد۔ سب کو باریک کر کے رکھ لیں ۳ ماشہ پانی میں جوشا کر مصری ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۴۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کو اسہال آنا۔ اگر چھوٹے بچوں کو دست آنے لگیں تو سونف تھوڑی سی بھون لو پھر اسی قدر اور سفوف لے کر ٹھنڈی اس میں ملا کر اس کا سفوف بنا کر تھوڑا تھوڑا دینے سے اکثر دست بند ہو جاتے ہیں۔ اگر خون آؤں آتی ہو تو انجبار ایک ماشہ۔ ریشہ خطمی ایک ماشہ حب الاس ایک ماشہ۔ رب ہی ایک تولہ ان کو

پس چھان کر رب بھی ملا کر چلا دینا چاہیے۔ ہرے رنگ کے دست آتے ہوں تو مٹھی سونف۔ پودینہ خشک۔ الائچی خورد ایک عدد مع چھلکا اور سب چیزیں ہم وزن لے کر بغیر کسی شیرینی کے پانی میں پیس کر بچہ کو پلا دو اس سے فوراً آرام ہو جائے گا مجرب ہے۔

مرسلہ والدہ محبوب احمد ازربنگ

بچوں کو دانت نکالنے میں دست آنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سٹیڈمینز سوڈنگ پوڈرس (Steedmans soothing powders) ان بچوں کے لیے جن کو دانت نکلتے وقت دست آتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔

ترکیب: پڑیا پر لکھی ہوتی ہے۔ بچہ بڑا ہے تو ایک پڑیا۔ چھوٹا ہے تو نصف سوتے وقت دودھ میں گھول کر پلانے سے فوراً دست رک جاتے ہیں اور نفع نہیں ہوتا جب تک دھمت نہ رکھیں روز ایک وقت دیں یہ دانت نکلنے کی ہر قسم کی تکلیف کے لیے خواہ خفیف سا بخار ہی ہو۔ بہت مفید ہے۔ (بشیر الدین احمد۔ دہلی)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: دانت نکلنے کے دنوں میں سرس کے بیج ڈورے میں پر دو کر گلے میں ڈالنے سے بہت مدد ملتی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سالن کی صاف شدہ ہڈی بچہ کے ہاتھ میں چوسنے کے لیے دینی چاہیے۔ اس سے بھی دانت نکلنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

(بیگم عبدالغنی)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ہاضمہ اور دانت آسانی سے نکالنے کے لیے شہد ایک چھٹانک۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا ایک تولہ۔ پہلے سہاگہ کو باریک پیس لیں اور شہد میں حل کر کے رکھ لیں اور دن میں دو تین مرتبہ ایک ایک انگلی شہد بچے کو چٹائیں اور مسوڑوں پر ملیں۔ ہاضمہ کو فائدہ مند ہے اور بچہ دانت بھی آسانی سے نکالتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: منہ بند انار کی کلی۔ کیکر کی کونپل۔ سفید زیرہ۔ اگر انار کا موسم ہو تو کچی انار کی کلی لے لو۔ ان تینوں چیزوں کو ہم وزن لے کر پانی ڈال کر پیس لیں اور کپڑے میں چھان کر اس میں تھوڑا سا نمک ڈال دیں۔ پھر کسی مٹی کے کورے برتن کی ٹھیکری لے کر چولھے میں رکھ کر خوب سرخ کریں اور اس دوا میں ڈال دیں۔ جب ٹھیکری ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو نکال کر پھینک دیں اور ایک چائے کا چمچ بھردن میں تین دفعہ بچے کو پلائیں۔ اپنا آزمودہ ہے۔ یہ دوا بچوں کو جب دینی چاہیے۔ جس وقت دانتوں کی وجہ سے انہیں پھٹے پھٹے پانی کی طرح دست آتے ہوں۔ (مرسلہ آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: دانت نکلتے وقت اکثر دست آتے ہیں۔ ان کو بند کرنے کی دوا نہ دینی چاہیے اگر بہت ہی دست آنے لگیں تو یہ دوا ہے۔ کہر با صاف کی ہوئی ۳ ماشہ۔ گوند کا سفوف ۳ ماشہ۔ دار چینی کا عرق ۲ چھٹانک ان سب کو یکجا کر کے تھوڑی سی مصری بھی ملاؤ۔ اگر بہت ہی دست آتے ہوں تو دن میں تین چار مرتبہ چھوٹا چمچ بھر کر دینا چاہیے۔ ورنہ ہر دست کے پیچھے دوا دینا مناسب ہے۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: انار کچا ایک عدد۔ انیم ۶ ماشہ۔ خشخاش ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ زر کچور ۶ ماشہ۔ کپور کچری ۶ ماشہ۔ انار کو سر پر چھید کر کے اندر کا سب نکال ڈالو اور ان سب دواؤں کو کوٹ پیس کر اس میں بھردو۔ اور اگر کچھ جگہ باقی رہے تو انار کا معز ہی بھر دینا چاہیے۔ اب اس انار کو آٹے میں لپیٹ کر آگ میں خوب بھون لینا اور جب سرخ ہو جائے تو نکال کر پیس لینا۔ اور چنہ کے برابر گولی بنانا۔ صبح و شام ایک ایک گولی دینا۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

بچوں کی پیش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گل عباسی کا بیج ایک ماشہ۔ تخم خرفہ ایک ماشہ۔ بارتنگ ایک ماشہ۔ تینوں چیزوں کو ریشہ خٹمی کے لعاب میں گھس کر اور مصری ملا کر پلائیں۔ (مرسلہ ہمشیرہ احمد مبین صاحب)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : میتھی کے چچ پیس کر ایک چنگی دن میں دو تین مرتبہ مکھن میں ملا کر استعمال کرائیں۔ یہ دوا پچیش کے لیے بے حد مفید ہے۔

(ک۔ ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو پچیش ہو جائے تو ہلیدہ زنگی تولہ۔ بادیاں تولہ۔ نیل گری ۶ ماشہ۔ سوٹھ ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ۴ رتی۔

پہلے زنگی ہرڑوں کو تھوڑے گھی میں بھون لیں۔ پھر سب دواؤں کے ساتھ باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں بوقت ضرورت بچے کو ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک عمر کے لحاظ سے عرق بادیاں یا گائے کی لسی سے دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ دینے سے قطعی آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچوں کو دستوں مگی وجہ سے پچیش ہو جائے تو یہ نسخہ ان کے لیے اکیسر ہے۔

نیم بریان سونف ۲ تولہ۔ سوکھی بیلگری ایک تولہ۔ اسبغول کی بھوسی ایک تولہ۔ آم کی پرانی گٹھلی آدھی۔ کچی کھانڈ ۱/۲ تولہ۔

ان سب چیزوں کو بغیر پانی کے صاف سل یا کونڈے میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور دن بھر میں تین چار دفعہ ایک چنگی بچے کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سونف کو نیم بریاں کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ صاف اور خشک کڑ چھے یا کڑھائی میں ڈال کر چولھے میں رکھ دیں اور تھپے سے ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ کچھ سرخ ہو جائے اور کچھ کچی رہے۔ آم کے موسم میں دو چار گٹھلیاں لے کر انہیں سکھا لینا چاہیے پھر چیر کر اندر کی گٹھلی نکال کر رکھ لیں۔ یہ گٹھلیاں کم از کم ایک دو سال کے بعد استعمال کرنی چاہئیں۔ پرانی گٹھلیاں پنساریوں کے پاس سے مل سکتی ہیں۔ مگر گھر کی زیادہ قابل اطمینان ہوتی ہیں۔

(مرسلہ آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : پُرانے گولر کے پتوں پر موٹے موٹے سے ہو جایا کرتے ہیں۔ اُن مسوں کو نو چکر سل پر پانی ڈال کر باریک پس لیں اور ایک چمچہ اس کا نہار منہ صبح شام پلائیں۔ انشاء اللہ تین روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(امت الوجی)

بچوں کی پیاس : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انجن ہاری کا گھر جس کو پنجابی میں (گھراپن) کہتے ہیں اور عموماً دیواروں پر مل جاتا ہے۔ اس کو آگ میں سُرخ کر کے کسی مٹی کے برتن میں جس میں پہلے پانی بھر لیا گیا ہو بھائیں اور یہ پانی موسم کے لحاظ سے ٹھنڈا یا گرم کر کے پلائیں پیاس بند ہو جائے گی اور بچہ تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پودینہ کے ڈنٹھل اور بڑی الائچی کے چھلکے پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر پلانا مفید ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مکھانے کی کھلیں رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو دیں اور بچے کو اس پانی میں سے دودو چمچے تمام دن پلاتے رہیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مویر منقی ۲ عدد۔ بنسلو چن ۲ رتی۔ بڑی الائچی ایک عدد چھوٹی الائچی ۲ عدد۔ بنف ۲ رتی۔ مصری ایک ماشہ۔

سب دواؤں کو پانی میں باریک پس کرنے کو شام کے وقت پلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مویر منقی ۲ عدد۔ مصری ایک ماشہ۔ زہر مہرہ ۲ رتی۔ اول قدرے زہر مہرہ ۲ رتی بھر ٹھنڈے پانی سے پتھر پر گھسیں اور منقی و مصری کو بھی پس کر اس میں شامل کر لیں اور بچے کو پلائیں اگر بچے کو گرمی کا اثر ہو گیا ہو تب یہ دوا تین دن میں تین مرتبہ دیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچوں کو پیاس زیادہ معلوم ہو تو اس کے لیے نسخہ ذیل مفید ثابت ہوا ہے۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ بنسلو چن ایک ماشہ۔ الاچھی خورد ایک ماشہ۔ ایک تینوں چیزوں کو گھس کر مصری ڈال کر پلانا چاہیے۔

(ہمشیرہ احمد مبین صاحب علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : تازی ہری نیب کی پتی پیس ڈالیں اور پنڈول مٹی میں ملا کر خوب گوندھ لیں۔ پھر اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنالیں۔ دھوپ میں وہ ٹکیہ سکھالی جائیں۔ جب خشک ہو جائے تو انگاروں میں اسے جلائیں۔ جب خوب انگاروں کی طرح سرخ ہو جائے تو اس سے پانی بھجائیں۔ ایک سیر پانی میں دو ٹکیہ بھجائیں چاہیے استعمال کی ہوئی ٹکیہ بیکار ہو جاتی ہے۔ وہی بھجایا ہوا پانی بچوں کی دینا چاہیے۔ پیاس جاتی رہے گی۔

(مرسلہ ہمشیرہ احمد مبین)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : طباشیر ایک تولہ۔ کنول ڈوڈا ایک تولہ۔ پھڑیا کتھہ ایک تولہ۔ چھوٹی الاچھی ۶ عدد۔ کنول ڈوڈے کو کچل کر اس کا چھلکا اور پتہ نکال ڈالیں اور اس کی گری اور باقی سب چیزوں کو لے کر خشک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے میں چھان کردن میں دو تین دفعہ ایک ایک چنگی بچہ کو کھلا دیں۔ آزمودہ ہے۔ (آصفہ خاتون)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دریائی ناریل ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ پانی ڈال کر صاف پتھر پر گھس کر آدھ سیر پانی میں گھول دیں بعدہ چاندی کا کڑایا اور کوئی تقرتی چیز آگ میں سرخ کر کے تیار شدہ پانی میں بھجادیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر بچہ کو پلائیں انشاء اللہ پیاس مطلق نہ رہے گی۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بڑی الاچھی کے چھلکے دو تولہ سیر بھر پانی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ پانی پک کر تین پاؤ باقی رہے۔ پھر اس پانی کو کوری گھڑیا میں چھلکے دور کر کے بھر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر جب بچہ خواہش کرے پلایا جائے۔

(بنت سید محمد مسرت حسین صاحب تحصیلدار پشتر سہنوز ضلع بجنور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بڑی الاچکی کو بھیکے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر بھول میں دبا دیں۔ تھوڑی دیر بعد نکال کر پیس کر بچہ کو دیں۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیپتہ ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ ۶ ماشہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ۔ شربت انار ۲ تولہ۔ پیپتہ اور زہر مہرہ گھس لیں اور عرق و شربت میں ملا کر ایک ایک چمچہ دو دو گھنٹے بعد دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ قدرے گھس لیں۔ ریوند ایک ماشہ اور ایک دانہ سیاہ مرچ یہ سب چیزیں باریک پیس کر دن میں ایک دو مرتبہ دیں۔ حالت تندرستی میں بھی بچے کو دیتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب بچے کو پیاس بہت لگے تو اس کا آسان علاج یہ ہے۔ ڈبل روٹی کا ایک توس کاٹ کر خوب اچھی طرح سینک لیا جائے کہ وہ کسی قدر سیاہی مائل ہو جائے۔ پھر سیر بھر پانی کسی کوری ٹھلیا میں ڈال کر اس میں اس توس کے دو چار ٹکڑے کر کے ڈال دو اور آدھ گھنٹہ کے بعد اس پانی کو نتھار کر ایک ایک گھونٹ کئی مرتبہ پلاتے رہو۔ اس سے پیاس کی بے قراری اور تکلیف جاتی رہتی ہے اور پیاس بہت کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : گرمی سے جو زیادہ پیاس لگتی ہے۔ اس کے لیے سادہ سکنجبین پینا مفید ہے۔ لیموں کا شربت بھی دافع تشنگی ہے بچوں کو کنول گڑہ (کول ڈوڈہ) نیم کوب کر کے جس برتن میں کہ بچے پانی پیتے ہوں ڈال دیں اور وہی پانی بچے کو پلائیں اور جو سبزی کنول گڑے کے درمیان ہوتی ہے پیس کر بچے کو پلائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر وہ پیاس ہو جس کو کہ ہندی میں تونس

کہتے ہیں۔ تو جنگلی کندہ (جنگل کا خشک گوبر) جلا کر اس کی راکھ کانسی کے برتن میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی ملا کر اس برتن کو پیاسے آدمی کی ناف پر رکھیں بمجرد رکھنے کے سوختگی گرمی اور پیاس موقوف ہو جائے گی۔
(نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۷): تیاری اور طریقہ استعمال: پیاس کے لیے دو تولہ گلاب میں زہر مہرہ گھس کر اور شربت انار ڈال کر پیاس کے وقت چمچہ چمچہ پلا دیں اللہ کے فضل سے بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۱۸): تیاری اور طریقہ استعمال: پانی میں دہان کی کھیلیں بھگو دیں۔ جب کھیلیں بھیک جائیں پانی چھان کر کوری کھیا میں اس پانی کو ٹھنڈا کر لیں اور وہ پانی بچہ کو پلا دیں۔ پیاس اور دستوں دونوں کے لیے آزما یا گیا ہے۔
(امتہ الوحی از بنت)

نسخہ نمبر (۱۹): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کو تشنگی وجہ سے ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی سے اور لو لگنے سے۔ اگر معدہ کی خرابی سے ہو تو عرق بادیاں ۴ تولہ۔ عرق گلاب ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشے۔ نمک سیاہ کو آگ میں لال کر کے عرقوں میں بھالیں۔ اور عرقوں کو ملا کر ایک کورے آبخورے میں بھر کر برف سے ٹھنڈا کر لیں۔ اس طرح کہ برف کو کسی برتن میں رکھ کر اس میں یہ آبخورہ رکھ دیں۔ جب پیاس معلوم ہو۔ یہی پلاتے رہیں قے بھی اگر ہو تو چاندی کا چھلہ آگ میں سرخ کر کے اس میں بھالیں۔

نسخہ نمبر (۲۰): تیاری اور طریقہ استعمال: لو لگنے کا علاج۔ آم کی کیرلوں کو بھوبھل میں ڈال کر بھلبھلا لیں اور دھو کر پانی میں مل کر چھان لیں۔ پھر مصری یا شکر ڈال کر برف میں ٹھنڈا کر کے پلائیں اور کیری کے پانی ہی سے پاؤں اور پنڈلیوں کو بار بار دھوئیں۔ برف کو آبخورے کے اندر نہ ڈالیں۔ ورنہ دست آور ہو جائے گا۔ کسی گلاس یا آبخورے کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کریں۔
(محمدی بیگم۔ حیدرآباد)

نسخہ نمبر (۲۱): تیاری اور طریقہ استعمال: اکسیر اسہال و پیاس بچگان۔ بچوں کو عموماً موسم گرما میں اسہال و ار پیاس اور بخار کا مرض ہو جایا کرتا ہے اس مرض کے لیے یہ نسخہ تیر بہدف ہے۔ بہت بچوں پر آزمایا گیا ہے۔ ہر دفعہ خدانے کامیابی دی ہے۔ ہلیلہ زرد لمبی گردن والی۔ چھوہارا۔ ریوند چینی زہر مہرہ اصلی۔

چاروں چیزوں کو کسی پتھر پر گھس لیں۔ زہر مہرہ و ہلیلہ زرد زیادہ گھسا جائے دو تین خوراک میں ہی فائدہ معلوم ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جب بچے کو تشنگی اور ہیضہ کے آثار معلوم ہوں۔ تو پودینہ اور چھوٹی الائچی پس کر ٹھنڈے پانی میں تین مرتبہ چائے کا ایک ایک چمچہ دیں۔

نسخہ نمبر (۲۳): تیاری اور طریقہ استعمال: ہر قسم کے دست اور قے میں مفید ہے: الائچی ۱۵ عدد۔ پودینہ ۳ ماشہ۔ زرچور ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ سب چیزوں کو تھوڑے پانی میں ابال لیں۔ الائچی کو کوٹ کر ابالیں۔ سردی میں گرم اور گرمی میں ٹھنڈا بچہ کو دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲۴): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچہ کو دست اور قے کی وجہ سے پیاس لگے۔ تو یہ نسخہ دیں۔ کنول گٹھ (کول ڈوڈہ) کا زیرہ چار عدد۔ ماں کے دودھ میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲۵): تیاری اور طریقہ استعمال: طباشیر ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ ماں کے دودھ یا نیم گرم پانی میں پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲۶): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر پیاس بہت شدت سے ہو۔ تو کیلے کے درخت کی موٹی شاخ کچل کر اس کا عرق چمچہ بھردن میں ایک مرتبہ پلائیں۔

(مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم فیض آباد)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی کو لوگ جائے۔ تو سوکھا میتھی کا ساگ پانی میں بھگو کر اس کے ہاتھ پاؤں میں بھیگا ہو ساگ ملیں اور اسی پانی سے اس کے منہ پر چھینٹے دیں کچھ آم بھی چولھے میں بھون کر کھلانے سے نو دور ہو جاتی ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مروارید نافستہ ۴ رتی۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ ناز جیل دریائی ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ حجر الیہود ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد دانہ الاچھی خورد ۳ ماشہ۔ زردرد ۳ ماشہ۔ پہلے مروارید کو روح کیوڑہ میں حل کریں۔ پھر باقی ادویہ کو خوب باریک کر کے شامل کریں۔ اور کھل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بچوں کی بد ہضمی عطاش اور ہر قسم کے دستوں کی مرض میں بے نظیر گولیاں ہیں مناسبت انوپان عرق گلاب یا شیر مادر میں گھس کر دیں۔ (حکیم محمد حسن قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور)

منہ میں چھانلے : تیاری اور طریقہ استعمال : بنسلو چن۔ پیڑیا کتھ۔ پرسیادشان۔ دانہ الاچھی خورد۔ ہم وزن لے کر باریک پیس کر منہ آ جانے میں ان چھالوں پر اس سفوف کو چھڑک کر منہ سے رال ٹپکائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکثر بچوں کے منہ میں دانے نکل آتے ہیں جس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے لیے یہ نسخہ مفید اور آموزدہ ہے۔ مردہ سنگ۔ سفیدہ۔ رسونت۔ پیڑیا کتھ۔ مازو ہم وزن لے کر عرق گلاب میں گھس کر دانوں پر لگانا چاہیے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ انار ایک تولہ۔ کیکر کی چھال ایک تولہ۔ پھٹکوی ۶ ماشہ۔ پتوں کو مٹی کے برتن میں جوش دے لیں اور پھٹکوی کو باریک پیس لیں۔ جوش کئے ہوئے پانی کو تین کلیوں کے موافق کسی برتن میں نکال کر پھٹکوی کی چٹکی

ڈالیں اور دن میں کئی بار کلیاں کریں۔ روزانہ نئی دوا تیار کرنی چاہیے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنبل کی پتی جو کونیں میں ہوتی ہیں۔ اور کتھہ پیس کر لگائیں۔ (اہلیہ رشید احمد فیض آباد)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : منہ سے رال بہنا۔ شکر سفید آدھ پاؤ قوام کر کے سات ماشہ مصطکی اس میں ملائیں۔ خوراک بچے کے واسطے دو ماشے۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچہ یا بڑے آدمی کا منہ آ جائے تو چھوٹی الاچھی۔ کتھہ اور بنسلو جن (طباشیر) تینوں چیزیں برابر لے کر خوب پیس کر منہ میں چھڑک کر رال ٹپکانا۔ یا چار ماشہ سہاگہ۔ آدھی چھٹانک شہد میں ملا کر لگانا۔ غذا نرم دینا۔ اور میٹھی چیز کم دینا۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گاؤ زبان کو توے پر رکھ دیں۔ جب کچھ سیاہ ہو جائے تو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا بچہ کے منہ میں ڈالیں اور بچہ کا منہ نیچے لٹکا دیں۔ تاکہ رال ٹپک جائے۔ اگر بچہ کا منہ اندر سے سفید ہو تو یہ دوا مفید نہ ہوگی۔

(مرسلہ امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ بقدر ۲ رتی پانی میں گھس کر ایک انگلی بھر بچہ کے منہ میں لگائیں اور بچہ کا منہ نیچے کو جھکائیں تاکہ رال ٹپک جائے۔ دن میں تین تین مرتبہ لگائیں۔ کیلے کے پتہ پر جو اوس پڑتی ہے وہ بھی لگانے سے منہ اچھا ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی الاچھی۔ زہر مہرہ۔ پیڑیا کتھہ۔

بہسلو چن۔ چاروں چیزیں ہم وزن ملا کر باریک پی لیں اور ایک چٹکی منہ میں چھڑک لیں اور رال پکائیں۔ دن میں تین مرتبہ چھڑکیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: بعض دفعہ بچہ بد مزاجی کے سبب زور زور سے رونے لگتا ہے۔ اس سے اس کا دم رک جاتا ہے اور چہرہ پر نیلہ پن آتا ہے۔ اس وقت بچے کے ہاتھ سرد پانی میں ڈبوئے جائیں تو ایک لمبی سانس لے کر پھر باقاعدہ سانس لینے لگتا ہے۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا سہاگہ پیس کر شہد میں ملا کر دن میں کئی مرتبہ زبان پر اچھی طرح مل دیا کریں۔ اسی طرح گلسمیرین و سہاگہ بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: منہ میں چھالے پڑ جانا۔ مغز المٹاس نصف تولہ گائے کے تازہ دودھ میں جوش دے کر اس سے کلی کریں۔

چنبیلی کے تازہ پتے چبانے سے بھی چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

(مرسلہ "نوشابہ")

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر شیر خوار بچے کا منہ آ جائے تو سہاگہ کھیل کر کے شہد میں ملا کر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: نیلا سوت یا کپڑے کی دھجی جلا کر اس کی راکھ دو چار مرتبہ منہ میں مل دینے سے چھالے اچھے ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: خشک دھنیا کو جلائیں اور پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۱۶): تیاری اور طریقہ استعمال: پیڑیا کتھ۔ طباشیر۔ الاپچی سبز۔ سرد

چینی۔ پرانی کھنب۔ سب ہم وزن لے کر باریک کر لیں۔ اور منہ میں چھڑکیں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔
(والدہ محبوب احمد از رہنگ)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز کنول گٹہ تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ طباشیر کبود تولہ۔ الاچھی سفید تولہ۔ کتھہ سفید۔ تولہ پھلکوی بریاں ۲ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو نہایت باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ جب کسی بچے کو گلے پڑ جائیں یا منہ میں چھالے ہوں تو ایک چٹکی منہ کھول کر گلے کے اندر چھڑک دینا دن میں دو تین مرتبہ ڈالنے سے آرام ہو جائے گا۔ بہت مفید ہے۔

منہ آنا: نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ کا منہ آ جائے تو پرانی کھنب کا میدہ منہ میں چھڑکنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایضاً۔ کتھا۔ طباشیر۔ الاچھی سفید تینوں چیزیں ہم وزن لے کر باریک پس کر منہ میں چھڑکیں۔

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایضاً۔ بچہ اگر سیانا ہے تو دورتی بھر نیلا تھوٹھا پانی میں حل کر کے کلی کرانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔
(بیگم عبدالغنی لاہور)

بچے کی کھانسی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر شیر خوار بچے کو کھانسی ہو تو والدہ اپنے دودھ میں نمک کی چھوٹی سی ڈلی ڈال کر آگ پر رکھے جب جھلی آ جائے تو اس کو اتار دے۔ اسی طرح ۷ مرتبہ جھلی اتارنے کے بعد وہ دودھ بچے کو پلا دے اس سے بچہ کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب اور ملٹھی ہم وزن لے کر مٹی کی کلیہا میں بند کر کے آگ میں جلا لیں اور سفوف کر کے رکھ لیں۔ اگر بچہ کو بلغم کی زیادتی ہو تو اس سفوف کی ایک چٹکی میں قدرے نمک ملا کر چٹادیں اگر معمولی کھانسی ہو تو یہ سفوف شہد

میں ملا کر چٹائیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو کھانسی ہو۔ اور سینہ سے خرخر آواز آتی ہو تو روٹی پکانے کے بعد تو الٹا کر دیجئے اور ذرا سی آٹے کی بھوسی۔ ایک کنکری نمک اور پانی سے تو ابھر دیجئے اور پکائیے۔ جب پانی پک جائے۔ تب اس پانی کو چینی کے برتن میں انڈیل لیجئے۔ جب کالک (سیاہی) توے کی اندر بیٹھ جائے تو پانی کو نتھار کے دوسرے چینی کے پیالے میں ڈالیے۔ اس سے بھی پانی صاف ہوگا اور کالک نیچے بیٹھ جائے گی۔ پھر تیسرا پیالہ بدلے۔ جب پانی بالکل صاف ہو جائے تو بچے کو سوتے وقت وہ پانی پلا دیجئے۔ تین چار روز میں سینہ کا بلغم صاف ہو جائے گا اور کھانسی جاتی رہے گی۔ انشاء اللہ۔

(مرسلہ الطاف بیتم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو سینہ پر بلغم جم جائے اور گھر گھراہٹ معلوم ہو اور ناک سے پلنی جاری ہو۔ کھانسی ہو تو ایک تولہ روغن تلخ اور ایک ماشہ ہینگ تیل میں جلائیں۔ جب ہینگ جل جائے تو نکال لیں اور صبح شام سینہ۔ پسلی اور پیٹھ پر اس تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ۳ ماشہ ملٹھی چھلکا دور کر کے ایک چمچہ ماں کے دودھ میں بھگو دیں اور تھورا سا نمک لاہوری ڈال کر ملٹھی کو دودھ میں اچھی طرح مل ڈالیں۔ جس سے اس کا عرق نکل آئے۔ پھر کپڑے میں چھان کر نیم گرم بچے کو دن میں دو مرتبہ پلائیں۔ (بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ب ہیڑہ کو گوندھے ہوئے آٹے میں گولا سا بنا کر بھوبھل (آگ) میں رکھ دو۔ جب سرخ ہو جائے تو وہ گولا نکال کر اس کا آٹا پھینک دو اور ہیڑا کا چھلکا علیحدہ کر دو اور اس کے برابر رب السوس اور کھانے کا نمک ملا لو۔ پھر

تینوں چیزوں کو باریک پس کر کاغذ میں رکھ لو۔ ذرا ذرا سارات کو دودھ میں چٹا دیا کرو۔

کھانسی بھی کئی طرح کی ہوتی ہے۔ کبھی گرد یادھوئیں کے سبب زور سے یکبارگی کھانسی اٹھتی ہے جسے ڈہانس کہتے ہیں اس کا علاج ہے تالو سہلانا۔ ذرا سا شہد چٹانا اور منہ میں دودھ کی دھار مارنا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : یا خشکی سے یکا یک ذرا خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ جسے کہتے ہیں کہ گلے میں پھانس پڑ گئی اس کا علاج ہے۔ بہدانہ کا لعاب مصری ملا کر پلانا اور سینے اور گلے پر تیل ملنا۔

پیٹ میں چنوں نے ہونے سے بھی کھانسی ہوتی ہے۔ اس کی علامت سوتے میں دانت پینا۔ ناک کھجانا یا پاخانے کے مقام پر کھجلی کی شکایت۔ اس کے لیے چار ماشہ کھانے کا نمک تین تولہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر پچکاری دیں۔ مگر پہلے روغن بید انجیر (کشر ایل) پلانا اور دوسرے روز سے پچکاری شروع کرنا چاہیے۔ بچے کو میٹھا کم دینا چاہیے اور آٹھ ماشے چیرائتہ کوٹ کر ڈھائی چھٹانک گرم پانی میں بھگو دو اور دو گھنٹے بعد اس کو ملا کر چھان لو اور صبح و شام چمچہ بھر کر پلا دو۔ (مرسلہ نازمین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر رات میں بچے کو بہت کھانسی اٹھے ہلدی کی کانٹھ بھوبھل میں دبا دیں۔ جب نرم ہو جائے تو گھڑے یا کسی اور چیز پر دوپٹے برابر گھس کر بچے کو دیں۔ (مرسلہ امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب سعال کہنہ۔ کا کڑا سنگی۔ پیلا مول۔ نمک سنگ۔ صمغ عربی۔ ہم وزن باریک کر کے عرق پان میں گولیاں نخودی تیار کر لیں دن میں ۳-۴ مرتبہ استعمال کریں۔ پرانی کھانسی میں نہایت مفید اور مجرب ہیں (قرشی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : پرانے بھٹے تکالے کرا سے آگ میں

جلائیں۔ جب وہ سرخ انگارہ سا ہو جائے۔ اس پر چار دانے اجوائن کے ڈال دیں۔ جب اجوائن چٹ جائے۔ تکیے کو ٹھنڈا کریں اور تھوڑا سا نمک ڈال کر سل بٹے پر باریک پیس لیں۔ کھانسی ہونے پر چنگی بھر بچے کو چٹادیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔ (ایڈیٹر محمدی بیگم صاحبہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پان دو پھول اجوائن کے ڈالیں اور مٹی کے چراغ کی لو پر چٹائیں اور بچہ کو سوتے وقت کھلا دیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : نمک کی بڑی ڈلی لے کر چولھے میں ڈالیں۔ جب سرخ انگارہ سی ہو جائے۔ تو گھونٹ بھر پانی میں چھنکار کر سوتے وقت پلا دیں۔ آرام ہو جائے گا۔ (ایڈیٹر محمدی بیگم صاحبہ)

کالی کھانسی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کڑکناٹھ مرغی کا شوربہ کھلائیں اور اس کی ہڈیاں جلا کر پیس لیں اور کوری کھانڈ ملا کر ۳-۳ ماشہ گرم پانی کے ساتھ بھرب ہے۔ (راقمہ بیگم ج۔ س)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کی کالی کھانسی کے لیے ذیل کی گولیاں اکیس صفت ہیں۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ کندرا ایک ماشہ۔ میعہ ایک ماشہ۔ زعفران رتی۔ افیون رتی۔ دانہ موگک کے برابر ان کی گولیاں بنالیں۔ صبح۔ دوپہر رات کو سوتے وقت تین مرتبہ ایک ایک گولی گرم پانی میں گھس کر دیں۔

(مسز اکبر علی خاں لکھنو)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھانسی سے بچوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بعض وقت بچہ کھانتے کھانتے قے کر جاتا ہے۔ اس حالت میں مرجان کا کشتہ ایک چاول کے برابر شہد میں ملا کر اگر چٹایا جائے تو بے حد مفید ثابت ہوگا۔

مرجان کے کشتہ کی ترکیب یہ ہے:

مرجان کو بقدر ضرورت لے کر اڑوسہ کے پتے کے رس (بھیکڑ بانسہ) میں ایک روز خوب کھل کر لیا جائے۔ پھر نکیہ بنا کر اڑوسہ کے پتوں کو کوٹ کو نغدہ بنا کر اس کے درمیان مرجان کی نکیہ رکھ کر مٹی کے برتن میں بند کر کے بیس سیر پختہ اُپلوں کی آنچ میں پھونک دیا جائے سرد ہونے پر نکال کر سفوف بنا دیا جائے یہ ایک بے نظیر کشتہ ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے واسطے فائدہ بخش ہے۔ کالی کھانسی جو کسی علاج سے اچھی نہیں ہوتی اس کشتہ کے استعمال سے زائل ہو جاتی ہے۔ دمہ اور دق و سل میں مناسب بدرقہ کے ساتھ طبیب کے مشورہ سے استعمال کر سکتے ہیں۔

مرسد احمدی بیگم بنت محمد ہاشم از گڑھا آمبور۔ ڈاک خانہ آمبور ضلع نارتھ ارکاٹ (مدراس ریلوے)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ملٹھی۔ سیاہ مرچ۔ مصری ان تینوں چیزوں کو وزن میں برابر برابر لے کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور جس بچہ کو کھانسی ہو اسے کھلا دیں۔ اگر بچہ اس طرح نہ کھاسکے۔ تو برائے نام پانی دوامیں ڈال کر اس کی گولیاں بنا کر کھلائیں۔ کہ ایک گولی صبح کے وقت ایک رات کو سوتے وقت بچے کے منہ میں دے کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پلا دیں۔ دو گولیاں تو معمولی کھلایا کریں۔ باقی کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔ اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو دودھ میں گھول کر پلا دیں۔ کھانسی کا زور فوراً کم ہو جائے گا۔ اور آٹھ سات روز کے بعد بالکل جاتی رہے گی۔ اس بیماری میں کھانے کی دوا کے علاوہ کمر کے ریڑھ کی ہڈی پر مالش کرنا بھی مفید ہوا کرتا ہے بیٹھے تیل میں تھورا سا کافور اور ذرا سی افیم ملا کر اور ہاتھ گرم کر کے مالش کرنا مفید پڑتا ہے۔ (کنیز کبریٰ)

نمونہ یا ڈبہ اطفال : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچہ کو پسلی کا عارضہ ہو جائے جس کو عموماً پسلی چلنا یا ڈبہ کہا جاتا ہے تو اس کے لیے یہ بہترین مجرب علاج ہے۔ پیاز کو کچل کر اس کا عرق نکال لیں۔ اور اس میں چنے کے برابر ہینگ ڈال کر اچھی طرح حل کر کے پسلیوں پر لیپ کر دیں اوپر روہڑ بانسہ دیں اور رفع قبض کے لیے کسٹرائل

پلا دیں لہسن کے دو چار جوئے تاکہ میں پرو کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔
(والدہ محبوب احمد از رہنگ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اکسیر نمونیا۔ کالی بچی و میدہ سک کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ پھر اسے انڈے کی سفیدی میں ملا کر باریک کپڑے پر لیپ کر کے بچہ یا بڑے مریض کی ماؤف پسلی پر لگا دیں انشاء اللہ بہت جلد صحت ہوگی۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: ڈبے کی بیماری جو بچوں کو ہوا کرتی ہے۔ اس کے لیے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔ کھانسی۔ گھٹیا اور ہر قسم کے دردوں کے لیے بھی مجرب ہے۔

نسخہ: سم الفار ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ عقرقرحہ ایک ماشہ۔ جائفل ایک ماشہ۔ جاوتری ایک ماشہ۔ تخم الاچھی سفید ایک ماشہ۔ رومی مصطکی ایک ماشہ۔ اجوائن خراسانی ایک ماشہ۔ اجوائن کرمانی ایک ماشہ۔ اجوائن دیسی ایک ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب کوٹ پیس کر دو سو پان "تبول" کے عرق میں خوب حل کرو اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر پان میں کھلایا کرو۔ اکسیر ہیں۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ماں کے دودھ میں ذرا سارب السوس یا نمک کی کنکری یا مھٹکڑی ڈال کر چراغ کی لو پر پکائیں۔ جب پک جائے تو اتار لیں اور جو چھلی پڑ جائے اس کو نکال کر وہ دودھ بچے کو پلا دیا جائے دوا جو ڈالی جائے اس کو نکال لینا چاہیے۔ (مرسلہ نعیمہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: جاڑوں میں اکثر بچوں کو پسلی کا خلل ہو جاتا ہے اس کے لیے یہ دوا مفید ہے۔ میری کئی مرتبہ کی آزمائی ہوئی ہے۔

جہاں چنا وغیرہ بھاڑ میں بھنتا ہے۔ اس جگہ کی چھت میں جو سیاہی جمع ہوتی رہتی ہے اس کو تھوڑا سا لے کر اور مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر دونوں طرف پسلی پر لگا دیں یا بنگلے پان پر لگا کر چپکا دیں۔ انشاء اللہ دو دن بالکل اچھی ہو جائے گی۔ پلانے کی کوئی چیز نہ دینی چاہیے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ڈبہ اطفال۔ پارہ۔ گندھک۔ تربد خراشیدہ۔ حب السلاطین مدبر۔ مغز تخم بیدا بخیر سب ادویہ ہم وزن پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنالیں اس کے بعد دوسری ادویہ باریک کر کے اس میں شامل کر دیں اور اچھی طرح کھرل کر کے اس کی دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بچے کی عمر کے لحاظ سے ایک یا دو گولی شیر مادر میں گھس کر دیں۔ دو ایک اسہال اور قے ہو کر بچے تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : دار چینی قلمی ۳ ماشہ۔ قرنفل ۷ عدد۔ مرچ سیاہ ۵ عدد۔ سوہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔ حوز بود ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ شکر تیفال ۳ ماشہ۔ پیپل ۳ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے شہد میں گولیاں تیار کریں اور بوقت ضرورت عمر کے لحاظ سے دو ایک گولی استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیلہ تھو تھا بریاں ۲ ماشہ۔ مغز ر۔ ٹھہ ۳ ماشہ۔ سوہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔ حب الملوک مدبر یک عدد سب اشیاء کو باریک کر کے شیرہ اورک میں گھسیں اور جب بقدر دانہ ماش تیار کریں خوراک ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں نہایت مجرب ہے۔ ایضاً ایلوا۔ حب الملوک مدبر۔ سقمونیا مشوی ہم وزن گاؤ نازائیدہ کے بول میں کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اول ضروری یہ ہے کہ بچے کو قبض نہ ہونے پائے۔ اس کے لیے ریوند کی جڑ۔ چھلکا ہلیلہ۔ زرد پختہ ہردو ہم وزن لے کر کوٹ چھان

لیں۔ جب قبض ہو۔ فوراً ایک سالہ بچے کو ۲ رتی اور اور ۳ سالہ بچے کو ۴ رتی دیں یہ دوا قبض رفع کرے گی اور مرض نمونیا جس کو ڈبہ بھی کہتے ہیں۔ خدا کے فضل سے کا فور ہوگا۔ حالت مرض میں دوا کی خوراک دو چند دیویں اگر ۴ گھنٹے تک دست نہ آئے تو دوبارہ اتنی ہی خوراک اور دیں۔ سہ بارہ بھی دے سکتے ہیں۔ مرض کی حالت میں بچے کے سینے پر موم زرد اور روغن بادام ہم وزن ملا کر گرم کر کے مالش کریں اور سینہ پر برگ ارٹھ باندھیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ایلو اچوکیہ سہاگہ۔ سفید ہینگ ہم وزن لے کر سہاگہ کو بھون لیں اور سب چیزوں کو ملا کر باریک پیس لیں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک سال کے اندر کے بچے کو چنے کے دانہ کے برابر گولی اور دو سال کے بچہ کو دو گولیاں دودھ یا ذرا سے پانی میں گھس کر پلائیں جن بچوں کو یہ شکایت ہوا کرتی ہے چھان کو سردی کے موسم میں روز کھلائیں۔ تاکہ قبض نہ رہے اور یہ شکایت نہ ہونے پائے۔ بچوں کے واسطے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: ادراک اور پیاز سفید کا عرق نکال کر ایک ایک ماشہ یہ عرق لے کر اس میں باجرے کے دانے برابر ہینگ گھس کر پلا دیں۔ فوراً جھٹکا بند ہو جائے گا۔
مرسلہ نازنین بیگم "پونہ"

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جما لگوٹہ نیا ۲ تولہ چھلکے سمیت لے کر گدھے کی لید ایک سیر اور پانی ۵ سیر میں ایک رات اور ایک دن خوب پکاؤ۔ پھر اس کو پھوڑ کر مغز نکال لو۔ مغز کو چیر کر اس کے اندر کاسبز پتہ نکال پھینکو۔ اب اس مغز کو خشک کر کے تولہ بھر یہ مغز لے کر ایک سیر گائے کے دودھ میں پکانا۔ یعنی ایسا لٹکانا کہ نہ تو پیندے میں لگے اور نہ دودھ سے اوپر کور ہے۔ پوٹلی کپڑا میں باندھ کر دیکھی میں لٹکانا۔ دودھ خشک ہونے تک پکانیں پھر دودھ کو زمین میں گاڑ دیں تاکہ کسی کے کھانے میں نہ آئے۔ کیونکہ یہ زہر ہے۔ اب جما لگوٹہ شدہ (صاف) ہو گیا۔ اب اس جما لگوٹہ میں ذیل کی دوائیاں کوٹ پیس کر

باہم آمیز کرو۔ لونگ ۶ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔ اجوائن کرمانی ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ ہرڑ کاہلی ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ ریوند چینی کا شیرہ ۶ ماشہ۔ عقرقر حا ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر ایک پاؤ کریلے کے عرق میں خوب کھل کر دو۔ عرق ایک پاؤ پورا ہو۔ اور دانہ مونگ کے برابر۔ دانہ چنے کے برابر۔ دودانہ چنے کے برابر۔ تین میل گولیاں بنا رکھیں۔ بڑے آدمی کو دو چنے برابر بچے کو چنے برابر اور چھوٹے بچے کو مونگ کے برابر والی گولیاں دینا۔ بڑے آدمی کو گلقد میں اور بچے کو پان میں گولی کھلا دیں۔

(مرسلہ نازنین عظیم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اس مرض میں پہلے بچے کو نزلہ ہوتا ہے۔ پھر خفیف بخار ہو کر تیز ہوتا ہے اور بچہ کھانتا ہے اور کراہتا ہے ان علامات پر اس کی پسلیاں دیکھیے۔ اگر دیکھو کہ پسلی میں گڑھا پڑ رہا ہے اور گڑھا خفیف سا ہے تو فقط سفید پیاز کا عرق نکال کر اس کی پسلیوں پر اور بیسوں ناخنوں پر لگائے اگر گڑھا زیادہ ہے۔ تو پیاز کا عرق اور ایلو ایک ماشہ۔ ہینگ ایک ماشہ۔ نیل ایک ماشہ۔ سب کو پیاز کے عرق میں پیس کے گرم کر کے پسلی اور ناخنوں پر لگاؤ اگر گڑھا بہت شدید ہے تو انڈے کی زردی اور ایلو اپیس کے روئی میں لت کر کے ذرا گرم کر کے پسلی اور ناخنوں پر لگاؤ۔ بچہ کو سردی سے بچانا چاہیے اور پسلی پر روئی استعمال کرنا چاہیے۔ ایسا بھی اکثر ہوتا ہے کہ شدید بخار سے بچہ کراہتا ہے۔ اور پسلی میں گڑھا پڑھاتا ہے اس حالت میں پسلی کا عارضہ نہیں ہے۔ (مرسلہ الطاف عظیم صاحب)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ایلو اجسے مصر بھی کہتے ہیں ایک تولہ پانی میں بھگو دیں۔ جب اچھی طرح بھیک جائے تو گرم کر کے اس میں ایک یا دو انڈے کی زردی ملائیں اور جو پسلی چلتی ہو اس پر گاڑھی گاڑھی لیپ کریں اوپر سے جتنی جگہ میں دوا لگی ہو۔ موٹا کپڑا چپکا دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ لیپ کریں اس سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: گنولوچن اصلی جو قصابوں کے ہاں ملتا ہے

اور عطاروں کے پاس بھی ہوتا ہے۔ رنگت اس کی زرد کنکیری چھوٹی ہوتی ہے ایک چاول کے برابر لے کر ماں کے دودھ میں گھس کر بچے کو پلائیں۔ اس سے بھی بچے کو جلد فائدہ ہوتا ہے۔ (مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم)

نسخہ نمبر (۱۶): تیاری اور طریقہ استعمال: سفید پیاز کا رس دس قطرہ سے لے کر ایک چمچ بھر عمر کے لائق پلا کر پبلی پر نسخہ ذیل ضما د کریں۔

دہما سہ (جو بھڑ بھونجوں کے چھپروں سے عام دستیاب ہوتا ہے) چونہ۔ شہد ہم وزن۔ حسب ضرورت لے کر آمیز کر کے پبلی پر ضما د کریں۔ دوسری خوراک و ضما د کی ضرورت نہ پڑے گی۔ شاز و نادر ہی تیسری خوراک دی گئی ہے۔ ہزار ہا بار کا آموزدہ ہے۔ (نوٹ) ضما د آمیز کرتے وقت گرمی پیدا ہوتی ہے۔ گرم گرم ضما د لگا دیں۔ (مرسلہ اکثرنی گوہر بیگم مقام رتی ضلع ناتھ بکاش)

نسخہ نمبر (۱۷): تیاری اور طریقہ استعمال: یہ خطرناک بیماری ہمارے ملک میں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہے۔ اس مرض میں بہت جلد علاج کی جانب توجہ کرنی چاہیے۔ سردی سے حفاظت کی جائے۔ سینہ کو فلائین وغیرہ سے گرم رکھنا چاہیے۔ حسب ذیل نسخہ میری والدہ محترمہ نے بتلایا ہے۔ جو وہ بیسیوں بچوں پر اور میرے زمانہ شیر خوارگی میں خود مجھ پر آزما کر مفید پانچکی ہیں۔

اجوائن کے بیس دانے لو۔ اور توے کی پشت پر ان دانوں کو رکھ کر مین پھل سے گھنٹا شروع کر دو۔ جب سب گھس جائیں تو دووائی ماں کے دودھ میں ملا کر بچے کو پلا دو۔ یہ ایک مرتبہ کی مقدار خوراک ہے دن میں ایک دفعہ پلانا کافی ہے۔ اس دوا سے دست آئیں گے یا تے ہوگی اور قبض جو اکثر اس بیماری میں ہوتا ہے جاتا رہے گا۔ تین دن کے استعمال سے خدا نے چاہا تو مرض رفع ہو جائے گا۔ مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ تدبیر بھی کی جائے کہ ایک باریک ٹمل کا ذرا چوڑا کمر بند ساسی ڈالو۔ اس کمر بند میں پانچ چھ تو لے کو ٹمھل باریک پیس کر بھر دو اور اسے کرتے وغیرہ کے نیچے تعویذ کی طرح بچے کے گلے میں ڈال دو۔ تاکہ ٹمل میں سے کا ٹمھل کا سفوف

چھن چھن کر سینہ پر گرتا رہے۔ اور اپنا اثر بخوبی کر سکے۔ (مرسلہ "نوشابہ")

نسخہ نمبر (۱۸): تیاری اور طریقہ استعمال: تارپین کے تیل کی مالش پیٹھ۔ پسلیوں۔ گردوں پر آگے پیچھے خوب اچھی طرح کریں اور روئی سے سینکیں۔ سردی سے بچایا جائے۔

اس کے لیے خرگوش کا خون بہت مفید ہے۔ تازہ نہ ملے تو خرگوش کے خون میں روئی بھگو کر رکھ چھوڑیں۔ وقت ضرورت ذرا سی تر شدہ روئی کو گرم پانی میں بھگو کر نچوڑیں اور وہ خون آلود نیم گرم پانی دن میں تین مرتبہ صبح۔ دوپہر اور شام کو بچے کو پلائیں۔ دوا نقصان دہ نہیں بلکہ فائدہ بخش ہے۔ (بشیر الدین دہلی)

نسخہ نمبر (۱۹): تیاری اور طریقہ استعمال: بارہ سینگے کا سینگ گھس کر لگائیں تو انشاء اللہ پسلی کے درد کو فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۰): تیاری اور طریقہ استعمال: درو سینہ۔ قرنفل کلاہ دار ۳ ماشہ۔ دار چینی ۳ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ مصطکی رومی ۳ ماشہ۔ لے کر باریک پیس کر موم خام تولہ روغن بادام ۳ تولہ ملا کر قیروطی تیار کریں اور دن میں دو تین بار ملیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گڑ ایک تولہ۔ اجوائن ۳ ماشہ ڈیڑھ چھٹانک پانی میں جوش دیں (اونٹائیں) نصف پانی رہ جانے پر اتار لیں۔ بچے کو دن میں دو تین مرتبہ کر کے پلائیں۔ سردی کی تے دست اور معمولی سردی دفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲۲): تیاری اور طریقہ استعمال: برگ سناء ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۳ ماشہ۔ زوفا ۲ ماشہ۔ مصری ۳ ماشہ کالانمک ایک ماشہ سب چیزیں ترکیب مذکورہ بالا سے جوش دیں اور بچے کو صبح شام دو وقت پلائیں اور یہ دوا پلا کر بچے کو ہوانہ لگنے دیں۔

نسخہ نمبر (۲۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بنفشہ ۳ ماشہ۔ چائے ۲ ماشہ دونوں چیزوں کو ایک چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ اتار لیں اور نیم گرم

بچے کو پلائیں۔ مگر ہوا سے اس میں بھی بچاؤ لازمی ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ایک عدد بیضہ مرغ کی زردی نکال کر کسی ہلکے برتن میں رکھ کر کونلوں کی آنچ پر رکھ دیں۔ یہاں تک کہ زردی جل کر سیاہ ہو جائے اب زردی کو کسی چھٹی چیز سے آنچ پر رکھی ہوئی حالت میں دبائیں اور جو کچھ تیل پیالے کے تہ میں لگ جائے وہ کسی چھوٹی شیشی میں انگلی سے جمع کر کے رکھیں۔ اسی طرح جب تک زردی میں سے تیل نکلتا رہے۔ اُسے شیشی میں جمع کرتے رہیں۔ اب جس بچہ کو کھانسی ہو یا سانس کا دباؤ ہو۔ اس کو ایک دیا سلانی کی تیلی میں لگا کر بچے کے منہ میں صبح و شام لگائیں اور یہ مقدار چار ماہ سے لے کر دو برس تک کے بچے کو کافی ہے اور کسی قدر یہ تیل بچے کی دونوں پسلیوں پر چڑھ دیں۔ بے انتہاء مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۵): تیاری اور طریقہ استعمال: قدرے جا نفل ۲ رتی یا زعفران ۲ رتی پانی میں گھس کر پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ پلانے سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲۶): تیاری اور طریقہ استعمال: کا بھل (ایک سرخ رنگ کی لکڑی ہوتی ہے) اس کو باریک پس چھان کر رکھ لیں اور تھوڑا تھوڑا بچے کے چاروں ہاتھوں اور پاؤں میں ملیں اور تھوڑا تھوڑا سر اور سینہ پر لٹکا دیں۔ تاکہ کپڑے میں سے ہر وقت دوا چھنتی رہے۔ اس دوا سے چھینکیں بہت آتی ہے۔ بند ز کام کو بہت مفید ہے۔ سردی کا اثر جلد زائل ہو جاتا ہے۔ دو تین دن رات کو سوتے وقت ملیں۔ (رضویہ)

تشنج یا ام الصبیاں: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: اکثر بچوں کو ذرا سی تکلیف یا بخار میں تشنج ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اٹھکھک بچے بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے یہ تدبیر نہایت مجرب و بے ضرر ہے۔ جب دورہ کے آثار نمودار ہوں۔ اسی وقت پیاز کو کچل کر اس کا عرق نکال لو اور ایک چمچہ کلاں طعام عرق مذکورہ دودھ میں ملا کر بچے کے حلق میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تشنج دور ہو جائے گا۔ اور بچہ ہوش میں آ جائے گا اور آئندہ کے لیے بھی

تشنج کا امکان بہت کم باقی رہے گا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قبض نہ ہونے دیں۔

(مرسلہ نوشاہہ خاتون)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کو اکثر یہ عارضہ ہو جاتا ہے جس سے بچے کے ہاتھ پاؤں اینٹھ جاتے ہیں اور آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ اس خطرناک عارضے میں اگر کسی بالٹی یا بڑے پیلے میں گرم پانی بھر کر بچے کو گھٹنے تک اس میں ڈبو رکھیں۔ تو تھوڑی دیر میں تشنج جاتا رہتا ہے۔ استعمال کے وقت بچے کا سر بالکل کھلا ہونا چاہیے۔ تشنج کے دور کرنے میں اتنا فوری اثر کسی دوا کا نہیں ہوتا۔ جتنا گرم پانی کا ہوتا ہے۔

(سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: حالت تشنج میں بچے کو فوراً گرم پانی میں بٹھائیں یا بیٹھ نہ سکتا ہو تو گہرے برتن کو بھر کر اس میں پنڈلیوں تک کھڑا کریں تھوڑی دیر میں گرم پانی کے اثر سے بے ہوشی اور تشنج دور ہو جائے گا۔ ہوش کے وقت دن میں دو تین دفعہ۔ بروماڈیف پلاس۔ عمر کے مطابق پانی یا دودھ میں گھول کر دیں۔ اس دوا کے استعمال میں کسی قسم کا خطرہ نہیں اور ضرورت معلوم ہو تو بتدریج خوراک بڑھا سکتے ہیں۔ مریض کو قبض نہ ہونے پائے۔ قبض میں دورے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ قبض ہو تو کسٹرائل سے فوراً اس کے رفع کرنے کا انتظام کیا جائے۔

دورے کے وقت سر پر کپڑا نہ اڑھایا جائے اگر گریبان کا بٹن جو گلے کے نزدیک ہو وہ کھول دیا جائے۔ پاؤں گرم رکھے جائیں۔ چہرے کو خوب ہوا میں کھلا رکھیں اور مریض کے گرد لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیے۔

(سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: مردہ آدمی کی کھوپری کی ہڈی اچھی طرح پیس کر حالت دورہ میں بطور نسوار کے سونگھی جائے۔ پھر کبھی دورہ نہ ہوگا۔

(صفیہ بیگم لاہور)

بستر گیلیا کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سیاہ مرچ ۲ ماشہ۔ پمیل ۲ ماشہ۔ سوٹھ ۲ ماشہ۔ قرفہ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ خولجان ۲ ماشہ۔ تودری سرخ ۶ ماشہ۔ تودری سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بوزیدان ۶ ماشہ اندر جو شیریں ۶ ماشہ۔ ناگرموتھ با لچھڑ ۶ ماشہ۔

ان سب کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ ہو۔
شب کو کھلائیں۔
(خیر النساء خریدار تہذیب)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بابڑنگ (جو ہر عطار سے مل سکتی ہے) خوب باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ اور اس میں سے ۲ رتی بھر روزانہ رات کو سوتے وقت ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(محمد جلال الدین از کلکتہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک ماشہ۔ مومیائی ۶ ماشہ۔ کندر ۶ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۶ ماشہ۔ مرکب ۶ ماشہ۔

سب چیزوں کو ملا کر کھل میں حل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور سوتے وقت ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور انشاء اللہ ایک ہفتے میں شکایت نہ رہے گی۔

(سید باقر رضا محلہ صاحب تنج چہرہ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: تلوں کو بھون کر گڑ میں ملا لیں اور ان کے مرٹے بنا کر کھلائیں۔ تین چار روز مرٹے کھانے سے یہ شکایت نہ رہے گی۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: روز علی الصبح نہار منہ چھ ماشہ معجون کندر سفوف کے عرق کے ساتھ کھلائیں۔ دس روز تک باقاعدہ کھلائیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا

(لطیف بیگم لاہور)

بخار: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بخار کے ساتھ اگر زکام بھی ہو تو بنفشہ ۶ ماشہ۔ خاکسی ۶ ماشہ (خوب کلاں) منقہ ۴ عدد۔ چھوٹی الائچی ۴ عدد سونف ایک تولہ۔

ان سب چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں یہاں تک پکائیں کہ وہ آدھ پاؤ جائے۔ پھر اس میں تھوڑی سی کوزے کی مصری ملا دیں۔ اور دن میں تین دفعہ دودو چھوٹے چھوٹے چمچے بچے کو پلا دیں۔ پاخانہ بھی کھل کر آجائے گا اور انشاء اللہ پسینہ آ کر بخار بھی اتر جائے گا یہ دوا پلا کر بچے کو سردی سے بچانا چاہیے۔ کئی دفعہ آزمایا ہے۔ (مرسلہ آصفہ خاتون)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بخار شدید ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو پہلے ہاتھ پیروں میں نمک ملے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو ماں اپنا دودھ بچے کی چند یا پر ڈالے اگر ہاتھ پاؤں بھی جل رہے ہوں اور سر بھی جل رہا ہو تو ہاتھ پیروں میں اور چند یا (سرکاتالو) پر ماں اپنا دودھ ملے اور چند یا کو ہوا دے۔ بال ہوں تو کاٹ ڈالے۔

(مرسلہ الطاف بیگم صاحبہ)

دق الاطفال یا بچہ کا سوکھنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بیخ بسکھرا کو پانی میں گھسیں اور ایک کالی مرچ بھی پس کر شامل کر کے بچے کو چٹائیں ۴۔۵ یوم اسی طرح دیتے رہیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔

(نوٹ) ایک سال کے بچے کے لیے ایک چائے کا چمچ ہونا چاہیے اس طرح عمر کے لحاظ سے دیں اور شیر مادر کی اصلاح کریں۔ (ک ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: روغن گل ۲ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد دونوں کو مخلوط کر کے رکھ لیں اور صاف روئی میں پھایا تر کر کے مریض بچے کے تالو پر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو اور رکھ دیں تاکہ صحت اس کا تکرار کرتے رہیں۔

(کف از بنگور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کے سوکھتے چلے جانے کو یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ صفت : اول صبح کے وقت بچے کو ایک مکھی پیس کر پلائیں اگر ایک پلانے سے قے نہ آئے تو دوسرے روز صبح کو دو کھیاں پلائیں اور اگر تیسرے روز بھی قے نہ ہو تو تیسرے دن تین کھیاں گھوٹ کر پلائیں قے ہو جائے تو یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

شناخت مرض : بچے کے کان کی لو میں سوئی چھوئیں۔ اگر بچہ سوئی چھانے کی تکلیف سے روئے تو سمجھیں کہ سوکھیا کا مرض نہیں ہے اور اگر نہ روئے تو سوکھیا ہے۔ اس مرض کا مریض دن بدن سوکھتا چلا جاتا ہے۔ (رضویہ)

کرم امعایا چھونے : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کی انتڑیوں میں چھونے ہوں تو بچہ سخت بے چین ہوتا ہے اور بے تحاشا روتا ہے اور اس کی پاخانہ کی جگہ نہایت سرخ ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مقعد پر مصر یا رسوت پانی میں حل کر کے لگا دینے سے بچے کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : عموماً بچوں کو زیادہ میٹھا کھانے سے ہو جاتے ہیں۔ ذیل کی گولیاں شیر مادر میں گھس کر پلائیں۔ کرم مرکر پاخانہ کے رستہ سے خارج ہو جائیں گے۔

کمیلا ۲ ماشہ۔ ہینگ ماشہ۔ ان کو دہی کے پانی میں پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ عمر کے لحاظ سے رات کے وقت یہ گولیاں دی جائیں۔ (نادر جہاں بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچور اور پتیس ایک ایک حصہ۔ چاکسو دو حصہ۔ تینوں کو ملا کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور ایک ایک چٹکی روزانہ پانی یا دودھ میں حل کر کے بچہ کو دیں۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بابونگ پسی ہوئی ایک تولہ۔ دہی ایک چھٹانک۔ بابونگ دہی میں ملا کر نہار منہ ہفتہ عشرہ کھانے سے کدو دانے اجابت کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں اور معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مہینہ بیس روز روزانہ ایک چھٹانک کھوپرہ (ناریل خشک) استعمال کرنے سے کدو دانے وٹیلے بالکل جاتے رہتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : چنوں جو بچوں کے نکلتے ہیں ان کے لیے ایلو "مصبر" پانی میں گھس کر لگانا بہت مفید ہے۔

بچوں کی آنکھیں دکھنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق گلاب ۵ تولہ۔ زنک لوشن ایک چمچہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ تینوں چیزیں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بچے کی آنکھیں خواہ کتنی ہی سوجی ہوئی ہوں اس ٹکور سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ دن میں چار مرتبہ ٹکور کی جائے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آشوب چشم و سوجن : پھٹکری ۳ ماشہ۔ تازہ دودھ ۵ تولہ میں گھول لیں اور روئی بھگو بھگو کر ٹکور کریں اور درد سوجن کو آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنکھ دکھنا: اگر آنکھ دکھتی ہو اور سوجن اور درد ناقابل برداشت ہو تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔ پوٹلی بنا کر پوست کے پانی میں ٹکور کریں اگر سردی کا موسم ہو تو پوست کا پانی گرم کر لیا جائے۔ اور گرمی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے ہی ٹکور کرنا مفید ہے۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ۔ پھٹکری ۳ ماشہ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ۔ ہلدی ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ ایون ۲ رتی۔ مرچ سیاہ ۴ عدد۔ نیلہ تھوٹھا ایک ماشہ۔ ان کو کوٹ لیں اور پوٹلی بنا کر ٹکور کریں۔

خسرہ: خسرہ کے ساتھ عموماً شدت کا بخار ہوتا ہے۔ مگر کبھی کبھی ہلکی حرارت رہ کر بھی خسرہ

نکل آتی ہے۔ بعض دفعہ تو حرارت ایسی ہلکی ہوتی ہے کہ بچے کھیلتے رہتے ہیں۔

خسرہ میں سرمہ لگانا مفید ہے اس سے آنکھوں کے کورے اور ناک کے نتھنے نہیں پکتے۔ جب خسرہ نکلنے میں کمی معلوم ہو تو خاکسی کو پانی میں جوش دے کر مریض کا کرتہ رنگنے کے علاوہ اس کے بستر پر بھی اس کو پھیلا دیا جائے۔ تقریباً ڈیڑھ پاؤ خاکسی ایک روز بستر پر بچھائی جائے۔

اچھے ہونے کے بعد جو سرخ سرخ جال جسم پر خسرہ کا ہوتا ہے اس کی بھوسی جھڑا کرتی ہے۔ بس وہ وقت ہی بیماری کے دوسرے کو لگنے کا ہے۔ کیونکہ اس بھوسی میں بیماری کے جراثیم ہوتے ہیں۔ اس وقت احتیاط کرنی اور دوسرے بچوں کو بچانا چاہیے۔

خسرہ کے بعد شربت بنفشہ پلانا مفید ہے دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملا کر دو۔ تین ماشہ خاکسی کے ہمراہ سوا مہینے تک روزانہ پلانا چاہیے۔ اس سے اندر کی گرمی کا اثر جاتا رہتا ہے۔ (اہلیہ مشتاق حسینی)

پھوڑے پھنسیاں: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کی سفید رنگ کی نازک پھنسیوں کی دوا۔ رس کپور تولہ کا فوراً ۶ ماشہ۔ پارہ تولہ رال ۲ تولہ۔ کیلا مصفا ۲ تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ طوطیا ۱/۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ نے عدد۔ مکھن گائے پاؤ بھر۔

ہری نیم کی پتی بہت سی لے کر ایک گھڑا بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو اس پانی سے ایک سوا ایک مرتبہ مکھن کو دھوئیں تب سب دوائیں پیس کر مکھن میں ملائیں۔ سب کے بعد پارہ ملائیں۔ مرہم تیار ہو جائے گا۔ پتلا پتلا۔ لیپ تمام پھنسیوں پر لگا دیں ان میں سے پانی بہے گا۔ گھبرا ئیں نہیں۔ لیپ برابر لگاتے جائیں انشاء اللہ جلد صحت ہوگی مجرب ہے۔ (مسز سید علی اختر چندولی ضلع بنارس)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سرپ ٹری فولیم کمپونڈ ۲۵ سے ۳۰ قطرے

تک تھوڑے سے پانی میں ڈال کر بچوں کو صبح و شام پلا دیا کریں آبلہ چھل کر زخم ہو گیا ہو تو اس پر روئی کے ساتھ زنگ مر کپورال چھڑک دیا کریں۔ (بنت ڈاکٹر عبدالرحیم)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچے کے سر پر پھنسیاں نکل آئیں اور ریزہ ریزہ زخم کے چٹاخ سے پڑ جائیں اور پیپ اور خون جاری رہے تو اس کا مجرب علاج یہ ہے۔

برگ سپستان گھی میں جلا کر مرہم تیار کریں اور دن میں کئی مرتبہ لگائیں۔

اس سے پہلے دو تین دن تو بڑا مواد نکلے گا۔ مگر پانچ چھ دن میں زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور مہینہ بھر تک بالکل آرام ہو جائے گا۔ سر بالکل صاف اور اچھا ہو جائے گا اور اس مرہم کو برابر لگائے جائیں تو پھر بال بھی آگ آئیں گے۔ پہلے تو باریک ریشم سے روئیں نکلیں گے۔ اس کے بعد بال۔ تب دو بند کر کے تازہ مکھن روزانہ ملا کریں۔ (احمد بیگم ہلوی)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گرمی کے موسم میں عموماً بچے کو پھنسیاں نکلتی ہے۔ مرد اسنگ عرق گلاب میں گھس کر مرغی کے پر سے یا روئی کی پھریری سے لگانا بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ چند مرتبہ کے لگانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ذیل کی گولیاں بچوں کے پھوڑا پھنسی دور کرنے کے لیے لاجواب ہیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دودھ میں شہد ڈال کر دیں چند روز کے استعمال کے کلی آرام آ جاتا ہے۔

برگ شاہترہ ۳ تولہ۔ چراستہ ۳ تولہ۔ عشبہ ۳ تولہ۔ گل نم ۳ تولہ۔ کنگلی سفید ۳ تولہ۔

ان ادویہ کو پانی میں بھگور کھیں۔ دوسرے روز جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں زعفران ۳ ماشہ ڈال کر آگ پر اتنا پکایا جائے کہ اس کا قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ گولی چنے کے برابر بنالی جائے۔ بچے کو ایک گولی اور بڑے کے لیے ۳-۴ گولی خوراک ہے۔

(سزا کبریٰ علی خان لکھنؤ)

ناف کا زخم: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی ناف کو ڈیڑھ گره نال رکھ کر کاٹ دیا جاتا ہے۔ پانچ یا چھ دن کے بعد خود بخود سوکھ کر اتر جاتا ہے۔ جب نال اتر جائے تو اس کے بعد ہر چوبیس گھنٹے میں ایک دفعہ گھی کڑکڑا کر خوب گرم کر کے اور نیم گرم ہونے پر اس میں جلی ہوئی کوڑی کی راکھ باریک پس کر چھان کر ملائیں اور ناف پر لگایا کریں انشاء اللہ بڑی جلدی زخم اچھا ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر ناف پر اتفاقاً نہانے کی بے احتیاطی سے ورم ہو جائے تو لونگ گھی میں بگھار کر پھر باریک پس کر ناف پر لگایا کریں۔ اس سے بہت جلد آرام ہوگا۔

(مرسلہ سینہ بیگم بنت چوہدری علی گوہر صاحب نمبر دار چمک نمبر ۱ ڈاکخانہ بیلوئی ضلع سرگودھا اہلیہ چوہدری عبدالمجید اسٹنٹ سرجن جلال آباد)

سوتے میں بچے کا دانت پینا: اگر بچہ سوتے میں دانت پیسے۔ تو نیل کنٹھ کا پر اس کے گلے میں رات کے وقت باندھنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ ایسی چیزوں کو ٹوٹکے نہ سمجھنا چاہیے۔ بلکہ ان چیزوں کے چھونے سے زوس سٹم کے ذریعہ سے بچہ کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

نہانے پر بچے کی غشی: اگر اثنائے غشی میں بچہ یکا یک آنکھیں پھیرے ہونٹ ہلائے دانت چبانے لگے اور خراثوں کے ساتھ بے ہوش ہو جائے اور گھنٹہ آدھ گھنٹہ تک بے ہوش رہے تو اس طریقے سے غسل دیں غسل دیتے وقت سر اور سینے پر پانی بالکل نہ ڈالیں صرف اسفنج بھگو کر صاف کر دیں اور بچہ کو بالکل نہ گھبرائیں۔ رفتہ رفتہ غشی کا بالکل آرام آ جائے گا۔

دیگر آٹھ سال کی عمر تک سر پر ایک دولوٹے سے زیادہ بالکل پانی نہ ڈالیں اور کبھی

تیز گرم یا سرد پانی سے غسل نہ کرائیں۔

(فاطمہ بیگم)

بچے کا چڑچڑاپن دور کرنا: ننھے بچے کو عرق گلاب خالص مصری ملا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا پلانے سے بچہ کا چڑچڑاپن دور ہو کر بچہ ہنس مکھ ہو جاتا ہے اس کا رنگ شگفتہ اور نکھر آتا ہے۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

امراضِ جلد

دودھ سے جل جانا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر ابلتا دودھ یا پانی وغیرہ کسی عضو پر گر جائے تو فوراً اسی وقت سرسوں کا تیل اس جگہ پر مل کر اوپر سے پسا ہوا نمک چھڑک دیں۔ مگر اتنا نمک کہ اوپر سے تہی جم جاوے۔ اسی وقت جلن کو آرام آ جائے گا اور آبلہ بھی نہ پڑے گا۔
(مرسلہ لطیفہ بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ذہیل۔ جسم میں کسی جگہ اگر ذہیل نکل آئے تو تھوڑا سا گوگل لوہے کی چیز پر مین پھل سے گھسو۔ ذہیل کے برابر کپڑا کاٹ لو اور اس پر گھسی ہوئی گوگل گاڑھی گاڑھی لگا کر ذہیل پر لگا دو۔ صبح و شام یہی عمل کرو اس سے یا تو ذہیل پھوٹ جائے گا یا دب جائے گا۔
(مرسلہ نوشاہہ خاتون)

برص یا پھلہیری نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: چاکسو۔ تخم پنواڑ۔ بانجی۔ انجیر دشتی مساوی! وزن باریک پس کر رکھ لیں۔ رات کو ۶ ماشہ اس سفوف میں سے ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ اس کا زلال پی لیں اور پھوک سرکہ تند میں پس کر داغوں پر لگائیں۔ کم از کم دو گھنٹہ تک یہ خماد لگا رہنا ضروری ہے۔ متواتر ۴۰ دن تک اس کا استعمال کیا جاوے غذا صرف بیسن کی روٹی اور گھی زیادہ پر ہی اکتفا کیا جائے۔

(نوٹ) برص دور کرنے کے لیے واقعی بے نظیر نسخہ ہے۔ (شفاخانہ مفید العام کوہ مری)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے کسی طبیب کے مشورہ سے منضج و مسہل سودا کر لینے کے بعد ترمس۔ تخم ترب ہم وزن سرکہ تند میں پس کر داغوں پر خماد کیا کریں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سیاہ سانپ کا خون داغوں پر لگانا بالخاصہ

برص کو دور کرتا ہے۔ (حکیم مختار احمد بریلی)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ حنا ۳ تولہ۔ کمیلا ۳ تولہ۔ ہر دو ادویہ کو آب تازہ میں رات کو بھگو دیں اور صبح مل چھان کر اندازاً ایک گلاس نہار منہ پھیکا ہی پی جائیں اور کم از کم دو گھنٹہ کے بعد ناشتہ کریں۔ بلا ناغہ پورے ۴۰ دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ بدن کندن ہو جائے گا۔ ساتھ ہی اس کے پرہیز بھی بہت سخت ہے۔ سوائے گھی کی روٹی اور شکر کے ۴۰ دن تک قطعاً نمک وغیرہ نہ کھائیں۔ بے حد مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(نوٹ) نسخہ واقعی بہت اچھا ہے اگر اس کا پھوک داغوں پر ملا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا۔

(بشیر الدین احمد کھاری باولی بمبئی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سم الفار مصفی تولہ۔ دارچینا مصفی تولہ۔ رسکپور مصفی تولہ۔ شکر ف مصفی تولہ۔ مرداسنگ مصفی تولہ۔ سب کو شراب برانڈی میں تین دن کھل کر کے خشک ہونے پر چھوٹی چھوٹی نکلیاں بنا لیں اور دو پیالوں کے درمیان رکھ کر کھکھمت کر کے خشک کریں اور بطور معروف جوہر اڑائیں۔ لیکن اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی دھیمی آنچ متواتر ۲ گھنٹے دیتے رہیں۔ اور اتار کر سرد ہونے کے بعد اوپر کے پیالے سے با احتیاط تمام جوہر حاصل کریں۔ خوراک ایک چاول

داغوں پر گوگل اور گندھک آملہ سارگائے کے دودھ میں پیس کر لگائیں۔ (ازٹھا کردت شرما)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ ورق رائگ ایک عدد۔ سب کو کاغذی لیموں کے عرق میں حل کر کے گولیاں بنا لیں ایک گولی ہر روز پانی میں حل کر کے داغ کی جگہ پر لپ کر لیں۔ (سید حامد حسن جوپوری)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چراۓ ۳ تولہ۔ شاہترہ ۳ تولہ۔ صندل سرخ ۳ تولہ۔ دھنیا ۳ تولہ۔ کچور ۳ تولہ۔ ان سب چیزوں کو ہاون دستے میں کوٹ لیں اور اس

کے بعد ان میں آٹھ سیر پانی ڈالیں اور اس قدر جوش دیں کہ دوسیر کے قریب رہ جائے۔ پھر اسے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں۔ صبح دوپہر اور شام کے وقت ایک ایک تولہ پین اسی طرح چالیس روز استعمال کریں۔ خوراک مونگ کی دال یا گوشت کا شوربا۔ گیہوں کی روٹی کے سوا اور کوئی چیز نہ کھائیں۔
(ایک تہذیبی بہن از تلیگاؤں)

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: بانچی۔ تخم پنوار۔ گیرو۔ آملہ سار گندھک یہ چاروں چیزیں ہم وزن لیں اور کوٹ چھان کر الگ الگ پڑیا بنا کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت ہر ایک میں سے ایک ایک چٹکی بھر لیں اور کسی چینی کے برتن میں دو گھونٹ پانی ڈال کر بھگو دیں صبح سویرے اٹھ کر پانی ململ میں چھان کر پی لیں اور باقی دوائی باریک کر کے جا بجا داغوں پر لپ لگائیں۔ جو کم از کم دو گھنٹے لگا رہے۔

مگر اس دوائی کا استعمال صرف چاروں میں کرنا چاہیے کیونکہ تاثیر بہت گرم ہوتی ہے۔ گرمیوں میں شاید برداشت نہ ہو سکے پر بہتر یہ ہے۔ کھٹائی کسی قسم کی بالکل نہ کھائیں۔ دودھ سے بھی پرہیز چاہیے۔ چاول بہت کم کھائیں۔ گھی کا خوب استعمال کریں۔ یہاں تک کہ اگر طبیعت برداشت کر لے تو روز صبح اٹھ کر ایک گھونٹ گھی کا پی لیں تو اچھا ہوگا۔

اگر دوائی مذکور اور پرہیز مذکورہ بالا کیا جائے تو بیماری بالکل جاتی رہے گی۔

(عبدالرب)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: کئی سیر دودھ بڑے دیکھے میں خوب گرم کیا جائے۔ اس میں ایک زندہ سیاہ سانپ ڈال کر خوب آنچ تیز کر دیں۔ پھر اس دودھ کا گھی نکالیں اور مریض کو سادہ پان یا دیسی لگے ہوئے پان میں وہ گھی رتی بھر یا ماشہ بھر استعمال کرائیں۔
(سید شاہ محمد نذیر غازی پوری نمبر اسوتھر روڈ آلا باد)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: بانچی اوز گیر و دونوں چیزوں کو الگ الگ

کوٹ کر چھان لیا جائے۔ پھر رات کو سوتے وقت تین ماشے بانجھی اور کوئی دو چٹکی بھر گیرو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور دوائی کو پانی میں خوب ہلائیں۔ صبح اٹھ کر نہار منہ اس پانی کو نتھار کر پی لیں اگر اس طرح نہ پیا جاسکے تو تھوڑی سی مصری اس میں ملا لیا کریں اور دوا جو نیچے بیٹھی ہوگی اسے نکال کر یعنی خوب باریک کر کے تمام داغوں پر لگا دیا کریں۔ اس کے لگانے سے داغوں پر سے جھلی کی طرح کھال سی اترے گی اس کے اترنے کے بعد جلد کی اصلی رنگت نکل آئے گی۔ اس دوا کے استعمال سے اگر مرض تھوڑے عرصہ کا ہوگا تو جلدی آرام ہو جائے گا۔ مگر دیرینہ ہونے کی صورت میں دیر سے دور ہوگا۔ پرہیز: نمکین چیز دودھ۔ چائے ترشی بالکل نہ کھائیں۔ گھی جتنا استعمال کر سکیں بہت بہتر ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

(از لطیفہ بیگم لاہوری)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گیرو۔ گندھک۔ بانجھی ہم وزن لے کر پیس ڈالیں اور ادک کے پانی میں ریٹھے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک عدد گولی لے کر نیم کو ب کر لیں اور اس کو پاؤ بھر پانی میں رات بھر تر کریں۔ صبح کو نتھرا ہو پانی لی لیں اور جو پانی کے نیچے ٹھہر جائے اسے داغ پر لگائیں اور دھوپ میں بیٹھیں۔ ترشی و بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

نوٹ: اس مرض میں بانجھی مدبر نہایت مفید ثابت ہوئی ہے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ بانجھی ایک قسم کے سیاہ بیج ہیں۔ وہ بہت سے لے کر سرخ رنگ کی گائے کے پیشاب میں اکیس روز تک تر رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر بیجوں کے چھلکے دور کر لیں۔ بس یہ بانجھی مدبر ہوگی اور سفید داغ کو مفید ہوگی۔ (بلقیس جہاں۔ فراش خانہ کانپور)

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: زعفران ایک تولہ۔ جلو تری ایک تولہ۔ ان دونوں کو سرکہ اتنا ہو جس سے کہ یہ بصورت مرہم بن جائے اور کسی چینی کی پیالی میں ڈھانک کر رکھا جائے۔ تاکہ ہوا سے محفوظ رہے۔ اس تیار شدہ مرہم کو سفید داغوں پر ہر روز

تین چار مرتبہ لگا کر دو منٹ ملتے رہیں۔

(ابن السبلی بنت سردار بہادر کرمل محمد افضل خان سی۔ آئی ای بہاولپور)

کلٹھ مالا ”ہجیراں“ خنازیر: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کالا سانپ مار کر اس کے منہ میں کوڑیاں زرد جس قدر سما سکیں بھر کر سانپ کو زمین دفن کر دیا جائے۔ جب گل کر اس کی ہڈی رہ جائے تو اس کے منہ سے کوڑیاں نکال کر باریک پیس کر ۶ ماشہ بھر ایک تولہ مسکہ یعنی مکھن میں ملا کر کلٹھ مالا پر لگایا جائے اور ایک یا دو منٹ کی ہڈی سانپ کی مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

(نوٹ) سانپ کو زمین سے نکالتے وقت احتیاط رکھو کہ اس کی پہلی ہوا آنکھوں کو نہ لگنے پائے۔ دوم وہ آدمی ہاتھ ڈالے جس کے ہاتھوں پر کسی قسم کا زخم نہ ہو۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: خنازیر کے لیے انگریزی دوا کلپین بہت مفید ہے۔ یہ ایک ڈبیا میں سیاہی مائل مرہم جیسی ہوتی ہے اور ہر ایک انگریزی دوکان سے مل سکتی ہے۔ اس سے مالش کرنے کے بعد مالش کی ہوئی جگہ صاف شفاف سی ہو جاتی ہے۔ رات دن میں چار پانچ مرتبہ زور زور سے مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(اہلیہ عبدالرشید پشاور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر خنازیر کی ابتدا ہو اور وہ بہت بڑے نہ ہوئے ہوں۔ تو ان پر ہر روز ٹنگر آڈیون لگانا چاہیے۔ کھانے کی دوا اسکات ایمیشن سے بہتر کوئی نہیں اس میں چند بوند سرپ آئیوڈائیڈ آف آرن کی ملائی جائیں۔ ان بوندوں کی تعداد عمر کے لحاظ سے ڈاکٹر سے پوچھ کر مقرر کرنی چاہئیں۔ (سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: خنازیر کے لیے یہ ضما د بہت ہی مجرب ثابت ہوا ہے سرس کی چھال کڑوی لوکی مرچ سیاہ اور کالی زیری ہم وزن لے کر سل بٹے پر

پس لیں اور گلٹیوں پر لپ کر دیں۔ چند روز کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

(غلام بتول بیگم جالندھر)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: بادا آورد۔ ایلو ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ گاورس ۳ ماشہ۔ کندش ۷ ماشہ۔ کھجورے کا پتہ ۴ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ کافور ۴ رتی۔ سب کو باریک کر کے بنولے کے پانی میں گھسیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

مریض کو تین دن متواتر اس دوائی کی ہلاں لینی چاہیے پھر تین یوم کا وقفہ دے کر پھر ہلاں دیں۔ چند یوم میں ایسا کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: سیاہ زیری ۳ ماشہ۔ پشک موش ۳ ماشہ۔ میٹھا تیلہ ۲ ماشہ ان کو باریک کر لیں اور تھوڑی سی دوسلین میں ملا کر ضماد کریں۔ چند روز کے استعمال سے خنازیری گلٹیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ (فرحت اقبال ہردوئی)

چیچک: تیاری اور طریقہ استعمال: جب چیچک نکلنے کا شبہ ہو تو بچے کی دودھ پلانے والی کو ایک ہفتے تک کھوپرہ کھلائیں اگر بچہ دو برس کا ہو تو دو تولہ اور تین برس کا ہو تو تین تولہ روزانہ چیچک کم نکلے گی۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: درخت سرس (سر۔ نہہ سرین) کی چھال۔ درخت پسا کا چھال۔ درخت گولر کی چھال کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں ملا کر دانوں پر لگانے سے چیچک کے داغ دور ہو جائیں گے۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چیچک کے موسم میں قبل نکلنے چیچک کے گھوڑی کا دودھ پلائیں۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چیچک کے داغ دور کرنا۔ چیچک کے داغ روغن پیپہ لگانے سے جاتے رہتے ہیں حواس طرح بنایا جاتا ہے۔ پیپہ کے بیج کو تراش کر

روغن کنجد میں بریاں کر لیں۔ روغن تیار ہو جائے گا۔ رات کو سوتے وقت یہ تیل مل کر سو جائیں۔ (Vinolia Turkish Bath Soap) سے منہ دھویا کریں۔ سب داغ جاتے رہیں گے۔ (فیاض احمد)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی کے ہاں ایسی بیماری ہو جائے کہ دوسروں کو لگ جانے کا خوف ہو مثلاً خسرہ۔ چیچک وغیرہ تو چاہیے کہ اس کے گھر کے سب آدمی اپنے سب کپڑے پر منگنیت آف پٹاس میں رنگ کر پہنیں۔

اس دوا کا رنگ پیازی اور خوشنما ہوتا ہے۔ لیکن اثر ایسا ہوتا ہے کہ جس کے بدن پر اس دوا کا رنگ ہوا کپڑا ہوا سے کوئی چھوت کی بیماری اثر نہیں کرتی۔

متعدی بیماری والا مریض جب اچھا ہو جائے تو یہ ہی دوا پانی میں گھول کر اس سے غسل کروانا چاہیے۔ چھٹانک بھر دوا پانچ من پانی میں ملا کر دینی کافی ہے اس دوا کے ملے ہوئے پانی سے مریض کی چار پائی بھی دھونی چاہیے کہ اس چار پائی سے اوروں کو بیماری کی چھوت نہ لگے۔ خسرہ۔ کھجلی۔ چیچک۔ ہیضہ۔ طاعون اس سب مرضوں میں اسے استعمال کرنا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: ناریل پس کر منہ پر ملنے سے داغ دھبے بالکل جاتے رہتے ہیں۔ (مسز مسعود)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: انبہ۔ ہلدی۔ سرکنڈے کی جڑ۔ جلی ہوئی کوڑی۔ ان تینوں کو برابر مقدار میں لے کر رات کو ذرا سے پانی میں گھول لو۔ کہ دوا گاڑھی رہے اور اس کا منہ پر لپ کر اور صبح اٹھ کر آٹے کی بھوسی کو پانی میں جوش دے کر اور سرد کر کے یا تھوڑے سے دودھ میں پانی ملا کر اس سے منہ دھو ڈالو۔ ضرور فائدہ ہوگا جب تک اس سے فائدہ نہ ہو استعمال جاری رکھیں۔

ن ش مسز غلام محمد پورنیہ بہار

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تین حصہ تیل میں ایک حصہ سفید موم کو آگ پر پگھلا لو اور اونٹ کے بالوں کے برش سے تمام چہرہ اور گردن پر اس کا سہتا سہتا لپیپ کر دو۔ جوں جوں یہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ چیچک کے دانوں کی اندورنی ہوا باہر نکلتی ہے اور اس طرح پر کوئی نشان چہرے پر رہنے نہیں پاتا۔ اس کا استعمال مریض کو بے حد سکون بخشتا ہے۔

(مظفر عمر از پہاڑی)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : انبہ ہلدی۔ سر کنڈے کی جڑ۔ جلی ہوئی۔ کوڑی۔ ان تینوں کو برابر مقدار میں لے کر رات کو ذرا سے پانی میں گھول لو۔ کہ دوا گاڑھی رہے اور اس کا منہ پر لپیپ کر دو اور صبح اٹھ کر آٹے کی بھوسی کو پانی میں جوش دے کر اور سرد کر کے یا تھوڑے سے دودھ میں پانی ملا کر اس سے منہ دھو ڈالو۔ ضرور فائدہ ہوگا جب تک اس سے فائدہ نہ ہو استعمال جاری رکھیں۔

(ن ش مسز غلام محمد پورنیہ بہار)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چیچک نکلنے کے بعد جب تک دانوں میں سوزش رہے تب تک متواتر۔ ویزیلین میں پیپر منٹ ملا کر ان پر لگایا کریں۔ جب سوزش موقوف ہو جائے تب دانوں کو خشک کرنے کے واسطے صرف کاربالک آئل کا استعمال کیا جائے۔ اس کے بعد داغ چیچک سے صاف کرنے کے واسطے ایک ماہ تک شکر مل کر ہاتھ منہ دھونے سے چیچک کے داغ بالکل جاتے رہتے ہیں

(عارف)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پپیٹہ (ارنڈ خربوزہ) کے بیجوں کو روغن کنجد میں جلا لیں اور صاف کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور رات کو سوتے وقت داغوں پر مل دیا کریں۔ صبح کسی اچھے صابن سے منہ دھولیا کریں ایک عرصہ تک اس تیل کے استعمال کرنے سے داغ دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرونجی کو پانی میں پیس کر لیپ کی طرح

رات کو لگا دیا کریں۔ صبح اٹھ کر صابون سے دھو ڈالیں۔ داغ دور ہو جائیں گے۔

(ایک بہوپالی خاتون)

سیاہ داغ: ٹنگر آڈیوین کے اگر کہیں داغ پڑ گئے ہوں تو رات زہر مہرہ لیموں کے عرق میں گھس کر لگائیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند روز کے بعد یہ داغ دور ہو جائیں گے۔

(محمد ابراہیم خاں رسالدار ملتان)

چہلوری کا علاج : یہ وہ مرض ہے جس میں انگلی کا سرامع ناخون پک جاتا ہے اور شدید ٹیس ہوتی ہے اس کے لیے یہ دو بار ہا آزمائی جا چکی ہے۔ چونہ اور تازہ مکھن لے کر دونوں کو خوب یک جان کر لو۔ اس کے بعد انگلی پر خوب گاڑھا گاڑھا تھوپ کر اوپر سے پکا پان لپیٹ کر باندھ دو۔ تیسرے دن پٹی کھول کر دیکھو۔ اگر کچھ تکلیف باقی ہو تو پھر مذکورہ بالا عمل کر اور دوسرے دن پھر تازہ پٹی باندھو۔ اکثر پہلے ہی مرتبہ کے عمل سے شفا ہو جاتی ہے۔ ابتداء ہی میں اگر یہ علاج کیا جائے تو چہلوری تیسرے ہی دن اچھی ہو جاتی ہے۔ اس درمیان میں جبکہ دو اباندھ دی گئی ہوں۔ انگلی پر پانی وغیرہ نہیں ڈالنا چاہیے ورنہ اثر نہ ہوگا۔

(مرسلہ نوشاہہ خاتون قریشی "دکن")

داد "دھدر" کا علاج: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گیندے کے سبز پتے روزانہ داد پر ملنے سے پانچ سات روز میں دار جاتا رہتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: صبح کے وقت قبل منہ دھونے کے لعاب دھن داد پر روزانہ لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: لوہے کا بٹا چولہے میں سرخ کر کے اوپر گیہوں کے چند دانے ڈال دیں۔ پھر دوسرا لوہے کا ٹھنڈا بٹا اوپر رکھ کر خوب زور سے

دبائیں اوپر کے بٹے میں جو تیل لگ جائے گا۔ اسے داد پر لگائیں۔ چند یوم میں فائدہ ہو جائے گا۔
(بنت نور اللہ صاحب مرحوم ملتان)

طلائے داد: تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ ۲ ڈرام۔ روغن السی ۲ اونس۔ کمیلہ کو روغن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں جب اچھی طرح مل جائے تو اتار کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت داد پر لگائیں۔ بے نظیر طلا دافعہ داد ہے۔
(قرشی)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: گواپوڈر (Goa Powder) داد کے لیے مجرب دوا ہے انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے۔ (مسز سیف الدین قاضی از مجکام بمبئی)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چوکیا سہاگہ کو توڑے پر رکھ کر آئینہ کو تیز کر دیں۔ جب بڑا بڑا لاوہ ہو جائے تو اس کو کھل میں رکھ کر اور چنبیلی کا تیل دے کر خوب رگڑیں۔ جب مرہم کی شکل ہو جائے تو اس کو ایک ڈبیا میں حفاظت سے رکھیں اور ہر وقت ہوا اسے محفوظ رکھیں جہاں جہاں پر داد ہو۔ دن میں کئی بار لگائیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔
(اہلیہ محی الدین بی اے وکیل محمد آباد)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ٹنگر آڈیوین میں اس پھائے کو تر کر کے داد کے مقام پر روزانہ دو دفعہ لگایا کریں۔ چند روز میں ہی مرض جاتا رہے گا۔ ٹنگر آڈیوین کی شیشی کو احتیاط سے رکھیں کیونکہ یہ زہر ہے۔
(زن۔ بنگلور)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: افیم۔ تخم پنواڑ۔ نوشادر۔ کتھ۔ ان سب ادویات کو ہم وزن لے کر لیموں کے رس میں کھل کر کے داد پر لگائیں۔

(مسز محمد اللہ داد خاں شملہ)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: تخم پنواڑ۔ لک خام۔ زیرہ سیاہ ان تینوں کو ہم وزن لے کر سفوف کر کے پانی میں گھس کے داد کے کھلانے کے بعد خوب ملیں۔ فائدہ

ہو جائے گا۔

(بنت محمد شعیب۔ ناظر جانہ)

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: رے ٹھہ کا چھلکا اتار ڈالیں اور گٹھلی کو توڑ کر اس کا مغز نکالیں۔ پھر مغز کو کسی پتھر پر گھس کر جہاں جہاں داد ہے لگائیں۔ اسی طرح ہر روز دن میں دو تین مرتبہ لگایا کریں۔ خدا نے چاہا تو چند روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(لطیف بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: داد کو کھجلا کر گھی سے چرب کر کے چونا اس پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: مدار کے پھول۔ پنولڈ کے بیج کوٹ چھان کر کھٹے

دہی میں ملا کر مالش کریں اگر دہی ترش نہ ملے تو پانی کافی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: تخم املی۔ لیموں کے عرق میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: خشک سنگھاڑا لیموں کے رس میں پیس کر لگائیں ان چاروں نسخوں میں سے جو جی چاہے استعمال کریں انشاء اللہ نئی پرانی کیسی ہی داد ہو مفید ہوگا۔

(مس محمد حسین خاں لدھیانہ)

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: رال گندھک۔ سہاگہ۔ اجوائن خراسانی کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنائیں اور داد کو کھجلا کر اس پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: املی (تمر ہندی) کو لیموں کے عرق میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ہلدی جلا کر پیس کر چونہ اور پان میں

ملائیں پھر پانی میں حل کر کے داد کھجلا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی شو نیز کو سرکہ میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیہوں دھو کر رات کو ہوا میں رکھیں۔ صبح گیہوں کو صاف پتھر پر رکھ کر ایک لوہے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے گیہوں کے اوپر رکھ کر دبائیں اور اس میں سے جو کچھ سیاہ رنگ روغن نکلے۔ اس کو گرم گرم داد پر لگائیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اوپے کے ٹکڑے سے داد کو اس قدر کھجلائیں کہ جلد پر خون کی جھلک آجائے بعد ازاں مٹی کا تیل اس پر لگائیں داد ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے جاتا رہتا ہے اور اگر ایک مرتبہ میں نہ جائے تو دوبارہ پھر یہی عمل کریں۔ مگر اس عمل سے تکلیف بہت سخت ہوتی ہے۔ لہذا بچوں اور ضعیفوں کو یہ نسخہ استعمال نہ کرایا جائے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : داد یا کسی معمولی پھنسی پر نہار منہ (صبح سویرے) لعاب دہن لگانا بہت مفید ہے۔

(مرسلہ سید احمد سبزواری "بھوپال")

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوکیا سوہاگہ توے پر رکھ کر آج تیز کریں۔ جب پگھل جائے تو اس پر چنبیلی کا تیل ڈال کر نیچے اتار کر خوب رگڑیں تاکہ مرہم کی شکل ہو جائے۔ اس کو ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور روزانہ چند مرتبہ داد پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ جلدی آرام ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ (نوٹ) اگر پگھلتے وقت تھوڑا سا سرکہ انگوری بھی ڈال دیں۔ تو زیادہ مفید چیز ہو جائے گی۔

(اہلیہ محی الدین بی اے وکیل)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیہوں کا تیل ہر قسم کے خشک داد کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔ تیل نکالنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ گیہوں کے تھوڑے سے

دانے لے کر توے پر رکھ لیں اور لوہے کی کھرپی یا دستپناہ کو آگ میں رکھ کر خوب سرخ کر لیا جائے اور اسے ان دانوں پر رکھ کر خوب دبائیں۔ تیل نکل آئے گا۔ اسی وقت یہ گرم گرم تیل انگلی سے لے کر داد پر لگائیں تین چار روز میں فائدہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : قاضی دستار یا ”چھتری دودھک بوٹی“ جو اسی نام سے مشہور ہے اور اسے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ داد کو رگڑ کر لگائیں۔ کسی قدر اس وقت سوزش تو ضرور ہوگی۔ لیکن برداشت کرنا چاہیے۔ صرف دو تین مرتبہ لگانے سے داد ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (مقبول احمد دہلوی)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے داد کے مقام کو صابن سے دھوئیں۔ پھر تو لیے سے خوب رگڑ کر صاف کر لیں اور اس پر کرائی سو فونک آئینٹ لگا دیں۔ تقریباً ایک ہفتہ سے داد کا نام و نشان باقی نہ رہے گا مجرب ہے۔ (مقبول احمد دہلوی)

پھوڑے پھنسیاں

مغلی پھوڑا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: دیسی کپڑے دھونے کا سفید صابن کپڑے دھونے کے لیے بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ دو حصہ ملتانی مٹی ایک حصہ۔ ملتانی مٹی کو بھگودیں اور صابن کو چاقو سے باریک کاٹ لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر آئینچ پر پکائیں۔ جب خوب مل جائے تو کسی ڈبہ میں رکھ لیں اور پھوڑا پھنسی پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ سرخ صندل۔ سفیدہ کاشغری ہم وزن ان سب کو کوٹ کر کپڑے میں سے چھان لو اور آدھ پاؤ مسکہ ”مکھن“ ایک رکابی میں ڈال کر اس کو ایک سوا کیس بار پانی سے دھو کر اوپر کی سب دوائیاں اور جوار کے دانہ برابر ایون ملا کر ایک تولے میں ڈال کر خوب گھسو۔ یہ مرہم پھوڑے پر لگاؤ۔ کیسا پھوڑا ہو خدانے چاہا اچھا جائے گا۔ (مرسلہ نازنین بیگم ”پونہ“)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پھوڑے پھنسی کے لیے تیل لے کر اسے آگ پر خوب کڑکڑائیں (گرم کریں) یہاں تک کہ اچھی طرح جل جائے۔ پھر تیل کو آگ سے اتار کر پسا ہوا نیلہ تھوٹھا تین چار چٹکی بھر اس میں ڈال دیں اور اچھی طرح ہلاویں۔ ٹھنڈا ہونے پر نیلہ تھوٹھا تہ میں بیٹھ جائے گا اور تیل اوپر نھتر کر آ جائے گا۔ یہ تیل پھوڑے پھنسی پر لگائیں نہایت مجرب ہے۔ اگر نیچے سے نیلہ تھوٹھا نکال کر لگائیں تو اس کے لگانے سے تکلیف تو ہوتی ہے مگر آرام بہت جلد آتا ہے۔ تیل دن میں کئی بار لگائیں۔ یہ یاد رہے کہ نیلہ تھوٹھا تیل میں ڈالتے وقت احتیاط رکھیں کہ اس وقت جو بھاپ نکلے وہ آنکھوں کو نہ لگنے پائے کیونکہ اسے آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یہ نسخہ بارہا کا مجرب اور

ہمارے ہاں معمول ہے۔ (مرسلہ لطیفہ بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے تھوڑے نیم کے پتے جلا کر رکھ لیں۔ مگر پتے بالکل کالے نہ ہو جائیں۔ تھوڑے سے نیم کے بیج بھی بھون لیں۔ تھوڑے مردہ سنگ کو نیم کے تیل میں گھس لیں۔ تھوڑے نیم کے کچے نرم پتے لیں اور ان کو کچل کر عرق حاصل کریں۔ تھوڑا سا گھی گائے کا لیں۔ پھر سب کو یکجا کر کے پھول کے برتن میں اچھی طرح حل کر لیں اور کسی برتن میں محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔ انشاء اللہ پھوڑا پھنسی سے نجات حاصل ہوگی۔ (مرسلہ بیگم احمد علی عنہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: رسونت ۳ ماشہ۔ پوڑیا کتھ ۳ ماشہ۔ مردہ سنگ ۳ ماشہ چھوٹی ہرڑ ۳ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ گل ارمنی (گیرو)

ان سب کو سفوف کر کے ایک ہوا کیس بار دھلے ہوئے گھی میں ملا کر نیم کے ڈنڈے سے کسی کوزے برتن میں گھس کر مرہم بنا لیں۔ پھوڑوں وغیرہ کے لیے یہ مرہم بہت مفید ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: پپیل کے سبز پتے دو تین مٹھے یعنی قریباً ۲۵ یا ۳۰ عدد توے پر رکھ کر تھوڑے سے میتھی کے بیج قریب قریب آدھ تولہ ڈال کر اچھی طرح جلا لیں۔ بعد اس کی راکھ کو ناریل کے تیل میں حل کر کے لگا دیں۔ چاہے کسی قسم کا پھوڑا ہو کھجلی یا دوسرے کسی قسم کا مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: درخت نیم کی کو نپل ۲ ماشہ۔ میدہ گیہوں ایک تولہ۔ گڑ ایک ماشہ۔

ترکیب: گڑ کو پیس کر میدہ میں شامل کر کے پلٹس بنائیں اور پھوڑے پھنسی پر پھا ہے پر لگا کر باندھیں۔ یہاں تک کہ تمام مواد نکل کر پھوڑا پھنسی اچھا ہو جائے۔ دن رات میں تین

چار بلکہ پانچ مرتبہ پلٹس تبدیل کرنی چاہیے۔ یہ پلٹس میری آزمودہ ہے ۱۹۱۶ء میں میری بائیں آنکھ کے ٹوپ پر ایک پھنسی نکلی اور اس نے بڑھ کر پھوڑے کی شکل اختیار کی۔ کئی ڈاکٹروں کو دکھایا سب نے اپریشن کرنے کو کہا۔ مگر آنکھ کے جاتے رہنے کے ڈر سے میں رضامند نہ ہوئی۔ بلکہ ایک بزرگ بی بی کی رائے سے یہی پلٹس آنکھ پر باندھی۔ پانچ سات روز میں پھنسی بالکل جاتی رہی۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: پرانے پھوڑے کے لیے مردہ سنگ ۶ ماشہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ کچھ ایک تولہ۔ تینوں کو پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ گائے کے مکھن دو تولہ کو ۴۱ مرتبہ پانی میں دھو کر سب دوائیں اس میں ملا دیں اور زخم کو نیم کے پتوں کے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو کر پھا ہے پر مرہم کی طرح لگا کر زخم پر لگا دیں۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: مرہم اکسیر: رسک پور ۶ ماشہ۔ مردار سنگ تولہ۔ کمیلہ تولہ۔ ان تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیا جائے۔ پھر خالص گھی ڈھائی تولہ لے کر اسے اکیس مرتبہ باسی پانی میں دھو لیجئے یہ مرہم بھی ہمارے ہاں کا آزمودہ مجرب ہے۔ تمام قسم کے پھوڑے پھنسی اس سے جلدی اچھے ہوتے ہیں خواہ وہ فساد خون کی وجہ ہوں یا گرمی کی وجہ سے اکثر اوقات بچوں کی ٹھوڑی میں سخت تکلیف دہ پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں اور جہاں جہاں ان پھنسیوں کا مواد لگ جاتا ہے۔ زخم بڑھتا جاتا ہے۔ ان تمام پھنسیوں اور پھوڑوں کو بھی یہ مرہم بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ ترخارش کی پھنسیوں اور پھوڑوں کو بھی یہ مرہم بہت مفید ہے۔ سر میں یا کہیں اور کسی حصہ جسم پر پھوڑے وغیرہ نکل آئیں تو اس کا استعمال چند روز میں تمام تکالیف کو رفع کر دے گا۔ (نو شاہ)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر پھوڑا پھوٹ کر بہتا ہو تو نیم کے پتے کی راکھ کو شہد میں حل کر کے لگائیں۔ اگر کھلی ہو تو نیم کے پتے کی راکھ کو میٹھے تیل میں حل کر کے لگائیں۔ مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پھنسیوں کا مرہم: سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔
مردار سنگ ۶ ماشہ۔ کمیلا ۶ ماشہ۔ باریک سفوف کر کے ناریل کے تیل میں پھینٹ کر لگانا
چاہیے۔
مرسلہ اہلیہ رشید احمد ابوسرائے فیض آباد

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سرسوں کا تیل ایک چھٹانک۔ مہندی
نصف چھٹانک نیلہ تھوٹھاپنے کے دانے کے برابر۔

تیل کو کسی لوہے کے برتن یا کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب تیل کی
جھاگ بیٹھ جائے تو مہندی بھی تیل میں چھوڑ دیں اور جب تک مہندی جل نہ جائے آگ
پر ہی رکھیں اور کسی چیز سے ہلاتے جائیں۔ جب بالکل جل کر سیاہ ہو جائے اس وقت اتار
لیں اور نیلہ تھوٹھاپس کر بیچ میں ڈال دیں۔ اور کسی پتھر سے خوب کھریں اور ٹھنڈا
کر کے کسی شیشی میں رکھ لیں۔ مرغی کے پر سے یہ دوائی پھوڑوں پر لگائیں۔ برساتی
پھوڑے پھنسیوں کے لیے اکسیر ہے۔
(مرسلہ وہی تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کی پھنسیوں کے لیے: بچوں کے
جو پھنسیاں گرمی میں یا آموں کے موسم میں نکلتی ہیں ان کے لیے یہ مرہم بہت مفید ہے۔

صفت: مہندی کمیلا۔ مردار سنگ۔ صندل سبزخ و سفید کافور۔ ایک دو پیسہ میں لے کر سب کو
باریک پس کر اکیس مرتبہ دھلے ہوئے گھی میں ملا کر بطور مرہم لگائیں۔

(مرسلہ سید احمد بزداری "بھوپال")

برساتی پھنسیوں کا علاج: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلا ایک
تولہ۔ مہندی خشک ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ سب
چیزوں کو باریک پس کر مکھن میں لگا کر دانوں پر لگاؤ۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: نیم کا بکل گھس کے اور خفیف سا مکھن ملا کر

لگاؤ۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : رال کی مرہم برسائی دانوں کے لیے۔
رال تولہ بھر گیرو ۶ ماشہ ان دونوں کو باریک پس سودفعہ پانی سے دھوئے ہوئے مکھن میں ملا
کر پھا ہے بنا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرہم زنگاری : جب دانوں کا پھوڑے کا
اندازہ ہو جائے پیپ بھری ہو اور پھوٹنا نہ ہو اس حالت میں یہ مرہم استعمال کرو۔ گندہ
بہروزہ ایک تولہ۔ طوطیا ایک تولہ کھیل کر کے دونوں کو ملا کر کڑوے تیل میں پکائیں۔ اس
مرہم کو پھا ہے پر لگا کے چپکا دیا جائے۔ پھا ہا چھڑاتے وقت تیل کی مدد لی جائے۔

(نوٹ) کڑوا تیل کا وزن ۶ ماشہ ہو۔ جب اس مرہم سے پھوڑا پھوٹ جائے تو مرہم
نمبر ۳ لگائے جب سے ٹھنڈک پڑے گی۔ اور زخم بھرنے لگے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب دیکھیں کہ ذنبل ہو گیا ہے۔ نیم کی
پتی تیل پر پانی میں پس کے ذرا سا نمک ملا کر پھر اس کو ذرا سا گرم کر کے اس کی ٹکیہ بنا کے
ذنبل پر رکھیں اور اس پر ایک پان رکھ کر باندھ دیں۔ اس سے ذنبل پھوٹے گا اور اچھا بھی ہو
جائے گا۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب دانوں میں خارش ہو۔ تیل ناریل
ایک چھٹانک کا فور ایک تولہ رسکھو راک تولہ مردار سنگ ایک تولہ۔ سب کو پس کے ناریل
کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : معمولی دانوں کے لیے : نیم کی پتی کو
کڑوے تیل میں ایسا جلانے کہ کوئلہ ہو جائے۔ پھر اس کو سیل پر پس ڈالیں اور دانوں پر
لگائے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھنسیوں کا مرہم : گوگل۔ مین پھل۔

ریوند چینی۔ دیسی صابن۔ چاروں دوائیں ایک ایک پیسے کی مشکو لیں اور ہر مرتبہ حسب ضرورت زخم ایک کپڑے کا پھاہا بنا کر اور چاروں دوائیں ہم وزن لے کر پتھر پر گھس کر پھائے پر لگائیں اور پھاہا نیم گرم کر کے پھنسی پھوڑے پر لگائیں اس سے پھنسی پھوڑا پک بھی جاتا ہے۔ اور خود بخود پھوٹ کر اچھا بھی ہو جاتا ہے جب تک زخم باقی رہے اور دن میں دو تین مرتبہ پھاہا بدلتے رہیں۔ بہت ہی عمدہ دوا ہے۔ میری آزمودہ ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دھلا ہوا گھی ۳ تولہ۔ سفید کاشغری ایک تولہ۔ اگر گھی دھونے میں دقت معلوم ہو تو ویسلین لے سکتے ہیں۔ سفیدہ مذکور گھی میں ملا کر ڈبیہ میں رکھ لیں اور دن میں کئی مرتبہ پھنسیوں پر لگائیں مجرب ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہونٹ یا ناک پر پھنسی ہونٹ یا ناک پر جو دانہ یا پھنسی ہو جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ سے ملنا نہیں چاہیے۔ بلکہ اس پر زبسی اور زہر مہرہ دونوں کسی پتھر پر گھس کر لگانا مفید ہے۔ (مرسلہ "سید احمد")

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سر کے پھوڑوں کا علاج : بورک ایسڈ ایک اونس ویزیلین ۲ اونس۔ کندھگ ۳۰ گرین۔ کاربالک ایسڈ ۱۰ بوند۔ ایڈوفارم ۵ گرین۔ کافور ۱۰ گرین۔

ان سب کو خوب کھل کر کے رکھ لیا جائے۔ اور روز صبح کو بچے کا سر کیوٹی کیورا صابن سے دھویا کریں اور دن میں تین مرتبہ یہ مرہم لگایا کریں۔ (ا۔خ۔ ناگپور)

انگلی یا انگوٹھے کے پکنے کا علاج : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پتھر کا چٹے پتہ آگ پر سینک کر دن میں تین مرتبہ باندھیں۔ تین چار روز میں پھنسی اچھی ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاز کا موٹا جھلکہ دن میں تین چار مرتبہ باندھیں۔ انگلی انگوٹھا بہت جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے اور بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ (رضویہ)

زخم کا مجرب علاج : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کسی حادثہ یا چوٹ سے سر پھٹ گیا ہو یا اگر جسم کا کوئی حصہ کٹ گیا ہو۔ تو ارنڈی کے خالص تیل میں کپڑے کی گدی کو خوب تر کر کے زخم پر رکھ کر پٹی باندھ دو۔ روزانہ پٹی بدلی جاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواہ کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو۔ جلد بھر جائے گا۔ بہتا ہوا خون بھی اسی سے بند ہو جاتا ہے کپڑے کی گدی کو پہلے ٹھنڈے پانی میں تر کر کے نچوڑ دیں۔ اس کے بعد اس پر ارنڈی کا تیل اس قدر ڈالیں کہ گدی خوب بھیگ جائے۔ (مرسلہ "نوشابہ")

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بلی وغیرہ کسی جانور کے دانت یا پنجے سے کسی آدمی یا جانور کے زخم آ جائے تو یہ مرہم استعمال کریں۔

صفت : ایک پیالے میں دو تولہ کے قریب گھی لیں۔ پھر اس میں پانی ڈال کر پیالہ بھر لیں اور اس پیالے کو حرکت دیتے رہیں۔ پھر پانی نتھار دیں اور گھی کو پیالے میں رہنے دیں۔ اور پھر پانی بھر لیں اور اسی طرح گھی کو حرکت دیں اور پھر پانی نتھار دیں گیارہ مرتبہ پانی گھی میں شامل کریں اور نتھار دیں۔ اب اس دھلے ہوئے گھی میں دو تولہ چونے کا پانی شامل کریں۔ اور زخم پر لگائیں۔ مجرب ہے۔ (رضویہ)

زخم کا مرہم : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاز۔ صابن۔ سفید کتھہ۔ ہر ایک چار درم نیب کی چتاں گیارہ عدد۔ میٹھا تیل چار درم۔

ترکیب : پہلے پیاز اور صابن ٹکڑے کر کے تیل میں جلائیں پھر نیم کی چتاں جلا کر ملائیں۔ بعد اس کے کتھہ پیس کر ڈالیں اور تھوڑا کپڑا جلا کر اس میں ملائیں اور کھل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ مرہم زخم کو جلد بھرتا ہے۔ مٹھا تیل پاؤ سیر لوہے کے برتن میں گرم کر کے اتار لیں۔ پھر مغز تخم کوچ پیس کر ملائیں اور برگ نیم اور برگ نرمہ کی ٹکیہ بنا کر چار درم موم گرم کر کے روغن میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھی آدھ پاؤ۔ رال۔ کتھہ مٹھکڑی۔ توتیائے سبز ہر ایک چھ مشقال۔ رال اور روغن کو تھوڑے سے پانی میں تھوڑی دیر تک ملیں اور پھر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ مرہم سب زخموں کو جلد بھرتا ہے۔ صفت : رال ساڑھے تین ماشہ۔ شگرف رومی ایک ماشہ۔ مردہ سنگ ایک ماشہ کوچ بیج مقشر ساڑھے تین ماشہ۔ سرسوں کا تیل دو درم پہلے کوچ کوچ کو روغن میں جلائیں۔ پھر نیب کی پتیوں کی ٹکیہ اس میں جلا کر صاف کر کے دوائیں حل کریں۔ (نازمین بیگم پونہ)

جلے ہوئے زخم کے واسطے مرہم : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ تیل نازیل ۲ تولہ۔ چونے کا پانی ۲ تولہ۔ تینوں چیزوں کو یکجا کر کے کسی لکڑی یا چمچی سے خوب پھینٹیں اور کسی چینی یا تام چینی کی پیالی میں ڈھانپ کر رکھ لیں۔ اور روزانہ جلے ہوئے زخموں کو نیم کے پتے ڈال کر اوٹائے ہوئے پانی سے دھوئیں اور یہ مرہم دن میں کئی مرتبہ لگائیں۔ آٹھ دس روز میں زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھوپرے کا خالص تیل اور چونے کا پانی اگر چونہ کا زلال نہ ملے تو چونہ بھی مفید ہے دونوں کو خوب پھینٹ کر یکجان کر لو۔ اور جلے ہوئے مقام پر خوب اچھی طرح لگاؤ۔ تا وقتیکہ اچھا نہ ہو جائے۔ یہی عمل برابر کیا جائے۔

(مرسلہ نوشاہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اٹلی کی چھال پیس کر گائے کے گھی میں ملا کر ملیں۔

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ارٹھ کے پتوں کا عرق ملیں۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: انڈے کی سفیدی بیٹھے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: سیاہی لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: پرانے چھپر کی گھاس لے کر سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر جل جانے کے بعد داغ رہ جائے۔ تو جامن کی پتی پیس کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: بیری کی کونیل دہی میں ملا کر چند مرتبہ ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ہینگ پانی میں حل کر کے لگانا بھی مفید ہے۔
(مرسلتا زین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: روغن گل ۲ تولہ۔ موم ۶ ماشہ۔ دونوں کو گرم کریں۔ جب دونوں مل جائیں اس میں سفیدہ کاشغری تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ باریک پیس کر موم روغن میں ملا کر سر بہ کر لیں اور مرہم کو کام میں لائیں۔
(ب ف از باندہ)

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جلی ہوئی جگہ پر اگر خالص شہد لگا دیا جائے دوسرے تیسرے دن جلی ہوئی جگہ بالکل اچھی ہو جاتی ہے۔ آبلہ بھی نہیں پڑتا اور ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ ہر طرح کے جلے ہوئے پر لگانا مفید و اکسیر ہے۔
(ب ف از باندہ)

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: مسور کے ثابت دانوں کو بے ریت کی کڑھائی میں جلا کر نہایت باریک سفوف بنا لیا جائے اور ہر روز جلی ہوئی جگہ کو سرسوں کے

خالص تیل سے چڑ کر اس پر وہ سفوف چھڑک دیں۔ خدا کے فضل سے چند روز میں آرام ہو جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ جلی ہوئی جگہ کے دغ بھی زائل ہو جائیں گے۔

(سببہ، ہید، فقیریں ضلع شاہ پور)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کے پاؤں پر کھولتا ہوا پانی گر جائے اور اس سے چھالے پڑ جائیں تو ایک سوئی لے کر اس کو تھوڑی دیر کے لیے دھکتے ہوئے کونے پر رکھیں۔ تاکہ وہ صاف ہو جائے بعد اسے ٹھنڈا کر کے اس کی نوک سے چھالوں کو چھیڑ دیں اس طرح چھالوں میں سے پانی وغیرہ نکل جائے گا اور وہ پچک کر جلی کی طرح بن جائیں گے۔ اس کے بعد کیرن آئل کی شیشی لا کر اس میں ململ کے ٹکڑے بھگولیں اور انہیں نچوڑ کر زخم پر رکھ دیں۔ پھر اس پر تھوڑی سی روئی رکھ کر ایک تلوٹی پٹی سے باندھ دیں۔ اس کے بعد بچے کو گرم دودھ پلا کر لٹا دیں۔ اگر کیرن آئل اس وقت موجود نہ ہو۔ تو کوئی اور تیل استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر آگ یا گرم پانی سے بدن جل جائے۔ تو فوراً شوگر آف لیڈ تھوڑے سے پانی میں حل کر کے اور اس لوشن میں کوئی کپڑا تر کر کے جلی ہوئی جگہ پر گدی بنا کر رکھ دیا جائے ایک دو سیکنڈ میں جلن دور ہو جائے گی اور چھالہ بھی نہ پڑے گا۔ اور اگر چھالہ پڑ جائے تو ایک اونس چونہ لے کر بیس اونس پانی میں ملا کر رکھ دیا جائے۔ جب پانی صاف ہو جائے تو اسے نکال لو پھر اس پانی میں چار اونس اسی کا تیل ڈال کر ہاتھ سے کھلے برتن میں خوب ملو پھر جتنے جھاگ پیدا ہوں۔ وہ نکال کر شیشی میں رکھ۔ اس کو کیرن آئل کہتے ہیں۔ بس یہ مرہم زخم اور چھالے پر لگاؤ اعلیٰ قسم کا مرہم ہے۔

(بنت شیخ عبدالحق سرگودھا)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جلی ہوئی جگہ پر پیاز کو باریک کر کے

تھوپ دیا جائے اور اوپر سے پٹی باندھ دی جائے تو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے نہ تو ہاتھ میں جلن ہی باقی رہتی ہے۔ اور نہ آبلہ ہی پڑتا ہے یہ علاج بہت مفید ہے۔

(ہمشیرہ خور سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرغی کے چند انڈے لے کر ان کی صرف سفیدی سفیدی ایک پیالہ میں جمع کر لیں۔ اور جلی ہوئی جگہ پر سفیدی بہائیں۔ مگر نیچے کوئی پیالہ اور رکھ لیں تاکہ وہ سفیدی بہہ بہہ کر اس میں جمع شدہ سفیدی بہائیں اور اس عمل کا تکرار کرتے جائیں۔ بار بار سفیدی کے زخم پر لگنے سے بہت آرام ہوگا چاہے۔ جلی ہوئی جگہ کے چھچھڑے سے لٹک رہے ہوں تو بھی آرام ہو جائے گا۔ (سید ممتاز علی صاحب)

خارش ہر قسم : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چواں ہلدی ایک گھٹی گندھک دو ماشے۔ سیاہ مرچ دو ماشے پارہ ۲ پیسے کا جو کہ ریٹھے میں پڑا ہوا ملتا ہے۔ انڈے دو عدد۔ پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر چھان لو۔ اور دونوں انڈوں کو اس طرح توڑو کہ ایک انڈے کا سوراخ ذرا چھوٹا اور ایک کا بڑا رکھیں اور دونوں انڈوں کی سفیدی نکال دیں اور چھوٹے سوراخ والے انڈے میں دونوں زردیاں اکٹھی کر لیں۔ اب پسی ہوئی چیزیں اور پارہ اس انڈے میں ڈال کر چاقو سے خوب یکجان کر دیں اور بڑے سوراخ والے انڈے کو دو آئی والے انڈے پر ڈھکنے کی مانند رکھ کر بند کر دیں اب یہ ثابت انڈہ سا بن جائے گا۔ اب سخت سا آٹا گوندھ کر اس انڈے کے اوپر چڑھائیں۔ آٹے کی تہ ایک انگل موٹی ہونی چاہیے تاکہ انڈہ نہ جلنے پائے اور آٹا بیشک سیاہ ہو جائے۔ اب ایلوں کی آگ اس طرح بنا دیں چار یا پانچ ایلے لے کر ان کا گول گھیرا سا بنا لیں اور انڈہ رکھنے کی جگہ بیچ میں رکھ لیں۔ جب ان ایلوں کا پہلا دھواں نکل جائے اور آگ خوب دھک جائے تو اس آٹے کے بنے ہوئے گولے کو آگ کے بیچ میں رکھ کر اوپر سے ایلے کے ساتھ ڈھانک کر پکائیں اور با احتیاط رکھیں کہ دو آئی جل نہ جائے اور کچی بھی نہ رہ جائے (دو آئی

پکنے کی شناخت اس کی خوشبو اٹھنے پر معلوم ہوتی ہے) یہ دوا بہت دفعہ بگڑ جاتی ہے اور پارہ نکل آتا ہے یا جل جاتی ہے۔ دوائی اگر جل جائے تو بدول نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ کمال احتیاط سے دوبارہ بنا لینی چاہیے۔ جب اس دوائی کی خوشبو اٹھنے لگے تو اس گولے کو آگ سے نکال کر ٹھنڈا کرنے کے لیے کسی جگہ رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو آٹے کو اوپر سے اتار دیں۔ اور انڈوں کے خول بھی اتار دیں اور دوائی کی پکی ہوئی گولی نکال کر ہاتھ سے مل لیں اور ایک پاؤ گائے کا تازہ مکھن ایک سو (۱۰۰) دفعہ پانی کو نتھار لیں (پانی سے دھو کر اس میں ملا لیں۔ اور کسی چھنی کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں۔ خوبی اس میں یہ ہے کہ اگر تمام جسم میں خارش ہو تو صرف رات کے وقت ہاتھوں کو مل کر آگ کے سامنے سینکیں اور ہاتھوں کو کسی کپڑے سے لپیٹ کر سو جائیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں تو تمام جسم کی خارش ایک ماہ کے اندر اندر جڑ سے دور ہو جاتی ہے یہ دوائی اسرار خفیہ سے ہے۔ (مرسلہ تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک خاص چلمچی یا کسی گہرے برتن میں خوب گرم پانی میں ایک تولہ بورک ایسڈ ڈال دیں۔ جب وہ پانی میں حل ہو جائے تو دونوں ہاتھ اس پانی میں اس طرح رکھیں کہ پانی ہاتھ کی پشت اور ہتھیلی دونوں طرف لگتا رہے اور دونوں ہاتھ بالکل پانی میں ڈوبے رہیں۔ اگر کچھ دیر بعد پانی ٹھنڈا ہونے لگے۔ تو اس میں اور گرم پانی ڈال لیں۔ تاکہ پانی کی حرارت یکساں رہے۔ نصف گھنٹہ کے بعد ہاتھوں کو پانی سے نکال کر ایک تولیے میں لپیٹ لیں۔ تاکہ سرد ہوا نہ لگے۔ جب ہاتھ سرد اور خشک ہو جائیں تو تھوڑی سی ویسلیمن اس پر لگائیں۔ یا گھی مل دیں۔ کچھ عرصہ تک ہاتھ کسی پانی وغیرہ میں نہ ڈالیں اگر رات کو سوتے وقت یہ عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔ ہر روز ایک بار کافی ہے انشاء اللہ تین چار روز یا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں شکایت بالکل جاتی رہے گی۔

(بشارت احمد)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب ایک پاؤ۔ منڈی بوٹی ایک پاؤ

بمعدہ برگ و پوست و جڑھ۔ شکر ایک سیر۔ پہلے عناب اور منڈی کو ایک سیر پانی میں شب کو بھگوئیں صبح کو جوش دے کر چھانیں۔ پھر اس کے پانی میں شکر ڈال کر شربت بنائیں۔ دو وقت صبح و شام نوش کریں۔ کیسی ہی خارش ہو جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔ تیل کڑوا ۲۱ ٹار۔ اول باسی پانی میں تیل ڈال کر ۲۱ مرتبہ تیل دھویا جائے بعد ازاں سب ادویہ پیس کر ملا دیں اور خارش کے مقامات پر لگا دیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : پنواڑ کو گھلے ہوئے دہی میں بہت باریک پیس کر سڑالیں جب دہی میں جھاگ اٹھنے لگے اس وقت اس کو ٹھیک سڑا سمجھنا چاہیے۔ پھر دس سیر پانی میں آدھی چھٹانک کھاری نمک اور ایک چھٹانک شورہ ڈال کر رات کو باہر اس میں رکھ دیں اور صبح کو سڑا ہوا دہی اور پنواڑ مذکورہ بالا سارے جسم پر ملیں۔ بعد ایک گھنٹہ کے اس پانی سے جس میں شورہ اور کھاری نمک ملا ہوا ہے نہائیں۔ بعد غسل کرنے کے آدھی چھٹانک آٹا گوندھیں اس کے اندر تین ماشہ گندھک رکھ کر ایک موٹی سی ٹکیا بنائیں اور ڈیڑھ چھٹانک گھی لے کر اس ٹکیا کو ایسی دھیمی آنچ میں پکائیں تاکہ وہ ٹکیا تمام گھی جذب کر لے۔ اس ٹکیا کو نہار منہ کھالینا چاہیے اگر اس ترکیب کے ساتھ نہ کھائی جائے تو آدھ سیر دودھ گائے میں تین ماشے گندھک ملا کر پی لیا کریں اسی طرح سات روز تک اس کا استعمال کریں اور اتنے ہی دن مذکورہ بالا ترکیب کے بموجب غسل بھی کرتے رہیں۔ امید ہے اس سات روزہ علاج سے خارش رفع ہو کر صحت کامل ہو جائے گی۔ (زہرہ محمدی بیگم از جونپور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیلہ کے پتے جلا کر چھٹانک بھر چنبیلی کے تیل میں ملا دیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے خارش کی جگہ پر ملیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ (بنت ایک خریدار تہذیب)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : دو حصے گندھک اور ایک حصہ مکھن لیں

اور سوکھی گندھک کو تازہ مکھن اس پسلی گندھک میں ملا کر خوب پھینٹ لیں اور آٹھ روز مالش کریں اور پھر غسل کریں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کا عرق چنبیلی کے تیل میں ملا کر مالش کرنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے جس وقت کھجلی ہو رہی ہو۔ اس کے لگانے سے بڑی تسکین ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔ (کشور آرا۔ ازالہ آباد)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست لیموں تازہ کھٹے وہی میں گھونٹ کر تمام جسم پر مل کر دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے نہا ڈالیں تو کھجلی انشاء اللہ دفع ہوگی۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : تیل سرسوں پاؤ بھر۔ رال چھٹانک۔ کافور ایک تولہ۔ پارہ ۳ ماشہ۔ اول تیل کو پچاس مرتبہ دھوئیں۔ پھر رال اور کافور باریک پیس کر اور سب ادویات کو تیل میں ڈال کر حل کر لیں۔ جہاں پر آبلہ یا خارش ہو۔ وہاں روز لگانا چاہیے انشاء اللہ فائدہ ہوگا مجرب ہے۔ (ہمشیرہ اشفاق احمد سہارنپور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن ناریل کی تمام بدن پر مالش کریں اس سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مجرب علاج ہے۔ (خالد رفیق احمد مرحوم۔ امر وہہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم خشخاش ایک تولہ ۸ ماشے۔ کاغذی لیموں کے پانی میں خوب کھل کریں اور مثل مرہم کے بنا کر تمام جسم پر مالش کریں۔

(ن۔ ف۔ از بھور)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد پاؤ بھر۔ رال ایک تولہ۔ طوطیہ ایک ماشہ۔ پارہ ۹ ماشہ۔ روغن کنجد یعنی تلوں کے تیل کو ایک طشت میں ڈال کر اس میں ٹھنڈا پانی تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا ڈال کر ہاتھ سے خوب پھینٹیں۔ جس قدر پھینٹا جائے گا روغن سفید ہوتا جائے گا۔ جب پانی اس میں جذب نہ ہو سکے تو رال اور طوطیہ خوب باریک کپڑے

میں چھان کر اور پارہ اس میں اسی طرح ملا دیں اور روزانہ تمام جسم پر مالش کر کے کاربالک صابون سے غسل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ (عزیز آرا از بریلی)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر ایلوے کا تیل ہر روز بدن پر ملیں تو اس سے خارش چند دنوں میں جاتی رہتی ہے۔ (بنت رانا شیر محمد خان ہریانہ)

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: غسل کے پانی میں 'پرمنگنیٹ آف پوٹاش' کو ڈال کر نہانے سے آدمی کھجلی سے محفوظ رہتا ہے اور اگر کھجلی ہوتی ہو تو اس پانی سے نہانے سے جاتی رہتی ہے۔ بہت مجرب ہے۔ (ا۔ف۔ بیگم از گورکھپور)

نسخہ نمبر (۱۶): تیاری اور طریقہ استعمال: پارہ ایک تولہ۔ الاچی سفید ایک تولہ۔ پختہ پان ۲۵ عدد۔ ان سب کو اس قدر کھل میں گھسوکہ پارہ اور پان یک جان ہو جاویں بعدہ اس میں ڈیڑھ سو پان کا عرق ملا کر گرگڑو جب سب عرق جذب ہو جائے تو دو چنا برابر نیلہ تھوٹھا ملا کر کھل کرو۔ جب سخت ہو جائے تو پاؤ سیرگھی ایک سو اکیس مرتبہ ٹھنڈے پانی میں دھو کر اس میں یہ دو اینیاں ملا کر ایک ڈبیہ میں بند کر لو۔ اور خارش والے کو اتار گرگڑو کہ گھی کی اور پان کی بونہ آئے۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونا")

نسخہ نمبر (۱۷): تیاری اور طریقہ استعمال: روغن کنجد پاؤ۔ رال تولہ۔ طوطیا سبز ایک ماشہ۔ پارہ ۹ ماشہ۔ تلوں کے تیل کو ایک طشت میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالیں اور ہاتھ سے خوب پھینٹیں۔ روغن سفید ہوتا جائے گا۔ اب اس میں باقی دوائیں خوب باریک کر کے شامل کر دیں۔ اب یہ مرہم کی شکل میں تیار ہو جائے گا۔ روزانہ بدن پر مالش کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ (عزیز آرا بریلی)

نسخہ نمبر (۱۸): تیاری اور طریقہ استعمال: خواہ کیسی ہی شدید خارش ہو۔ تین دن کے استعمال کرنے سے نیست و نابود ہو جائے گی۔ اور جسم کندن ہو جائے گا۔

آرد گندم ساڑھے پانچ تولہ۔ قد سیاہ ساڑھے پانچ تولہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ۔ گندھک املہ سار ۲ ماشہ۔ پہلے گندھک کو تیل میں جلا لیں اور بطور معروف تیل میں آٹا بھون کر حلوہ تیار کریں۔ پھر حلوہ کو کپڑے میں نچوڑ کر تیل حاصل کر لیں اور بدن پر ملیں اور حلوہ کو کھالیں۔ اسی طرح تین دن متواتر عمل کریں۔ گوشت اور ترشی سے پرہیز لازمی ہے۔

خشک خارش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سرسوں کا کچا تیل آدھ پاؤ لے کر اس میں چھ ماشے مشک کا فور ملا لیں۔ اور خشک خارش ہو تو بدن پر ملیں۔

(بنت ڈاکٹر عبدالرحیم بلاک نمبر ۱۶ سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ایک تولہ چوکیا سہاگہ لے کر پہلے اسے آگ میں بھونیں۔ جب سفید ہو جائے اسے سفوف کر لیں اور ایک چھٹانک گرمی کے تیل میں ملا لیں اور آفتاب کی گرمی پہنچا کر اور خارش کو کھجلا کر اس دوا کو اچھی طرح لگائیں۔ چار پانچ یوم کے اندر آرام ہو جائے گا۔

(بنت سید محمد علی حیدر پوسٹ ماسٹر)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک املہ سار۔ پوٹاسی بائی کاربہم وزن گائے کا مکھن لے کر اس کو ٹھنڈے پانی میں ۲۱ مرتبہ دھو کر ان دونوں دواؤں کو ملا دیں۔ زرد سا مرہم بن جائے گا۔ اسے دھوپ میں بیٹھ کر سارے بدن پر ملیں پھر ایک گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ سے نہائیں۔ یقیناً روز مل کر نہانے سے ایک ہفتہ میں خارش رفع ہو جائے گی۔ خشک اور تر دونوں خارشوں کے لیے مفید ہے چھ ماہ کا مرض دو ہفتوں میں رفع ہو جائے گا۔

(ایم جہاں مس رمضان علی لاہور سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک آنولہ سار نصف تولہ۔ سیاہ مرچ نصف تولہ دونوں کو باریک پس کر پیٹھے تیل میں ملا کر تمام جسم پر خوب مالش کی جائے اور دو گھنٹے کے بعد کاربالک سوپ سے نہالو۔ تین دن میں ورنہ ایک ہفتہ میں قطعی آرام ہو جاتا

ہے۔ یہ دوا کچھ لگتی بھی ہے۔ مگر پروا نہیں کرنی چاہیے۔ (مرسلہ نوشابہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: سوہاگہ چوکیا ایک تولہ کھیل کر کے پیس کر ناریل کے تیل میں ملائیں۔ خارش والی جگہ کو پہلے خوب کھجائیں۔ دھوپ میں بیٹھ کر پھر یہ تیل اچھی طرح ملیں۔ کچھ عرصہ کے بعد گرم پانی سے نہا ڈالیں ۴-۵ دن میں آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ (بنت سید محمد علی حیدر)

ترخارش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ ہلدی ۶ ماشہ۔ نیلہ تھوٹھا ۶ ماشہ۔ کالی زیری ۶ ماشہ۔ ان چاروں کو باریک پیس کر آپس میں ملا لو۔ پھر دو مرغی کے انڈے لے کر ان میں چھید کر کے انڈے کی سفیدی نکال دیں اور زردی ان میں باقی رہنے دیں۔ مذکورہ بالا دوائی کے چار حصے برابر کر لیں۔ ان میں سے ایک ایک حصہ ہر انڈوں میں ڈال کر زردی سے اچھی طرح ملا دیں۔ پھر ہر انڈے میں تین تین ماشے پارہ ڈال کر باقی ماندہ۔ ایک ایک حصہ مذکورہ بالا دوائی اس کے اوپر ڈال دیں اور اب ان دونوں انڈوں کو اس طرح اکٹھا رکھیں کہ ہر دو سوراخ ایک دوسرے سے مل جائیں اور بہتر ہوگا اگر ایک انڈے میں سوراخ ذرا بڑا ہو اور دوسرے میں ذرا چھوٹا۔ تاکہ چھوٹا سوراخ بڑے سوراخ میں اس طرح سے داخل ہو جائے کہ انڈے الگ نہ ہوں پھر گندھا ہوا آٹا لے کر ان انڈوں پر لپ کر دیں یہاں تک کہ ایک گولہ سا بن جائے۔

اب جب وہ گولا سوکھ جائے تو اس انڈوں کے گولے کو گرم راکھ میں رکھیں اور اگر رکھ کافی گرم نہ ہو تو اس کے اوپر چند ایک کونے آگ کے رکھ دیں اور خیال رکھیں کہ انڈے جل نہ جائیں۔ پانچ یا سات منٹ کے بعد انڈوں کو آگ میں سے نکال لیں اور ان میں سے دوائی نکال لیں پھر آدھ پاؤ گائے کا مکھن لے کر اس کو سو بار پانی میں دھو کر اس دوائی میں اچھی طرح ملا دیں۔ مرہم سا بن جائے گا۔

اس مرہم کو دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر تمام جسم پر جہاں خارش ہو ملیں اور کچھ

دیر دھوپ میں بیٹھیں۔ دو تین گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ اور گرم پانی سے نہائیں۔ تین دن ملنے کے بعد انشاء اللہ خارش بالکل رفع ہو جائے گی۔ دوائی ملنے کے بعد ایسا معلوم ہوگا کہ مریض چولہے کے پاس بیٹھا آگ سینک رہا ہے اگر تین دن کے بعد آرام نہ ہو۔ کیونکہ خارش دیرینہ ہونے کی وجہ سے ممکن ہے کہ تین چار دن میں کلی آرام نہ ہو تو یہ ہی نسخہ ایک دفعہ پھر تیار کریں۔

(عبدالحق ازگورداسپور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: آدمی چھٹانک آڑائی ہوئی گندھک کو آدھ پاؤ صاف چربی میں خوب ملانے سے مرہم بن جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چونے کا پانی اور میٹھا تیل دونوں کو خوب ملانا۔ جب گھی کی مانند ہو جائے تو روئی کا پھایہ بھگو کر دانوں پر لگوانا۔ (مرسلہ ٹنڈن بیگم پونہ)

خشک وتر خارش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک سادہ ۲ تولہ۔ بانجی ۲ تولہ۔ تنکار (سہاگہ) مردہ سنگ ایک تولہ کا فور دیسی ۶ ماشہ۔ کوٹ کر باریک چھانیں۔ سرسوں کا تیل ملا کر خارش خشک وتر پر مل کر صبح سویرے غسل کر لیا کریں۔ ایضاً منسل پتھر (جو کہ پنساریوں کی دوکانوں پر عام فروخت ہوتا ہے۔ اور سرخ رنگ کا ایک کم قیمت پتھر ہے) ایک تولہ لے کر پانچ تولہ سرسوں کے تیل میں ڈال کر ۵ منٹ تک جوش دیں۔ پھر احتیاطاً صاف پانی بھرے ہوئے کھلے برتن میں آنکھ بچا کر الٹ دیں۔ صاف دوائی کا تیل پانی کی سطح پر تر آدے گا۔ شیشی میں جمع کر کے رکھ چھوڑیں۔ ہر قسم کی جلدی امراض کے لیے کارآمد ہے۔ فوائد: یہ تیل علاوہ خارش خشک وتر کے ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ علاوہ بریں چہرے پر داغ چھانیاں۔ بدنما کیل اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ داد کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ گرمیوں میں پت اور چھپا کی پر اس دوائی کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ نوٹ: تیل کے ٹھیک اور اصلی تیار ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تیل بالکل زرد تیار ہو۔

(مرسلہ خادم طب بشیر احمد طبیب سند و تمنغہ یافتہ مالک ایشیائی دوا خانہ سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: پارہ اور رال ایک ایک پیسہ کا اور کڑوا تیل نصف چھٹانک لیں۔ تیل کو اکیس پانی سے دھوئیں اور رال کو باریک پیس کر تیل میں ملا دیں اور پارے کو بھی تیل میں رال کے ساتھ ہی ملا دیں جب تینوں چیزیں خوب مل جائیں تو جہاں جہاں کھجلی ہو۔ اس دوا کو ملیں۔ استعمال تا صحت جاری رہنا چاہیے۔ مرچ اور ترشی سے پرہیز کیا جائے یہ نسخہ خشک و تر دونوں قسم کی خارش کو نافع ہے۔

(مس کمال الدولہ از ریاست رام پور)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چوکیا سوہاگہ۔ بانجی۔ گندھک آملہ سار۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک تولہ تولہ سیاہ مرچ ۱۲ عدد۔ روغن سرسوں ۱۰ تولہ۔ سب اشیاء کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور تیل میں ملا دیں۔ جمعرات کے روزرات کے وقت اس دوا کا استعمال کریں اور صرف کبیل اوڑھ کر سو جائیں۔ باقی تمام کپڑے اتار دیں۔ صبح ملتان میٹھی مل کر نہالیا کریں یہ نسخہ ہزاروں مریضوں پر آزمایا گیا ہے اور بے خطا ثابت ہوا۔

(نوٹ): اس دوا کے اجزا بتارے ہیں کہ بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (مسز ضیاء الحق اور سیر)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: پارہ ۶ ماشہ۔ کڑوا تیل ۵ تولہ۔ رال تولہ پہلے کڑوے تیل کو ۲ دفعہ پانی میں دھولیں۔ جب مکھن کی طرح ہو جائے تب رال کو باریک پیس کر شامل کریں اور ساتھ ہی پارہ بھی ڈال دیں اور خوب حل کریں۔ تاکہ مرہم کی شکل میں ہو جائے۔ خارش والی جگہ پر روزانہ تا صحت ملا کریں۔ تر و خشک خارش کے لیے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ (مسز مراد علی وزیر آباد)

دانے گرمی: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا سوڈا پانی میں گھول

گر گرمی دانوں پر لگایا جائے۔ جب خشک ہو جائے تو صابن مل کر نہائیں اور بدن کو کھر درے تو لیے سے رگڑ کر صاف کریں۔ پھر ناریل کا تیل لگائیں۔ مگر جسم صاف کیے بغیر ناریل کا تیل لگانا بے کار ہے۔

چولھے کے پاس بیٹھ کام کرنے سے پسینہ آ کر دانوں میں جلن پیدا ہو جاتی ہے اس کے واسطے یہ تدبیر ہے کہ باورچی خانے میں جانے سے پہلے گرمی دانوں پر سفیدہ لگالیا جائے۔ جس سے دانے جلدی مرجھا جائیں گے۔ (محمد امین ہاسپٹل اسٹنٹ نئی تال)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: مردہ سنگ ۴ ماشہ۔ کمیلہ ۴ ماشہ۔ دھویا ہوا گھی ۲ تولہ ان سب چیزوں کی بغیر پانی ملائے مرہم بنا کر رکھ لیں اور گرمی دانوں پر لگائیں۔ دن میں تین مرتبہ تین چار روز لگانے سے گرمی دانے خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے جاتے رہتے ہیں۔ گرمی دانوں کو نیم کے پتے ڈال کر جو شداہ پانی سے پہلے دھونا بہت مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: نیم کی چھال گھس کر لگانے سے گرمی دانے جاتے رہتے ہیں۔ نیم کی چھال پتھر پر گھس لیں اور اسے دن میں تین چار مرتبہ پھنسیوں پر لگائیں۔ تین چار روز میں ہی پھنسیاں جاتی رہتی ہے۔ صبح کے وقت ٹھنڈے پانی سے پھنسیوں کو دھونا چاہیے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ۔ سفیدہ کاشغری۔ مردہ سنگ تینوں ہم وزن خشک لے کر پیس لینا چاہیے۔ پھر چنبیلی کا تیل ملا دینا چاہیے اور روئی کی پھریری سے لگایا جائے۔ (مرسلہ ہشیرہ احمد علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: صابن اور چونہ باہم پیس کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: کچھ ساڑھے سات درم۔ پھٹکوی ساڑھے تین درم۔ گھی میں حل کر کے لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: مسور کے چھلکے اور آملہ جلا کر برابر اس کے مہندی کمیلہ اور طوتیائے سبز بریاں تھوڑے روغن میں ملا کر دانوں پر ملیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۸): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر گرمی دانے چھوٹے ہوں تو چونے کا پانی ملنے سے دو دن میں جاتے رہتے ہیں اور اگر بڑھ کر بڑی بڑی پھنسیاں بن جائیں۔ تو حقہ کا جلا ہوا تمباکو ایک تولہ۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ پانی کے ہمراہ باریک پیس کر پھنسیوں پر کئی روز لگائیں۔ مجرب ہے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: ذرا سا سفیدہ کاشغری "گلاب کے عرق میں ملا کر اس کو جہاں جہاں گرمی دانے ہوں لگائیں۔ دو تین دن میں دانوں کی بھوسی اڑ جائے گی۔ بہت پتلا کر کے نہ لگائیں۔ گاڑھا گاڑھا لگائیں۔

(محمدی بیگم)

چہرے کے کیل و مہاسے: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گوگل ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ ان سب کو باریک کر کے لیموں کے عرق میں جنگلی پیر کے برابر گولی بنا کر سائے میں خشک کر لیں وقت ضرورت ایک ایک گولی یا زیادہ کو لیموں کے عرق میں پیس کر کیلوں پر لگائیں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

(حکیم ابوالسفر محمد عبدالغفار پشاوری دروازہ موتی باغ۔ برار)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: چند چھوٹی چھوٹی زرد کوڑیاں لے کر کسی چینی کے پیالے میں عرق لیموں میں ڈبو دیں عرق اتنا ہو کہ کوڑیاں ڈوبی رہیں۔ چار پانچ دن میں کوڑیاں گل کر عرق دہی کے موافق ہو جائے گا۔ اس وقت دوا تیار ہوگی۔ روزانہ شب کو سوتے وقت منہ پر مل کر صبح کو منہ دھو ڈالیں۔ اور عرق نکال کر شریک کر سکتے ہیں یہ دوا ایک ماہ لگانے سے کئی سال کے واسطے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔

(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام تلخ کا مغز پیس کر کیل پر لگانا مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مولی کے بیج باریک پیس کر ایک تولہ سونف پانچ تولہ دہی میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ جب خشک ہو گرم پانی سے دھو ڈالیں ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اڑوسہ (بھیکڑ) کی جڑ کو لے کر تین ماشے چمال اتار لیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اس کے سونف کو پانچ تولہ دہی میں ملا کر رات کے وقت چہرہ پر لگائیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔ انشاء اللہ سات دن کے متواتر استعمال سے شفا ہوگی۔ نہایت مجرب یہ نسخہ ہے اس کے استعمال سے چہرہ پر کیلیں نکلیں بند ہو جائے گی۔ (جشد علی راتھر حکیم نشی فاضل سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیر بھر بلد یعنی باقلا (جو ایک قسم کا اناج ہوتا ہے) لے کر خوب سکھائیں۔ سوکھنے کے بعد گائے کا خالص دودھ اور دو عدد تازے انڈے مع سفیدی۔ زردی کے خوب پھینٹ لیں اتنا کہ دونوں ایک جان ہو جائیں۔ اب اسے صاف کردہ دال میں ملنا چاہیے اور خوب خشک ہونے کے بعد باریک بیسن بنا لیں۔ دال دھوپ میں خشک کریں دن بھر میں دو تین مرتبہ چہرے پر ملا کریں۔ ملنے کے دس منٹ بعد بیئر سوپ سے منہ صاف کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد اثر ہوگا۔ خاص کر کیلوں کے داغوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ (افضل النساء بیگم بنت میر احمد علی سوداگر)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیل رفع کرنے کے لیے پارک ڈیوس کمپنی کا ایکٹیو ویکسین (Acne Vaccine) کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ لکھی ملتی ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک کو خوب باریک پیس لیں اور تھوڑا سا گلیسرین ملا کر کیلوں پر دیر تک خوب ملیں۔ ہر روز کے استعمال سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دودھ اور لیموں کا رس چہرے پر دن میں دو دفعہ مالش کرتے رہیں اور لگانے کے کوئی آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ کے بعد کسی صابن یا بیسن سے منہ دھو ڈالیں۔ مجرب و آزمودہ ہے (ذکیہ بانو بیگم۔ از نرسا پور)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچی اور چونا ملا کر ایک چھوٹی سی گولی بنا کر تل پر رکھیں تل فوراً جل جائے گا۔ لیکن تکلیف نہایت سخت ہوگی۔ (ہشیرہ ابن الحسن وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچی کھارہ بہ مقدار چنے کے برابر کسی صاف پتھر پر پیس کر اٹھالیں اور پھر وہی پسی ہوئی سوکھ بچی سے پر رکھ دی جائے بعد میں لیموں کا ایک قطرہ اس پر پٹکائیں۔ آدھ گھنٹے تک کوئی حرکت نہ کریں۔ ہر روز ایک وقت مقررہ پر دوا استعمال کریں مساسات آٹھ روز کے استعمال سے جل جائے گا اور نشان تک باقی نہ رہے گا۔ اس دوا کے لگانے سے کچھ تکلیف تھوڑی دیر ہوتی ہے۔ مگر بعد میں آرام ہو جاتا ہے۔

(دب۔ طالبہ علم۔ اورنگ آباد)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہاتھی دانت کے برادے کو جو چرتے وقت نکلتا ہے رات کو دودھ میں بھگو دیں سویرے اٹھ کر منہ پر لگائیں۔ اور ذرا اچھی دیر تک منہ پر لگا رہنے دیں۔ پھر صابن سے منہ دھو ڈالیں۔ کئی روز تک ایسا کرنے سے مہاسے دور ہو جائیں گے۔ (سک)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام تلخ چھ ماشہ۔ باقلا چھ ماشہ۔ تخم مولی چھ ماشہ۔ خشخاش سفید چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ ان سب چیزوں کو باریک پیس کر

رکھ لیں رات کو سوتے وقت تھوڑے سے گرم پانی میں یہ مرکب سفوف حسب ضرورت ڈال کر چہرے پر صاف کر لیں اور سویرے گندھک یا مشک کا فور کے صابن سے منہ دھو کر چنبیلی کے تیل کی ماش کریں۔
مہاسوں کا نامہند ہے گا۔
(زبیدہ خانم خاتون)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کو تراش کر منہ پر لگائیں اور دن میں دو دفعہ لیموں اور دہی کو ملا کر استعمال کریں انشاء اللہ سیاہ داغ مہاسوں کے بہت جلد رفع ہو جائیں گے۔ بہت مجرب دوا ہے گو لیموں کے لگانے سے تکلیف بہت ہوتی ہے مگر چہرے کو بہت صاف اور ملائم کرتا ہے اور رنگت کو نکھارتا ہے۔

لیموں کا عرق اور گلیسرین ملا کر لگانا بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑی خشخاش لے کر باریک پیس ڈالیں اور منہ اندھیرے منہ دھونے سے پہلے چہرے پر ملیں۔ جیسے ابٹن ملا جاتا ہے اس کے بعد منہ دھو ڈالیں۔ ملنے کے بعد لیموں کا چھلکا مل لیا کریں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ساتوں دھاتوں کا چھلہ اگر کہیں سے مل جائے یا بنو لیں تو وہ بھی فائدہ مند ہے۔
(سید سرور عالم۔ بھوپال)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح سن لائٹ صابن سے منہ دھوئیں۔ اور خشک ہونے کے بعد گیہوں کی بھوسی جو اچھی طرح چھنی ہوئی ہو۔ قدرے پانی میں سان کر منہ پر خوب ملیں اور چھوڑ دیں۔ جب خشک ہو کر بھوسی جھڑ جائے تو منہ کو دھو ڈالیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔
(بنت عصمت یارخان ٹھیکیدار آگرہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرکولایز ڈوکس (Mercolized WOX) مہاسوں کے دور کرنے کے لیے بہت مفید دوا ہے۔ اور ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ہر روز شب کو سوتے وقت تھوڑی سی یہ دوا لے کر

چہرے پر اچھی طرح مل لینی چاہیے۔ پھر صبح کو گرم پانی اور عمدہ صابن سے منہ دھو ڈالنا چاہیے۔ یہ دوا تھوڑے دنوں میں مہاسوں کو بھی دور کر دے گی اور چہرے کی جلد کو بھی صاف اور ملائم کر دے گی۔ (بلیس جہاں بیگم۔ شاہجہان پور)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : املتاس کے درخت کی چھال۔ انگور کا گودہ۔ انبہ ہلدی ناگرموتھا۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر مثل ابٹنے کے لگائیں۔ خشک ہونے پر دھو ڈالیں۔ فائدہ ہوگا۔ اگر بہت زیادہ دانے نکلتے اور تکلیف دیتے ہوں تو فصد کھلوائیں۔ (بلیس جہاں کانپور)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوارے کی گٹھلی لے کر پتھر کی سل پر گھسیں۔ اور ذرا ذرا سرکہ انگوری ڈالتے جائیں۔ جب گاڑھی لٹی سی ہو جائے تو اس کا لپ چہرے کے کیلوں پر کر دیں۔ پورے دو تین گھنٹہ رہنے دیں۔ جب خشک ہو جائے تو ذرا سا سوڈا پانی میں گھول کر اس سے منہ دھو ڈالیں ایک ہفتہ تک یہ علاج کریں گوشت کم کھائیں صابن کا استعمال نہ کریں۔ انشاء اللہ قطعاً شفا ہوگی۔ (بنت چودھری محمد علی خان ملانوالہ)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مہاسوں کے لیے کٹی کیورا (Cutture Soap) بہت مفید ہے۔ انگریزی دوا فروشوں سے ملتا ہے۔ (فاطمہ کبریٰ)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیپ کا ایک ٹکڑا لے کر اس میں عرق لیموں نچوڑ دیں اور قریب چھ۔ سات گھنٹے کے وہ بھیگی رہے۔ سیپ خود بخود پھول جائے گی۔ پھر اس کو انگلی سے گھس کر ایک ذات کر لیں اور شب کو بوقت خواب سب مہاسوں پر لگائیں انشاء اللہ اس سے مہاسوں کو فائدہ ہوگا۔ دو ایک ہی مہینہ میں مہاسے نکلنے بند ہو جائیں گے اور جو سیاہ۔ سیاہ کیلیں سی منہ پر پڑ جاتی ہیں اور قسم کے نشان وغیرہ سب دور ہو جائیں گے۔ (ی م ج)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچی اور چونہ اور صابن کو پانی میں باریک پیس کر مسوں پر لگائیں تو مسے دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست درخت المٹاس۔ پوست درخت اتار۔ انبہ ہلدی۔ پٹھانی لودھ۔ ان سب کو ہم وزن لیں اور پانی میں پیس کر اٹھنے کی طرح سوتے وقت مل کر آرام کریں صبح کو گرم پانی سے منہ دھولیں۔ نہایت مفید ہے۔ (مسز فدا اللہ)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چنبیلی کی پتی میں دو ڈلی نمک کی ڈال کر ذرا سے پانی میں باریک پیس لو اور اس میں تھوڑا سا ناریل کا تیل ملا کر مہاسوں پر لگا ہو۔ چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا اور مہاسے نکلنے بند ہو جائیں گے۔ (خورشید بیگم)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگریزی دوا وی نولیا کریم سے بھی مہاسے اور داغ دور ہو جاتے ہیں اور اس دوا کو پھوڑے پھنسیوں پر بھی لگاتے ہیں۔ اس دوا میں خوشبو ہوتی ہے اور مرہم کی طرح ہوتی ہے اس دوا کو ہمیشہ ٹھنڈی جگہ پر رکھتے ہیں کیونکہ اگر اس کو کسی گرم جگہ پر رکھیں تو پگھل جاتی ہے۔ لیکن سل فولائی لوشن (انگریزی دوا) اس کام کے لیے وی نولیا کریم سے بھی مفید ہے۔ (مرقنائی بیگم)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : بالائی رات کو منہ پر مل کر سو رہیں۔ صبح کو منہ دھو ڈالیں۔ سات اٹھ روز تک ملیں۔ بالائی تھوپیں نہیں بلکہ خوب چہرے پر ملیں جذب ہو جائے۔ کم سے کم تین ماشہ ہو اس سے چہرے کی خشکی بھی دور ہو کر چہرہ بہت ملائم ہو جاتا ہے۔ (تقی بیگم۔ مراد آباد)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مہاسوں کے واسطے کاشغری سفیدہ بہت مفید ہے۔ مگر اس کی خشکی سے جاڑوں میں منہ ہاتھ بہت پھٹ جاتے ہیں اگر اس میں تھوڑے سے کدوے کے بیج پیس کر ملا دیئے جائیں تو مہاسوں اور رنگت کی صفائی کے لیے

بہت عمدہ دوا ہوتی ہے ان بیجوں کے ملانے سے اول تو مہاسے بہت کم نکلیں گے۔ دوسرے یہ ہاتھ منہ کے اصلی رنگ کو قائم رکھتا ہے تیسرے منہ پر زمی رہتی ہے۔ سخت نہیں ہوتے۔

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی چھوٹی کوڑیاں زرد رنگ کی سیکر عرق لیموں میں سات روز تک بھگو دیں۔ جب گل جائیں انگلی سے ملا کر رکھ دیں روزانہ رات کو سوتے وقت منہ پر مل لیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔ پندرہ دن کے استعمال سے چھ ماہ کے واسطے چہرہ صاف ہو جائے گا۔ ایک ماہ کامل لگانے سے کئی سال چہرہ بالکل صاف رہے گا۔
(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ کھلی تلی سفید یا سیاہ ۵ تولہ۔ مازو ۶ ماشہ۔ بیسن ۲ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ کر باریک کر کے کسی ڈبیا میں رکھ چھوڑیں۔ سوتے وقت بکری کے تازہ دودھ میں حل کر کے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں صبح کو منہ دھو ڈالیں انشاء اللہ چالیس دن میں چہرہ خوبصورت چمکدار نکل آئے گا اس کے استعمال سے چھائیاں۔ مہاسے چہرہ کے داغ سب دور ہو جاتے ہیں۔ یہ تاکید ہے کہ استعمال دوا کے زمانے میں آئینہ نہ دیکھیں۔
(والدہ محسن رضا)

نسخہ نمبر (۳۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز بادام تلخ قدرے پانی میں پیس کر چہرے پر ملیں۔ چند روز میں کیل دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم ترب کا باریک سفوف تیار کر لیں۔ تقریباً ۶ ماشہ سفوف وہی میں ملا کر چہرے پر ملیں۔ بعد خشک ہو جانے کے گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ دو ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیخ اڑوسہ بھیکڑ کی چھال سایہ میں

خشک کر کے سفوف بنالیں اور وہی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرے پر مل لیا کریں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے کیل نکلنے بند ہو جائیں گے۔ بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چھوہارے کی گٹھلی لے کر کسی پتھر کی سل پر خوب گھسیں اور سرکہ انگوری ڈالتے جائیں جب گاڑھی سی لٹی کی طرح ہو جائے تو کیلوں پر لگائیں بعد خشک ہونے کے گرم پانی میں سوڈا اڈال کر دھو ڈالیں۔ صابن نہ لگائیں۔ غذا میں گوشت وغیرہ گرم اشیاء کا پرہیز ہو تو ایک ہفتہ میں کیل جاتے رہیں گے۔

(بنت چوہدری محمد علی خان ملانوالہ)

نسخہ نمبر (۳۵): تیاری اور طریقہ استعمال: مغز بادام تلخ پانی میں گھس کر کیلوں پر لگائیں۔ کیل دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۳۶): تیاری اور طریقہ استعمال: مولی کے بیج ایک تولہ باریک پیس کر وہی میں ملا کر چہرے پر ملا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کیل نیست و نابود ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۳۷): تیاری اور طریقہ استعمال: بیخ اڑوسہ (بھیکڑ) کی چھال سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ۳ ماشہ یہ سفوف وہی میں ملا کر چہرے پر ملیں۔ متواتر ایک ہفتہ کے استعمال سے کیل نکلنا بند ہو جائیں گے اور چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا۔ یہ نسخہ میرا اپنا آزمودہ ہے۔ (جمشید علی راتھ حکیم سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۳۸): تیاری اور طریقہ استعمال: پھٹکڑی کا ایک ٹکڑا گھس کر ہم وزن کر لیں اور عرق گلاب میں اسے گھس کر مہاسوں پر لگایا کریں۔ پھٹکڑی ہر وقت عرق میں نہ رکھیں۔ بلکہ جب لگانا ہو تو عرق گلاب میں گھس کر روزانہ چند مرتبہ مہاسوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے مہاسے دور ہو جائیں گے۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

(آنسو تھویر فاطمہ اتروہ)

چہرے کے سیاہ داغ اور جھانیاں: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال :
 بورہ ارمنی ۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۶ ماشہ۔ آرد نخود ایک تولہ۔ تینوں چیزوں کو پیس کر بادام
 روغن میں ملا دیں اور ہر شب منہ پر اچھی طرح مل کر سورہیں۔ صبح کو خوشبودار صابن سے دھو
 ڈالیں۔ چند روز کے استعمال سے تمام داغ دھبے وغیرہ دور ہو کر چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے
 مجرب ہے۔ (اہلیہ ڈاکٹر محمد یامین سکھر سندھ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : اگر چہرے پر خشکی وغیرہ کے داغ پڑ گئے
 ہوں تو چھانچھ کے پھوک میں تھوڑا امید اٹلا کر خوب ملیں۔ داغ وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

(سیدہ ک)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال : خوب کلاں ۲ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۲
 تولہ۔ چرونجی ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں ملا
 کر چہرے پر ابٹن کی طرح خوب ملیں بعد میں گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ دن پندرہ روز یہ ہی
 عمل کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (اہلیہ بابو محمد حسین)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال : بوٹی رام پتری جو دیکھنے میں بالکل
 جاوتری کی طرح ہوتی ہے۔ پانی میں باریک پیس کر داغوں پر روز لگایا کریں یہ بوٹی تمام
 یونانی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ (نوشابہ حیدر آباد دکن)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی قسم کے داغ یا دھوپ سے
 ہاتھوں پر دھبے پڑ جائیں تو لیموں کا رس نکالنے سے اتر جاتے ہیں۔ اور رنگت صاف ہو جاتی
 ہے۔ (فیروزہ سراج الدین لاہور از انگریزی اخبار سیکنو گرام)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال : مال کنگنی کا تیل نکال کر ایک شیشی میں رکھ

چھوڑیں۔ دوپہر کو دھوپ کے وقت ان داغوں پر لگا دیا کریں۔ بہت جلد دور ہو جائیں گے۔

(آر۔ ٹی از جمنگ مکھیانہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : کافی ایک تولہ۔ تیل صندل ایک تولہ موم سفید ایک تولہ۔ روغن بادام ۴ تولہ۔ گلیسرین عمدہ مناسب مقدار میں تیل صندل۔ بادام روغن اور موم گرم کریں گرم ہونے پر تھوڑا سا مشک خالص اور کافی باریک پیس کر ملائیں پھر گلیسرین ملا کر بند ڈبیہ یا شیشی میں رکھ لیں۔ جس وقت طبیعت چاہے۔ تھوڑی دوائے کر چہرہ پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چہرے کے کیل۔ داغ اور جھائیاں سب دور ہو جائیں گی اور چہرہ خوبصورت نکل آئے گا۔ (سید حامد حسن جوہپوری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت صابن سے منہ دھو کر لیموں کا عرق گلیسرین میں ملا کر گیلے چہرے پر لگائیں اور اتنا ملیں کہ وہ چہرے ہی میں جذب ہو جائے چند روز ایسا کرنے سے داغ دور ہو جائیں گے۔ (بنت سردار محمد یوسف خان کوئٹہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : نچھر آڈیوین لگانے سے جو چہرہ پر سیاہ داغ پڑ گئے ہوں۔ ان پر زہر مہرہ لیموں کے پانی میں گھس کر رات کو سونے کے وقت لگائیں۔ صبح گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں چند دنوں میں سیاہ داغ نہ رہیں گے۔

(محمد ابراہیم خاں رسالدار)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چہرے کے ہر قسم کے داغوں پر گلیسرین ملنا نہایت مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت روئی کو پھریری سے لگائی جاسکتی ہے۔ لگاتے وقت آنکھیں بند کر لیں کہ آنکھوں میں نہ جانے پائے۔ صبح سویرے گلیسرین سوپ صابن سے منہ دھولیا جائے۔ آئندہ سیاہ داغ پیدا نہ ہوں گے اور جو پیدا ہو گئے ہیں وہ رفتہ رفتہ جاتے رہیں گے۔ (حسن آرا بیگم اور فاطمہ بیگم)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بھٹکڑی سفید اتولہ۔ نیلہ تھو تھا ۶ ماشہ۔
 لیموں کاست ۶ ماشہ۔ کتھ ۵ تولہ۔ رال ۵ تولہ۔ کوڑی زرد سوختہ ۲ عدد۔ روغن سنگترہ ۲ تولہ۔
 کوئیں کا پانی۔ خشک دواؤں کو باریک پیس لیں۔ روغن سنگترہ میں پانی ڈال کر اچھی طرح
 پھینٹیں۔ تاکہ مکھن کی شکل میں ہو جائے پھر باریک شدہ دواؤں کو اس میں ملا کر رکھ لیں۔
 یہ مرہم کی شکل میں دوائی تیار ہو جائے گی۔ صبح و شام چہرے پر مل لیا کریں اور دو گھنٹہ کے بعد
 گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ نہایت مفید اور سریع الاثر نسخہ ہے۔ (تاج بیگم کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مال کنگنی کا تیل نکال کر شیشی میں محفوظ
 رکھیں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر روزانہ داغوں پر ملا کریں۔ انشاء اللہ داغ بہت
 جلد دور ہو جائیں گے۔ (راقمہ آرنی جھنگ)

چہرے کی جھانیاں سیاہ داغ : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام تلخ
 ۶ ماشہ۔ باقلا مصری ۶ ماشہ۔ تخم ترب ۶ ماشہ۔ خشخاش سفید۔ زعفران ۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو
 باریک کر کے رکھ لیں رات کو سوتے وقت تھوڑے سے سفوف کو سرکہ تند میں گوندھیں۔ ابٹنہ
 کی طرح چہرے پر اچھی طرح مل دیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں اور چنبیلی کا تیل مل
 لیں۔

(نوٹ) اگر اس میں سوہاگہ شامل کر لیں تو بہت ہی عمدہ دوائی تیار ہوگی۔ جو مجرب و آزمودہ ہے۔

(اہلیہ حافظ محمد حسن بی اے ایل ایل بی وکیل خانیوال)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : برادہ دندان فیصل کورات بھر دودھ میں
 بھگور کھیں صبح اٹھ کر چہرے پر اچھی طرح ملیں ایک گھنٹہ کے بعد صابن سے منہ دھو ڈالیں۔
 بہت ہی مجرب نسخہ ہے ایسے ہی بادام تلخ کی گرمی کسی مٹی کے پیالے پر گھسیں اور جب گاڑھا
 سالیپ تیار ہو جائے تو چہرے پر ملیں۔ اور خشک ہونے پر صابن سے دھوئیں۔ (س۔ ک)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خاکسی تولہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ۔ گل سرخ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو خوب پیس کر رکھ لیں اور ابٹنے کی طرح تھوڑا سرکہ انگوری ملا کر چہرے پر ملیں چند روز کے ملنے سے داغ بالکل مٹ جائیں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(بنت حفظہ الکریم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک تہائی کسم لو اور دو تہائی چرونجی پھران دونوں کو خوب بازیک پیسو۔ اگر اس میں تھوڑا سا نارنگی کے پوست کا عرق ورنہ خشک پوست پیس کر شامل کر لیں اور ہر روز صبح کو ابٹنے کی طرح گوندھ کر کچھ دیر تک منہ پر ملیں تو اس ابٹنے سے روز بروز رنگت میں بھی صفائی آئے گی اور چہرے پر رونق معلوم ہونے لگے گا اور چھائیاں دور ہو جائیں گی۔
(م م از ٹونک)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیوٹی کیورا آئٹ منٹ اور کیوٹی کیورا سوپ جو ہر بڑی دکان سے مل سکتی ہے اس کا استعمال کریں۔ کیوٹی کیورا آئٹ منٹ شب کو سوتے وقت چہرے پر مل کر سور ہیں۔ صبح کو کیوٹی کیورا سوپ لگا کر جہاں جہاں داغ ہوں۔ پانچ منٹ تک ان پر ملتے رہیں۔ بعد اس کے چھ منٹ منہ نہ دھوئیں۔ جب صابون کے جھاگ مٹ جائیں تو گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں۔ دوبارہ پھر صابن سے منہ دھوئیں۔ اور سہ پہر کو بھی بالکل اسی طرح صابن کا استعمال کریں چار ماہ لگانے سے داغ مٹ جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : حسن یوسف جو سفید رنگ کی دوا مثل خشخاش کے ہوتی ہے۔ گرم پانی میں پیس کر چہرے پر لگائیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد کیوٹی کیورا سوپ Cuti Cura soap سے دھوئیں کچھ عرصہ میں فائدہ ہو جائے گا اور داغ جاتے رہیں گے۔
(ہشیر نجم الحسن زیدی بریلوی)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : باقلا مصری سمندر جھاگ۔ دار چینی نیم کے خشک پتے چرونجی۔ نارنگی کے خشک چھلکے ہارسنگار کے خشک پھول یہ سب چیزیں ایک حصہ لیں اور جو کا آٹا دس گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ کر خوب باریک کر لیں اور جو کے آٹے میں ملا کر رکھیں جب جی چاہے حسب ضرورت پانی میں گھول کر کسی قسم کا تھوڑا سا تیل ملا کر ابٹنہ کی طرح ملیں۔ اس ابٹنہ سے منہ کے داغ دھبے جھائیاں دانے سب رفع ہو جاتے ہیں اور چہرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ (سید ارتھلی)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : دال مسور دھلی ہوئی ایک سیر۔ نارنگی کے چھلکے خشک شدہ ایک سیر۔ دودھ ایک سیر۔

نارنگی کے چھلکے سائے میں خشک کروا کر انہیں ہاون دستے میں کٹوائیں۔ پھر چکی میں باریک پسو لیں۔ دال کو دودھ میں بھگو دیا جائے یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے اس کے بعد کھلے برتن میں مثلاً سینی یا ٹرے میں اچھی طرح پھیلا کر سائے میں خشک کر کے چکی میں پسو لیں پھر نارنگی کے چھلکے پسے ہوئے اور دال دونوں کو ساتھ ملا کر بطور کھلی یا ابٹن کے استعمال کریں۔

(بلقیس بیگم از حصار)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : زعفران ایک ماشہ۔ زرنب ایک تولہ۔ دال مسور ۵ تولہ۔ انبہ ہلدی تولہ۔ کپور کچری ۶ ماشہ۔ کف دریا تولہ۔ نارنگی کے چھلکے ۲ تولہ۔ ان کو کوٹ چھان کر چہرے پر ملا کریں۔ تو چہرہ صاف رہے گا۔ (بنت سید اعظم اللہ حسینی پرنبھی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرونجی بقدر ضرورت دودھ میں پیس کر مالش کی جائے اگر بجائے دودھ کے کچے دودھ کے جھاگ جو دو ہتے وقت دودھ کے برتن پر چھا جاتی ہے۔ وہ جھاگ چرونجی میں ملائی جائے تو اس سے جاڑے میں خشکی رفع ہوتی ہے۔ اور گرمی میں اس میں سفید الائچی کے چھلکے ملا کر استعمال کیا جائے۔ تو گرمی دانہ وغیرہ

نہیں نکلتے۔ روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔
(نفس دہن از آگرہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : خاشکی ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ
گلاب ایک تولہ۔ خاشکی اور سمندر جھاگ کو باریک پیس کر اس میں گلاب ملا کر اور ابٹنے کی
طرح منہ پر ملا جائے۔ داغ بالکل مٹ جائیں گے۔
(بنت حفظ الکریم انصاری)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرسوں۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تل سیاہ
سب چیزیں ہم وزن باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر رکھ دیں۔ رات کو بھگونے
کے ایک گھنٹہ بعد منہ پر ملیں۔ صبح کو دہی میں کھانڈ ملا کر اس سے منہ دھو ڈالیں انشاء اللہ فائدہ
ہوگا۔

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست انار ترش۔ پوست ترنج۔ ہردو
برابر سرکہ انگوری میں ملا کر جہاں جھائیاں ہوں لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

(سز چراغ علی شاہ۔ از سہارنپور)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا عرق لیموں اور اسی قدر گلیسرین
لے کر ملا لیں۔ اور ہر روز صبح اور شام کو منہ دھونے کے بعد چہرے پر لگایا کریں انشاء اللہ
کچھ عرصہ بعد چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا۔
(اے ایف از منچن پور)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی قسم کی زرد کوڑیاں لے کر چینی کی
پیال میں رکھ کر لیموں کا عرق اس اندازے سے اس پر ڈالیں کہ کوڑیاں عرق میں ڈوب
جائیں۔ پھر ان کوڑیوں کو ڈھک کر رکھ دیں۔ کئی دن کے بعد یہ کوڑیاں عرق لیموں میں پڑی
پڑی گل جائیں گی۔ ان کو کھل میں حل کر لیں اور ان کا ضادرات کو سوتے وقت سیاہ داغوں
پر لگائیں۔ انشاء اللہ اس سے فائدہ ہوگا۔
(م۔م۔ از ٹونک)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک آملہ سا رصاف کی ہوئی ۴ رتی۔

کھانڈ پسی ہوئی ۲ ماشہ۔ ہر دوسرے روز علی الصبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھالیں متواتر ایک روز درمیان دے کر پورے ۴۰ دن استعمال کریں اور چہرے پر ملنے کے لیے۔ سوہا گہ پسا ہو ۳ ماشہ لیموں کا رس ایک چمچہ۔ گلیسرین ایک چمچہ تینوں چیزوں کو ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چہرے پر مل لیا کریں۔ بعد نصف گھنٹہ کے دھو ڈالیں۔

(نوٹ) گندھک آملہ سار کے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے ایک ہنڈیا میں سیر بھر دودھ ڈال کر چولھے پر چڑھا دیں ہنڈیا کے منہ پر باریک ململ کا کپڑا باندھیں اور اس پر پسی ہوئی گندھک ٹپک کر ہنڈیا میں چلی جائے گی۔ اب یہ گندھک صاف شدہ قابل استعمال ہوگئی ہے۔
(کلثوم فاطمہ از بہمنی)

تل دور کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: لیموں ایک عدد۔ ہلدی ایک تولہ مغز کدوا ایک تولہ۔ سرسوں سفید ۲ تولہ چھلکا سنگترہ خشک کردہ ۲ تولہ بھیڑ کا دودھ ایک چھٹانک لیموں کے پانی میں ہلدی اچھی طرح ملا کر باریک پس لیں۔ آخر میں دودھ ڈال کر حل کریں جب خشک ہو جائے تو چھ ماشے کے برابر نکلیا بنالیں۔ صبح کے وقت ایک نکلیا دہی میں ملا کر چہرے پر ملیں اور آدھ گھنٹہ بعد منہ دھو ڈالیں ایک نکلیا شام کو بھی اسی طرح استعمال کریں ایک ہفتہ کے استعمال سے چہرے کے سب داغ دور ہو جائیں گے۔

(مسز نواز ش علی بلاک ۱۶ سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: زرد کوڑی اور سہاگہ بقدر ضرورت عرق لیموں میں گھس کر چہرہ پردن میں چار پانچ مرتبہ لگائیں۔ دوا لگا کر فوراً منہ نہ دھونا چاہیے دس بارہ دن برابر لگائیں خدانے چاہا تو چہرے سے تل جاتے رہیں گے۔ (صغیر فاطمہ از نجیب آباد)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پھٹکڑی سفید ڈیڑھ تولہ۔ نیلہ تھو تھا ۶ ماشہ۔ لیموں کا رس ۶ ماشہ کتھہ ۵ تولہ۔ رال ۵ تولہ۔ کونیں کا پانی ۵ تولہ تیل سنگترہ ۲ تولہ۔ تیل میٹھا ۳ تولہ۔ کوڑی زرد ۲ عدد۔ پہلے تیل اور پانی کو ایسا حل کریں کہ مکھن ہو جائے تو اس

کے بعد دوسری دواؤں کو خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ مرہم بن جائے گا۔ صبح و شام ملا کریں اور دو گھنٹے بعد دھویا کریں۔ بہت مفید نسخہ ہے اس سے چہرے کے تمام داغ دھبے تل مہا سے دور ہو جاتے ہیں۔
(تاج بیگم بنت محمد نواب خان کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گھونگی سفید کا مغز پیس کر روغن کچھد میں ملا کر رات کو منہ کے مہاسوں پر ملا کریں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

(تاج بیگم بنت محمد نواب خان کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: سنگترہ کا چھلکا اور جو کا آٹا ان دونوں کو سرکہ میں بھگو دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے خوب باریک پیس لیں اور پوقت ضرورت تھوڑا سا لیموں کے رس میں ابٹنہ کی طرح مل لیں اور ایک گھنٹہ کے بعد کیوٹی کیور اصابن سے دھو ڈالیں چند روز میں ہی داغ دھبے دور ہو جائیں گے۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(تاج بیگم کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: بچی و چونا ہم وزن لے کر باریک کریں اور پانی میں ایک گولی سی بنا لیں اور عین تل کے اوپر رکھ دیں۔ تل چند منٹوں میں جل جائے گا۔ اگرچہ اس سے تکلیف ضرور ہوتی ہے لیکن اس کی پرواہ نہ کی جائے چند روز یہ تکلیف خود بخود دفع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تکلیف کے خیال سے اس پر گھی لگا دیا کریں۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔
(ہمشیرہ ابن الحسن بی اے وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: (بڑا مسادور کرنا): بچی کھار تھوڑی سی باریک پیس لیں اور چٹکی سے اٹھا کر مسے پر رکھ دیں وار ایک بوند لیموں کا رس اس پر پٹکائیں اور تھوڑی دیر تک حرکت نہ کریں روزانہ مقررہ وقت پر ایسا ہی کرتے رہیں۔ چند دن میں مسال بالکل اڑ جائے گا۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔
(ہ۔ ج اورنگ آباد)

چہرے کی رنگت صاف کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پوست
 ریشہ ۵ تولہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ نشاستہ گندم ۱۰ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ کیسر ۲ تولہ کا فوراً ۶ ماشہ
 زیرہ سفید ۵ تولہ زیرہ سیاہ ۵ تولہ ہلدی ۵ تولہ۔ لودھ ۶ تولہ۔ صندل سرخ ۵ تولہ۔ آرد نخود ۵
 تولہ۔ آرد مسور ۵ تولہ۔ سرسوں ۵ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ رات کے وقت
 بقدر چھ ماشہ پانی میں ملا کر چہرہ پر لگائیں صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند روز کے استعمال
 سے چہرہ صاف ہو جائے گا۔ (مسز محمد اللہ داد خاں شملہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: صبح کو منہ دھونے کے بعد تولیے سے
 پونچھ کر ذرا سا روغن چنبیلی فوراً چہرے پر مل لیں مگر چہرے پر چکناہٹ ظاہر نہ ہو۔ انشاء اللہ
 فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: چہرہ کو صاف اور کھر دراپن دور کرنے
 کے لیے اسبغول کی بھوسی ملائی میں ملا کر رات کو سوتے وقت ملیں اور مل کر بتیاں اتار دیں۔
 پانی سے دھونے کی ضرورت نہیں صبح کو گرم پانی سے حسب معمول منہ دھوئیں۔ پندرہ بیس
 دن کے استعمال سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (امت الوحی از بجنور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: شکر ف۔ سفیدہ کاشغری اور ابرق یہ
 تینوں چیزیں ہم وزن لے کر خوب باریک سرے کی طرح پیس لیں۔ اور ہر روز رات کو پانی
 میں ملا کر منہ پر ملیں۔ چالیس روز یہ عمل کریں آگ کے نزدیک نہ جائیں۔ رنگت ضرور نکھر
 جائے گی۔ (بدر النساء بیگم۔ جبل پور)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: سنگ شاہ مقصود یعنی زہر مہرہ اصلی پانی ملا
 کر پتھر کی صاف سل پر پیس کر منہ پر رات کو سوتے وقت لیپ کریں۔ چالیس روز متواتر ایسا
 کریں۔ آگ کے نزدیک نہ جائیں خدا نے چاہا رنگت نکھر جائے گی۔ غذا میں دودھ زیادہ
 استعمال کریں۔ (بدر النساء بیگم۔ جبل پور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : رنگت صاف کرنا۔ تھوڑی سی سوچی کچھ بالائی میں ملا کر ہر روز صبح کے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح سے دوپہر تک چہرے پر پانی نہ لگنے پائے دوپہر کے بعد باقلا کے بیسن سے منہ اچھی طرح دھو ڈالیں اس طرح کم از کم ایک مہینہ کرتے رہیں۔ باقلا کے بیسن کے تیار کرنے کی یہ ترکیب ہے۔ سفید بڑے باقلا ایک سیر۔ گائے کا خالص دودھ۔ آدھ سیر۔ سفیدی بیضہ مرغ ۳ عدد۔ پہلے باقلا کو دل کر چھلکا صاف کریں۔ دودھ اور سفیدی بیضہ مرغ کو حل کر کے باقلا کو اس میں بھگو دیں۔ جب ان میں دودھ جذب ہو جائے تو سفید کپڑے پر بچھا کر سائے میں خشک کریں جب دو تین دن میں خشک ہو جائیں تو باریک پیس کر بیسن کر لیں یہی باقلا کا بیسن ہے۔ اس سے چہرہ بارونق۔ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ رنگ بھی خوب نکل آئے گا۔ (مسز محمد واحد شریف)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : شب کو ابریشم چار ماشہ۔ پانی میں تر کر کے رکھ دیں اور صبح کو ایک جوش دیں۔ پھر اس کو ٹھنڈا کریں۔ لیکن جس برتن میں جوش دیں۔ جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے اس کے منہ کو نہ کھولیں پھر چھ ماشہ خاکسی پھاٹک کر عرق ابریشم اوپر سے پی لیں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھر میں گملوں میں عمدہ گلاب کے درخت لگائیں اور صبح سویرے پانچ عدد پھول توڑ کر ہتھیلی سے مل کر فوراً نہار منہ کھالیں۔ گلاب ہر موسم میں ہوتا ہے۔ جیسا ملے حاصل کر لیں اور اس معمول کو ناغہ نہ ہونے دیں۔ (اکبری چنار)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : مسور کی دال خوب صاف کر کے باریک آٹا چکی میں پسوائیں اور اس آٹے کو دہی ملا کر خوب پھینٹیں جس طرح بڑی کا خمیر ہوتا ہے ویسا ہی اس کا خمیر اٹھا کر بڑیاں توڑ کر دھوپ میں خشک کر کے بیسن پسوالیں۔ اور دہی بیسن برابر ہاتھ منہ بلکہ تمام جسم پر استعمال کیا کریں۔ دہی اور بیسن کی مقدار معمولی انداز سے رکھیں۔ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ (کنیز فاطمہ۔ دختر سید محمد حسن ڈپٹی کلکٹر)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ایک چھٹانک چاول ایک چھٹانک پیر بوٹیاں ایک صاف بوتل میں بھر کر رکھ دیں۔ جب سوکھ جائیں تو ان کو پیس کر پانچ چھ منٹ تک ابٹنے کی طرح منہ پر ملیں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔ اس نسخہ کو کم از کم سوا ماہ تک استعمال کر کے دیکھیں۔ مجرب ہے جب غسل کریں تو اس کو بجائے صابن کے تمام جسم پر ملیں۔ (و۔ ہ بنت نواب فیض احمد خان دہلی)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کرنجوائے کے پھلوں کو جو گول گول خاکی رنگ کے ہوتے ہیں۔ چھیل کر مغز نکال لیں اور باریک پیس لیں اور ان میں ایک بار اس سفوف کو دودھ میں ملا کر ہاتھ منہ پر ملیں جلد نرم اور چمک دار ہوگی۔ بہت مفید ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: مچھٹھ جو پنساریوں کی دوکان پر بکتا ہے اس کو پیس کر اور چھان کر ایک تولہ روز صبح نہار منہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ بھر روز پیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں رنگ صاف ہو جائے گا۔ (مس جان جہان اشفاق حسین)

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: زہر مہرہ خطائی۔ پانی میں پتھر کی سل پر خوب گھسیں تاکہ گاڑھا سا لپ بن جائے رات کو سوتے وقت چہرے پر مل کر سو جائیں اور صبح کو کسی اچھے صابن سے دھولیا کریں متواتر ۴۰ دن استعمال کرنے سے بہت ہی فائدہ ہو جائے گا۔ (نوٹ) اگر گھسنے میں بجائے پانی کے عرق گلاب استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

(بدر النساء بیگم جبل پور)

فساد خون: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: خون صاف کرنے کے لیے انس آف نیم یعنی نیم کاست سب سے زیادہ مفید ہے ۲۰ قطرے تھوڑے سے تازہ پانی میں ملا کر صبح نہار منہ اور سہ پہر کو پی لینا چاہیے۔ ترشی اور بادی اشیاء اور مرچ سے پرہیز چاہیے۔ یہ دوا انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ (سزحیدر)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دو چار بوتل نیم کی تاڑی پینے سے چاہے خون کتنا ہی خراب ہو۔ اس سے آرام آ جاتا ہے۔ (ہشیرہ عبدالرشید)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پاؤ بھر گائے کا دودھ لے کر بغیر پانی ملائے ایک کوری ہانڈی یا ایلو میلیم کی دیکھی میں گرم کریں۔ جوش آنے کے وقت آدھا لیٹروں اس میں نچوڑ دیں تو دودھ پھٹ جائے گا۔ اسے باریک کپڑے میں چھان کر رات کو رکھ دیں صبح کو نہار منہ نوش کریں۔ چالیس دن میں فائدہ حاصل ہو جائے گا۔ (آفتاب بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچور اور چاکسو ہم وزن کچا پیس کر رکھ لیں اور ہر روز صبح کو ایک رتی کے انداز کا لے کر ماں کے دودھ میں ملا کر بچہ کو دے دو۔ انشاء اللہ ہر قسم کے پھوڑا پھنسی سے محفوظ رہے گا۔

اگر بچہ کی ماں پیدائش سے قبل نصف تولہ چاکسو نہار منہ ٹھنڈے پانی سے کھائے۔ تو بچہ کے لیے بہت مفید ہے۔ (مرسلاتہ الحمید خانم)

علاج طاعون : مریض کو نچکر آڈیوین کا ایک قطرہ سوا تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہر دو دو گھنٹہ کے بعد اگر مریض سو جائے تو دوا پینے کے لیے نہ جگایا جائے۔

اگر گلٹی ہو تو یہ ہی دوا نچکر آڈیوین روئی کے پھوئے سے دو دفعہ صبح و شام گلٹی پر لگائی جائے۔ مگر پینے اور لگانے والی دوا کا پھویا پینے والی شیشی کی دوا میں نہ ڈالا جائے۔

ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھٹنے کا علاج : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیرو۔ موم۔ کافور۔ تلی کا تیل۔ پہلی تینوں چیزیں ہم وزن لیں۔ لیکن تیل وزن میں دگنا ہوگا۔ گیرو کو پیس کر ان سب چیزوں کو ایک برتن میں آگ پر گرم کر لیں اور نیم کی لکڑی سے اس کو ہلاتے رہیں یہاں تک کہ وہ سب مل کر گاڑھے مرہم کی شکل میں آجائیں۔ تب آگ سے اتار کر دوا کو ٹھنڈا کریں اور ہر روز دن میں دو بار ہتھیلیوں پر مرہم کی طرح لگائیں۔ انشاء

اللہ فائدہ ہوگا۔ (من ب از کٹھ گوشہ محل حیدر آباد کن)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سردی میں ہاتھ منہ پھٹنا: مولی اور شلجم کا عرق لے کر دونوں کو کرچھے میں ڈال دیں اور تھوڑا سا موم بھی شامل کر کے چولہے پر رکھ دیں۔ جب پانی جل جائے اور گھی سا بن جائے۔ اسے اتار کر کسی ڈبیا یا برتن میں رکھ لیں۔ ہر روز رات کو سوتے وقت ہاتھوں اور چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ کبھی نہ پھٹیں گے۔

(اہلیہ سید محمد یونس علی شاہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : تازہ دودھ کی جھاگ صبح و شام ہاتھوں پر ملنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ (تاج بیگم۔ کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاڑے میں ہاتھوں کے سیاہ ہونے اور پھٹنے کا یہ مفید علاج ہے۔

گلیسرین میں نصف عرق گلاب ڈال کر روز رات کو سوتے وقت ہاتھوں پر ملیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت ویسلیں ہاتھوں پر مل کر سوئیں۔ (ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاڑے کی وجہ سے جو ہاتھ پھٹ جاتے ہیں ان کے واسطے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ موم خام ۲ تولہ۔ روغن چنبیلی موم کو پگھلا کر روغن چنبیلی میں ملا لو اور ٹھنڈے پانی میں ڈال کر اسے خوب دھولو۔ جب صاف ہو جائے تو اس میں یہ دو اطالیں اور ملیں۔ پوست زرد ترنج ۶ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیرین ۲ تولہ۔ سہاگہ چوکیا ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ (مسز عبدالقوی)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح کو نہار منہ بھر ماشہ بھر سالم چاکسو

پھانک کر چار تولہ شربت عناب پانی میں میں گھول کر اوپر پی لیا کریں۔ اور چنبیلی کا تیل باسی پانی میں ملا کر ہاتھوں کی پشت کے اوپر ملا کریں۔ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

(مسز سعید از نظام آباد)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : صدف مرواریدی تولہ کونلوں پر جلائیں اور باریک پیس کر ۶ اونس مکھن یا وسیلین میں اچھی طرح مخلوط کریں اور جائے ماؤف پر رات کو لگائیں۔ انشاء اللہ دو ایک مرتبہ ہی لگانے سے فائدہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے اور آزمودہ نسخہ ہے۔ (آر جے کوہ مری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑے گیہوں کے آٹے میں ذرا سا گھی ملا کر رکھ لیں اور روزانہ صبح کو اس میں ذرا سا پانی ملا کر منہ پر ملا کریں۔ اور جب وہ ملتے ملتے اتر جائے تو پانی سے منہ دھویا کریں چہرے اور ہاتھوں پر جاڑوں میں جو سیاہی ہو جاتی ہے وہ دور ہو جائے گی اور منہ ہاتھ نرم بھی ہو جائیں گے۔

بفا کا علاج : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے آنولوں وغیرہ سے سر کو دھوئیں پھر مرغی کے انڈے کی زردی اور میٹھا تیل برابر کالے کران دونوں چیزوں کو خوب ایک دوسرے میں ملا کر سر میں بال بال کر کے لگائیں۔ اور سر پر کپڑا باندھ کر سو رہیں۔ تمام رات یہ دوائی اسی طووح سر میں لگی رہے اور صبح کو اٹھ کر انگریزی صابن یا کسی اور چیز سے گرم پانی سے سر کو دھو ڈالیں چھ سات دفعہ اس طرح کرنے سے بفا بالکل جاتی رہے گی اور بالکل آرام ہو جائے گا۔ اس دوا سے مساموں کے راہ سے دماغ کو طاقت اور تری پہنچ کر بفا خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ (س بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کے تازہ پتے پانی میں جوش دے کر اس پانی سے سر دھوئیں۔ کھجلی اور بفا کے لیے نہایت مجرب ہے۔ سر کی خشکی رفع کرنے

(تاج النساء بیگم)

والی اس جیسی ایک بھی شے نہیں۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: ہر روز بالوں کو گرم پانی سے دھوئیں اور کیوٹی کیورا (Cuticura Soap) صابن استعمال کریں جب بال خشک ہو تو سر کی جلد میں کیوٹی کیورا مرہم (Cuticura ointment) لگائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے تک استعمال کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ یہ صابن اور مرہم انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔

کثافت بدن دور کرنا: گرم پانی میں چار پانچ لیموں نچوڑ کر دو ایک گھنٹہ رہنے دیں پھر اس پانی سے نہائیں تو جسم کی سب کثافت صاف ہو جاتی ہے۔ (تاج النساء بیگم)

سر میں جوئیں پڑ جانا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا کافور منگا کر باریک پس لو اور میٹھے تیل میں حل کر کے خوب اچھی طرح بالوں میں لگاؤ۔ تین چار روز تک یہی عمل کریں اس کے بعد سردھویں۔ سب جوئیں مرجائیں گی۔ میں نے خود اپنی ایک عزیزہ کے بالوں پر اس دوا کو آزمایا۔ جوئیں قطعی جاتی رہیں۔ اور بالوں کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ (مرسلہ نونشاہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی کے سر میں جوئیں پڑ گئی ہوں تو تھوڑا سا پارہ مولی کے عرق میں حل کر کے سر پر ملیں۔ انشاء اللہ جوئیں مرجائیں گی۔ مجرب ہے۔ (ہمشیرہ خوردمیاں عبدالحمید مرہٹہ)

پیشانی پر بال اگنا: پیشانی کے بال دور کرنے کے لیے غازہ زنبق جو انگریزی دکانوں سے عموماً مل جاتا ہے۔ بہت ہی مجرب و آزمودہ ہے ایک ہی ڈبیہ سے پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ (نوٹ) غازہ زنبق۔ زنبک پوڈر کے نام سے انگریزی دوا فروشوں سے ملے گا۔

(المیہ محی الدین خان صاحب پیٹ نیلوا)

لغائچہ کتاب

(۱)

اختناق الرحم : عورتوں کا خاص مرض ہے۔ جو رحم سے تعلق رکھتا ہے۔

آشوب چشم : آنکھ آنا۔

آملہ مقشر : چھلا ہوا آملہ

ام الصبیان : یعنی بچوں کی مرگی۔ بچوں کا دماغی مرض ہے۔ صرع الاطفال بھی کہتے ہیں۔

آملہ سار : گندھک آملہ سار۔ یعنی آملہ کی مانند۔

(ب)

بحہ الصوت : آواز بیٹھنا

برگ مگیلاں : سبز۔ کیکر کے سبز پتے۔

بندال ڈوڈہ : ایک نباتاتی چیز ہے۔ جو بعض رحمی امراض میں مستعمل ہے۔

بول الدام : پیشاب میں خون مل کر بہنا۔

(پ)

پوٹاسی برومانڈ : سفید رنگ کا ڈاکٹری مرکب ہے اعصاب کا مسکن اور منوم ہوتا ہے۔

(ت)

تبخیرہ معدہ : معدہ سے بخارات اٹھ کر دل و دماغ پر اثر کرتے ہیں اس کو تبخیرہ معدہ کہا جاتا

ہے۔

تربد مجوف: جوف دار ترید۔ تربد مجوف سے سخت لکڑی نکال دیا جاتا ہے کیونکہ وہ امعا کے لیے مضر ہوتا ہے۔

ترمس: باقلائے مصری۔

ترمحلہ: ہڑ بھیرہ آملہ۔

تقطیر البول: پیشاب کا ہر وقت قطرہ قطرہ گرتے رہنا۔ مسلسل البول بھی کہتے ہیں۔
تمر ہندی: اہلی۔

تکار بریاں: سہاگر کھیل کیا ہوا۔

تثقیہ: بدن کو منج و مسہل کے ذریعے پاک کرنا

(ٹ)

ٹنگر ڈیجی ٹیلس: ایک درخت کے پتوں سے ڈاکٹری طریق پر تیار ہوتا ہے۔ مقوی قلب اور
مدر ہے۔ عموماً ضعف قلب و غشی وغیرہ میں مستعمل ہے۔

(ج)

جفت بلوط: بلوط کے اندرونی چھلکے کو کہتے ہیں۔

(ح)

حب القلت: کاتھی

حب مدر حیض: حیض کو جاری کرنے والی گولیاں۔

(خ)

خردل: رائی

خراطین خشک: خشک کردہ کچوے۔ گنڈوئے۔

خناق: گلے کا خطرناک مرض ہے۔ جو ایک قسم کا ورم ہوتا ہے۔

خنازیر: کنٹھ مالا بھیراں

(د)

ورد شقیقہ: ورد نیم سر۔

دہنہ فرنگ: دہنج ایک پتھر ہے۔ درد گردہ وغیرہ میں بالخاصہ مفید ہے۔

دیا قوزہ: ایک مرکب دوائی ہے۔ جو کھانسی کے لیے مفید ہے۔

(د)

ڈائیسیوٹ ہائیڈروکلورک اینڈ: تیزاب نمک محلول۔

ڈبہ اطفال: بچوں کی بیماری ہے۔ اس کو ”سچی چلنا“ بھی کہتے ہیں۔ نیز ذات الریہ تری

ذات الریہ اطفال بھی اسی کے نام ہیں۔

(ذ)

ذات الجنب: درد پہلو۔

ذات الریہ: نمونیا۔

ذبا بطس: ایک مرض ہے جس میں منٹ منٹ کے بعد پیشاب آتا ہے۔

(ر)

رب السوس: ملٹھی کا عصارہ۔

رطوبت فاضلہ: زائد مادہ۔

رطوبی استرخا: بلغمی مواد کی وجہ سے عارضی ہونے والا استرخا۔

رعشہ: حرکت اضطرابی۔

روغن ترب: مولی کاتیل۔

(ز)

زرنباد: کچور ز کچور

زرورد: گلاب کے پھول کا زیرہ۔

زرنب: برہمی۔

زالال : نتھارا ہوا پانی رات کو پانی میں دوائیں بھگو دی جائیں۔ صبح آہستہ سے پانی اوپر سے

نتھار لیا جائے۔ اس کو زالال کہتے ہیں۔

زنجیل: سوٹھ۔

(س)

سبوس گندم: گیہوں کی بھوسی۔

سحق: باریک پیسنا۔

سرسام: مشہور دماغی مرض ہے۔ دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہوتا ہے۔

سقمونیاد بر۔ بھونا ہوا سقمونیا۔

سم الفار۔ شکھیا۔

ساق: تیزک یا تنزیک۔

سیلان الرحم: رحم سے رطوبت بہنا۔

(ش)

شب یمانی: پھٹکری۔

شب کوری: رات کو دکھائی نہ دینا۔

شم حظل: اندرائن کا گودہ۔

شیر بز: بکری کا دودھ۔

شیاف: شافہ کی جمع ہے۔ اسی بتی یا فٹیلہ کو کہتے ہیں جو دواؤں سے آلودہ کر کے یا دواؤں سے تیار کر کے فرج اعلیل اور مقعد وغیرہ میں رکھی جائے۔

(ص)

صلابت رحم: رحم کی سختی۔

صمغ عربی: کیکر کا گوند۔

(ض)

ضیق النفس: تنگی تنفس۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔

(ط)

طباشیر: بنسلو چن

طباشیر کبود: نیلگوں رنگ کی طباشیر کو کہتے ہیں۔ یہ طباشیر کی عمدہ قسم ہے۔

(ع)

عرق النساء: ایک قسم کا درد ہے۔ لنگڑی کا درد۔



دیوانِ غالب (مع فرہنگ)

شہنشاہِ غزل مرزا اسد اللہ خان غالب کا دیوان دیدہ زیب اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ اس میں فرہنگ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ فرہنگ کو بڑی محنت اور توجہ سے اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں، جس سے عوام و خواص یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً طلباء و طالبات کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیز اس سے کلامِ غالب کو سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ مختلف مواقع اور تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

کلیاتِ اقبال (اردو) مع فرہنگ

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے اردو کلام پر مبنی یہ کتاب خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس کا فرہنگ انتہائی محنت سے تیار کیا گیا ہے، فرہنگ کی خاص بات یہ ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین بغیر کسی دقت کے آسانی اقبال فہمی سے مستفید ہو سکیں۔ طلبہ و طالبات کے لیے نہایت مفید کتاب ہے۔ ہر طبقہ فکر کے لوگ اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آج استحکامِ پاکستان کے لیے اقبال شناسی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے، تاکہ فکرِ اقبال کی روشنی میں حال اور مستقبل کو تابناک بنایا جاسکے۔ طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

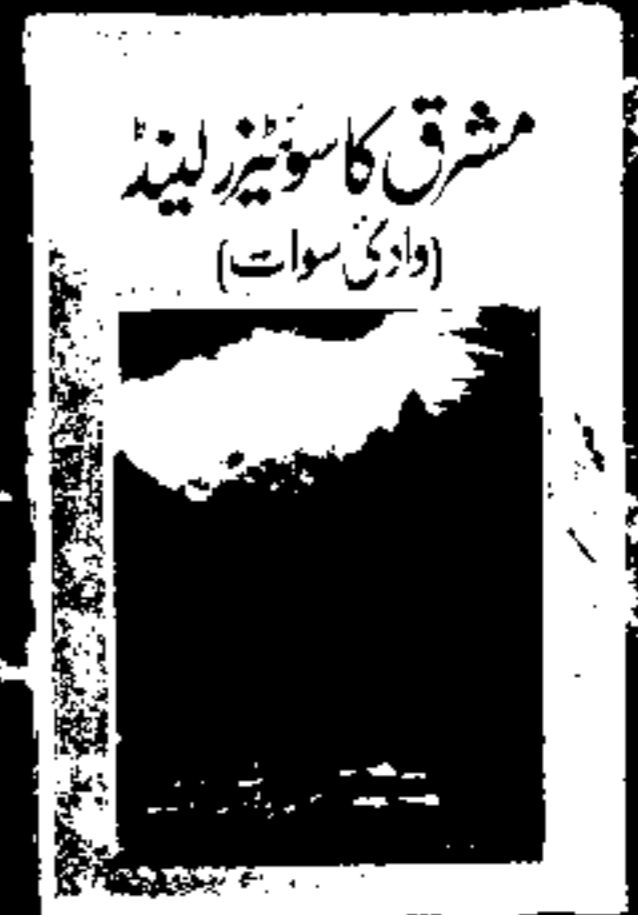
اسلام کی دنیا

بچوں کے لیے اسلامی بنیادی معلومات پر مبنی ایک اہم انگریزی کتاب "The World of Islam" by Elma Ruth Harder کا اردو ترجمہ "اسلام کی دنیا" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اسلام سے متعلق بنیادی معلومات بڑے خوبصورت اور جاذب نظر طریقے سے بچوں کی نفسیات کو مد نظر رکھتے ہوئے شامل کی گئی ہیں۔ ہر موضوع کے آخر میں مشقی سوالات دیئے گئے ہیں، بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے الفاظ کو دو کالموں میں آمنے سامنے لکھا گیا ہے تاکہ بچہ پنسل کی مدد سے صحیح جواب کو خط کشید کر کے واضح کر سکے۔ مزید یہ کہ اس میں ذہنی مشقیوں اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کو نہ صرف نصاب میں شامل کیا جاسکتا ہے بلکہ بچوں کو تحفے میں دینے کے لیے بھی یہ ایک بہترین کتاب ہے۔



انتخابِ سخن

برصغیر پاک و ہند کے مشہور کلاسیک شعراء کے کلام پر مشتمل ایک عمدہ انتخاب "انتخابِ سخن" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے، جس کا ٹائٹل نہایت دیدہ زیب ہے۔ اس کی اہم بات یہ کہ خاص مواقع کی نسبت سے اس میں مختلف قسم کے سکرز (مثلاً Happy Birth Day, Best Wishes, Wedding Anniversary etc. اور ایک خالی سکر، تاکہ اپنی مرضی سے آپ جو بھی لکھنا چاہیں لکھ کر گفٹ کر دیں) کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ مختلف تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر یہ کتاب دی جاسکے۔ مزید یہ کہ مختلف اہم مواقع پر دوستوں عزیزوں کو تحفہ کے طور پر پیش کرنے کے لیے بھی ایک خوبصورت کتاب ہے۔



مکتبہ رحمانی